Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا سود کھانے سے بھی بڑا گناہ ہے۔
(ابوداؤد: ۴/۳۵۳۔ حدیث: ۴۸۷۶)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 02 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Thursday, 2nd January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax: 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعرات، ۲/جنوری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۳۰/جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ

یکم جنوری ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس کے طور پر منایا جاتا ہے
ممتا بنرجی نے نئی پارٹی بنا کر ایک منفرد پہچان بنائی تھی

کولکاتا، یکم جنوری: سبھوں کے ذہن میں یہ سوال بار بار ابھرتا ہوگا کہ ممتا بنرجی نے اپنی پارٹی کا نام "ترنمول" کیوں رکھا۔ اور یہ بات بھی صحیح ہے کہ بہتوں کے ذہن سے یہ تاریخی ثبوت بھی مٹ چکا ہے اور جو نوجوان ہیں وہ تو یہ جانتے بھی نہیں کہ ممتا بنرجی نے اپنی نئی پارتی کا نام "ترنمول کانگریس" کیوں رکھا تھا۔ آج بروز بدھ ترنمول کانگریس کا یوم تاسیس ہے۔ تو ایسے میں کیوں نہ ہم اس پارٹی کی بنیادی تاریخ کو جاننے کی کوشش کریں۔ دن پر لگا کر اڑ جاتا ہے اور اب 26 برس گزر چکا ہے پھر بھی 9 اگست 1997 میور روڈ کے سامنے بہادر خاتون لیڈر کے کانوں میں یہ پیغام آیا۔ وسیع وعریض منچ کے دونوں جانب لوگوں کا ہجوم تھا۔ اور ہم صحافیوں کو منچ کے اوپر ہی بیٹھنے کو کہا گیا تھا تاکہ پورے حالات کو ہم بہتر طور پر قلمبند کرسکیں اور اس وقت دوردرشن کا ایک دو چھوڑ کر کوئی بھی برقیاتی میڈیا نہیں تھا اور سٹیلائٹ چینل بھی نہیں تھے جبکہ اخباروں کی بھی کمی تھی۔ سوشل میڈیا کا تصور ہی خام تھا۔ بہرکیف اس منچ پر دو تین صحافیوں کی گنجائش ہوگئی تھی۔ اس وقت ممتا بنرجی بھی اپنی نئی پارٹی جس میں کوئی بھی اہم شخصیت نہیں تھی بلکہ پارٹی تن تنہا تھی۔ آس پاس کوئی نہیں تھا۔ اور ترنمول کانگریس کے قریب لکھا تھا 222 رکن اسمبلی۔ لوک سبھا و راجیہ سبھا میں ملاکر 42 ایم پی۔ ممتا بنرجی جو تین بار وزیر اعلیٰ ہوئیں دو بار ریل منتری، ایک بار وزیر ایندھن، قسمت کی خوبی دیکھئے 27 برس پہلے انہوں نے جس پارٹی کی داغ بیل ڈالی۔ اور اب اسی کانگریس کا ووٹ گر کر ڈھائی فیصد ہوگیا جس کانگریس نے سی پی آئی کو اکھاڑنے کی سیاست چلی لوک سبھا، اسمبلی میں وہی پارٹی بے نام ونشان ٹھہری۔ کانگریس کا ووٹ محض 5 سے 6 فیصد۔ ممتا نے ہی کہا تھا کہ ایک بار بایاں محاذ جڑ سے اکھڑ گئی تو پارٹی آفس میں بھی کوئی نظر نہ آئے گا۔ ان کی کہی ہوئی باتیں کانگریس بایاں محاذ کے لئے سو فیصد سچ ثابت ہوئی مگر 1997 کے بعد کسی کو پتہ ہی نہیں تھا کہ ترنمول کانگریس میں دو پارٹی ہوا میں بہہ جائے گی۔ بنگال کے مضافات سے تو لال پارٹی دم توڑ چکی ہے۔ کانگریس کی بد نصیبی تو اسی دن آگئی تھی جب کانگریس نے ممتا جیسی ذہین لیڈر کو پارٹی سے نکالا تھا اس سازش میں بایاں محاذ بھی شامل تھا۔ مگر جوش میں بھری ممتا نے 1997 سال میں ہی ترنمول کانگریس پارٹی بنائی جس نے پورے بنگال میں اپنی برتری کی لہر دوڑادی۔

امریکی فوج کا حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملہ

واشنگٹن، یکم جنوری (یو این آئی) امریکی فوج نے یمن میں حملوں کے دوران حوثیوں کے اہم ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ مرکزی کمان نے یہ اطلاع دی۔ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگان نے کہا ہے کہ صنعاء میں حوثی اہداف کے خلاف حملے کیے ہیں۔ ان حملوں میں حوثی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ پینٹاگان نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم نے حوثیوں سے تعلق رکھنے والے ہتھیاروں اور میزائلوں کی تیاری اور ذخیرہ کرنے کی تنصیبات کو نشانہ بنایا، اور ایک ساحلی ریڈار سائٹ کو تباہ کردیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم نے حوثیوں کی جانب سے حملوں کے لیے استعمال ہونے والی تنصیبات کو بھی تباہ کر دیا۔ پینٹاگون نے مزید کہا کہ "ہم نے صنعا اور ساحل میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر ٹارگیٹڈ

.........باقی صفحہ 10 پر

نئے سال کی صبح میں جہادی حملے سے امریکہ لہولہان ہوگیا
سرپھری گاڑی نے 10 کو پیس ڈالا، لاتعداد افراد زخمی

نیو یارک، یکم جنوری: نیو یارک میں جہادی حملے سے امریکہ لہولہان ہوگیا۔ بتایا جارہا ہے کہ نیو لارینس شہر میں نئے برس کے موقع پر جشن وطرب کا ماحول تھا لوگوں کی بھیڑ جمی تھی اور اسی بھیڑ میں اچانک سے ایک گاڑی دیوانہ وار گھس گئی۔ لاتعداد لوگوں کو اس گاڑی نے کچل ڈالا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس بھیڑ میں گولی بھی چلی تھی یہ بھی سنی

.........باقی صفحہ 10 پر

سنبھل جامع مسجد کے قریب پولیس چوکی پر تنازع، اویسی اور ڈی ایم آمنے سامنے

سنبھل یکم جنوری: اتر پردیش کے سنبھل میں جامع مسجد کے قریب بننے والی پولیس چوکی پر تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے زمین کو وقف کی ملکیت قرار دیتے ہوئے اعتراض کیا ہے۔

.........باقی صفحہ 10 پر

ممبئی حملہ کے ملزم تہوّر رانا کی ہندوستان حوالگی کی راہ ہموار، امریکی عدالت نے دی اجازت

واشنگٹن یکم جنوری: امریکہ میں 26/11 ممبئی حملوں کے ملزم تہوّر رانا کی ہندوستان حوالگی کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ امریکی عدالت نے رانا کے ہندوستان بھیجے جانے کے حوالے سے فیصلہ سنایا ہے، جس کے بعد اب ہندوستان کی جانب سے حوالگی کی کارروائی تیز کی جا رہی ہے۔ تہوّر رانا پر الزام ہے کہ اس نے ممبئی حملوں کے

.........باقی صفحہ 10 پر

لکھنؤ میں خوفناک واقعہ، نوجوان نے ماں اور چار بہنوں کا بے رحمی سے کیا قتل!

لکھنؤ یکم جنوری: نئے سال کا آغاز ہوتے ہی اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سے قتل کا خوفناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ہوٹل شرنجیت میں ایک شخص نے اپنے کنبہ کے 5 لوگوں کا بے رحمی سے قتل کر دیا۔ نوجوان نے جن کا قتل کیا ہے ان میں اس کی والدہ اور 4 بہنیں شامل ہیں۔ قتل کے اس دل دہلا دینے والے واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ابتدائی پوچھ تاچھ میں ملزم کے ذریعہ قتل کی وجہ خاندانی جھگڑا بتایا جا رہا ہے۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق بتایا جاتا ہے کہ یہ کنبہ آگرہ کا رہنے والا ہے۔ یہ لوگ 30 دسمبر کو لکھنؤ آئے تھے۔ نوجوان اپنی ماں اور 4 بہنوں کے ساتھ ناکہ علاقہ کے ہوٹل شرنجیت میں ٹھہرا ہوا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ارشد (24) نے اپنی ماں اور 4 بہنوں کا تیز دھار بلیڈ سے قتل کر دیا۔ نوجوان اس سلسلے میں بار بار اپنا بیان بدل رہا تھا لیکن سختی سے پوچھ تاچھ کے بعد اس نے اپنا جرم قبول کرلیا۔ اس کے بعد پولیس نے فوری طور پر اسے پکڑ لیا۔ مہلوکین میں قاتل نوجوان کی ماں آسمہ اور چار بہنیں عالیہ (9)، آشیہ (19)، اقصیٰ (16)، رحمین (18) شامل ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سینئر افسروں کے ساتھ مقامی پولیس موقع پر پہنچی اور سبھی ضروری قانونی عمل شروع کیا۔ فیلڈ یونٹ نے موقع پر پہنچ کر شواہد یکجا کیے۔ پولیس نے مزید جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ملزم کا نام ارشد اور اس کے والد کا نام بدر ہے۔ وہ اسلام نگر، ٹیڑھی بگیا، کبیر پور، آگرہ کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے امکان ظاہر کیا ہے کہ خاندانی

.........باقی صفحہ 10 پر

ترنمول نے 28 واں یوم تاسیس بہت دھوم دھام سے منایا

ممتا نے بنگال کے حقوق کے تئیں عزم کا اعادہ کیا

کولکاتا: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے بدھ کو ریاست بھر میں مختلف پروگراموں کے ساتھ اپنا 28 واں یوم تاسیس منایا۔ پارٹی کا قیام کیم جنوری 1998 کو عمل میں آیا۔ اس موقع پر ٹی ایم سی سپریمو اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ریاست کے لوگوں کے حقوق کے لیے پارٹی کی جدوجہد جاری ہے اور مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ ممتا بنرجی نے فیس بک پر لکھا، سب سے پہلے، میں آپ سب کو نئے سال کی بہت بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، آج ہماری پارٹی کا یوم تاسیس بھی ہے۔ اس سال کے یوم تاسیس کے موقع پر، میں نے ایک تحریر اور کمپوز کیا ہے۔ آپ کے ساتھ یہ گانا شری اندرنیل سین نے گایا ہے۔ بنگال کے لوگوں کے حقوق کے لیے ہماری جدوجہد آنے والے دنوں میں جاری رہے گی۔ ترنمول کانگریس زندہ باد مدر ماٹی مانش زندہ باد۔ ابھیشیک بنرجی نے کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے فیس بک پر پارٹی کارکنوں کا ان کی لگن اور قربانی کے لئے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لکھا، ''ٹی ایم سی ملک اور ریاست کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے۔ میں ٹی ایم سی کے تمام کارکنوں کی محنت اور قربانی کو سلام کرتا ہوں۔ وہ ہماری پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ نئے سال میں، ہمیں تازہ جوش و خروش حاصل کرنا ہے مستقبل کی جدوجہد کے لیے۔ ساتھ تیاری کرنی ہے۔ ترنمول کے یوم تاسیس کے موقع پر بدھ کو ثقافتی پروگرام، عوامی تقریبات اور پرچم کشائی کی تقریبات منعقد کی جائیں گی تاکہ قصبوں اور دیہاتوں میں پارٹی کے زمینی سطح کے ساتھ گہرے تعلق کو ظاہر کیا جا سکے۔

کولکاتا میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک گونج تھی، جہاں سینئر لیڈروں نے ٹی ایم سی کا پرچم لہرایا اور پارٹی کے بانیوں کو یاد کیا۔ اس دوران یوتھ ونگ نے ریلیاں نکالیں جبکہ خواتین کے حامیوں نے بنگال کے شاندار ورثے کی نمائش کرنے والے ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا۔ شمالی 24 پرگنہ، ندیہ اور پرولیا جیسے اضلاع میں ہونے والی تقریبات میں روایتی ڈانس پرفارمنس، مٹھائیوں کی تقسیم اور مستقبل کے لیے پارٹی کے وژن پر بات کرنے کے لیے ڈائیلاگ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔

پارٹی کارکنوں نے ٹی ایم سی کے دستخط شدہ سبز اور سفید رنگوں میں بینرز، پوسٹروں اور ہاروں سے سڑکوں کو سجایا۔ 1998 میں قائم ٹی ایم سی، بائیں محاذ کی حکومت کو شکست دینے کے بعد 2011 میں مغربی بنگال میں اقتدار میں آئی تھی۔ اس سے قبل 2001 اور 2006 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کو کامیابی نہیں ملی تھی۔ مغربی بنگال کی سیاست کی ایک اہم شخصیت ممتا بنرجی نے پارٹی کو لگاتار تین بار اقتدار میں لایا ہے، جس میں 2021 کے اسمبلی انتخابات میں زبردست کامیابی بھی شامل ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

02 جنوری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 40 منٹ
عصر	3 بج کر 27 منٹ
مغرب	5 بج کر 08 منٹ
عشاء	6 بج کر 23 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

آج ابھیشیک ڈائمنڈ ہاربر میں 'سیوا شرے' کیمپ کا افتتاح کریں گے

ڈائمنڈ ہاربر: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی جمعرات کو ڈائمنڈ ہاربر جا رہے ہیں 'سیوا شرے' پہل کے ساتھ سب کے لیے اچھی صحت۔ ایم پی نے اپنے لوک سبھا حلقہ کی ساتوں اسمبلیوں میں سب کے لیے مفت صحت کیمپ منعقد کرنے کی پہل کی ہے۔ کیمپ ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی حلقہ سے شروع ہوگا۔ ابھیشیک بنرجی جمعرات کو ڈائمنڈ ہاربر ایس ڈی او گراؤنڈ میں اپنے افتتاح کے لیے آ رہے ہیں۔

پارٹی ذرائع کے مطابق ایم پی جمعرات کو صبح 9 بجے ڈائمنڈ ہاربر میں 'سیوا شرے' ماڈل کیمپ کا افتتاح کریں گے۔ آپ ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی حلقہ کے بلاک 1 اور 2 میں کچھ ہیلتھ کیمپوں کا بھی دورہ کریں گے۔ ممبران پارلیمنٹ کی پہل کے تحت، 'سیوا شرے' ہیلتھ کیمپس میں مفت ادویات کی تقسیم، فوری تشخیصی ٹیسٹ، ریفرل سروسز، ہیلپ ڈیسک اور اپ ٹو منٹ رجسٹریشن اور ریئل ٹائم اپ ڈیٹس ہیں۔

یہ ہیلتھ کیمپ جمعرات سے 11 جنوری تک روزانہ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کھلے رہیں گے۔

ڈائمنڈ ہاربر اسمبلی علاقے میں کل 41 ہیلتھ کیمپ چلائے جائیں گے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے بعد ان کے لوک سبھا کے تحت دیگر 6 اسمبلی حلقوں میں بھی مخصوص دنوں میں 'سیوا شرے' اسکیم کے ہیلتھ کیمپ کھولے جائیں گے۔ ابھیشیک کے 'ڈائمنڈ ہاربر ماڈل' کو کووڈ کے دوران ملک بھر میں زبردست ردعمل ملا۔ 'ڈائمنڈ ہاربر ماڈل' کی بڑے پیمانے پر تعریف کی گئی۔ باخبر ذرائع کا ماننا ہے کہ اس بار 'سیوا شرے' کے ذریعے 'سب کے لیے صحت' پروگرام بھی 'ڈائمنڈ ہاربر ماڈل' کی ایک اور مثال قائم کرنے جا رہا ہے۔

آپ کے زیورات ماں کی پسند ہے شیاما سندری مندر گھوٹالے وائرل

شمالی کولکاتا: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) مندر کے نام پر ''کاروبار'' جاری ہے، مسلسل مالی ہیرا پھیری اور دھوکہ دہی کے الزامات۔ یہاں تک کہ دیوی کی پسند کے نام پر عقیدت مندوں کے زیورات لوٹنے کی بھی شکایات ہیں۔ شمالی کولکاتا کی سوکیا اسٹریٹ میں شیام سندری مندر کے وائرل ہونے کے بارے میں کئی شکایات سامنے آ رہی تھیں۔ ترنمول کے ریاستی سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش اور وارڈ نمبر 28 کے کونسلر آیان چکرورتی بدھ کو یہ خبر ملنے کے بعد مندر کے چوک پر گئے۔ مقامی لوگوں سے بات کرنے کے بعد کنال گھوش نے درخواست کی ماں کالی کی پوجا کریں۔ ہندومت پر یقین رکھیں۔ لیکن مندر کے نام پر تجارت کے جال میں نہ پڑیں۔ سوکیا گلی میں واقع شیاما سندری مندر حال ہی میں سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ ہر روز بہت سے عقیدت مند مندر میں آتے ہیں۔ وائرل ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دیوی رات کے وقت مندر کے گرد چہل قدمی کرتی ہے۔ رقص کرتی ہیں۔ مندر کے پجاری نے ان کی آواز سنی ہے۔ عقیدت مند چاکلیٹ، ٹیڈی بیئر کے ساتھ دیوی کی پوجا کرتے ہیں۔ مبینہ طور پر پجاری نے کئی عقیدت مندوں کو بتایا کہ ان کے زیورات دیوی کو پسند ہیں۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ زیورات بھی مندر کے لیے لیے گئے تھے۔ مندر کے نام پر عقیدت مندوں سے 500 سے 28 ہزار روپے وصول کیے گئے۔ لیکن مندر کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ مندر کے احاطے میں ایسے حالات ہیں جہاں آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ اندر نہیں جا سکتا۔ پرساد کے پکوان مندر کے احاطے کے چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں، جس سے گندگی ماحول پیدا ہوتا ہے۔ ان تمام شکایتوں کو موصول ہونے پر ترنمول کے ریاستی سکریٹری کنال گھوش اور وارڈ نمبر 28 کے کونسلر آیان چکرورتی سوکیا اسٹریٹ پر حاضر ہوئے۔ مقامی لوگوں سے بات کریں۔ پھر بولا، ''اوسی صاحب مندر کی بات کرنے سے جان سکتے ہیں کہ کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ وہ کچھ بھی درست نہیں دکھا سکے۔ مندر کے نام پر کاروبار چل رہا ہے۔ اس کاروبار میں مت پڑو۔'' کنال گھوش کے اضافے کے ساتھ، ''بھکتی ما کالی۔ ہندومت پر یقین رکھیں۔ دیوی کی پوجا کرنے کے لیے، دکشنیشور، کالی گھاٹ جائیں۔ کاروبار میں مت پڑو۔''

☆☆☆

رشڑا میونسپلٹی کے زیرِ اہتمام ترنمول کانگریس کی اٹھائیس ویں یومِ تاسیس منائی گئی

ہگلی: کیم جنوری (محمد شعیب عالم) ریاستی حکمران جماعت ترنمول کانگریس ہر سال کیم جنوری کو اپنی پارٹی کی یوم تاسیس ریاست بھر میں عقیدت و احترام کیساتھ مناتی ہے۔ اس دن پارٹی پرچم کشائی کیساتھ ساتھ غریب ضرورت مندوں کے درمیان گرم کپڑے، کمبل کی تقسیم کی جاتی ہے۔ کئی جگہوں پر کھیل، کود کلچر تقریبات بھی منعقد ہوتے ہیں۔ آج بروز بدھ نئے سال 2025 کے پہلے دن یعنی کیم جنوری کو ترنمول کانگریس اپنی اٹھائیس واں یوم تاسیس منائی۔ ریاست کے دیگر جگہوں کیساتھ ساتھ رشڑا میں بھی عظیم الشان تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں شیرامپور کے ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے، رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان، رشڑا ٹاؤن ترنمول کانگریس صدر منوج ساؤ اور کئی ترنمول کاؤنسلر، ترنمول لیڈران، کارکنان و حامی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اس تقریب میں ضرورت مندوں کے درمیان ان مہمانوں کے ہاتھوں کمبل تقسیم کرتے دیکھا گیا۔

پرولیا میں کڑاکے کی سردی ، کلمپونگ بھی پیچھے

پرولیا: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) منگل کی شام جب پورے بنگال میں نئے سال کی تقریبات جاری تھیں، ٹھنڈی ہوا پہلے ہی محسوس کی جا رہی تھی اور بدھ کی صبح سے ہی سمجھا جا رہا تھا کہ سردیاں آنے والی ہیں۔ شمال میں ہوا چل رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاست کے عوام کیم جنوری کو چھٹی کی صبح کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ کولکاتا کے علاوہ شمالی یا مغربی اضلاع میں بھی پارہ کافی نیچے آ گیا ہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد کلمپونگ کو مغربی علاقے نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ نئے سال کے پہلے دن موسم سرما نے واپسی کی۔ کولکاتا میں ایک دن میں 3 ڈگری سیلسیس پارہ گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق علی پور میں بدھ کو درجہ حرارت 14.2 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ اگرچہ تشویشناک نہیں ہے، لیکن ہلکی سردی میں راحت لوٹ آئی ہے۔ کل جمعرات کو درجہ حرارت مزید گر سکتا ہے۔ تاہم ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اس مقام پر بھی سردیوں کی زندگی عارضی ہے۔ ہفتے کے آخر میں درجہ حرارت پھر بڑھے گا۔ نتیجتاً، عام لوگ ان چند دنوں سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ دریں اثنا، پرولیا میں درجہ حرارت 7.6 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو شمالی اضلاع سے کم ہے۔ کالمپونگ کا درجہ حرارت 9.3 ڈگری سیلسیس ہے۔ نتیجے کے طور پر، پورولیا، کلمپونگ سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔ جھارگرام میں پارہ 9.5 ڈگری تک گر گیا۔ بانکوڑہ کا درجہ حرارت 10.9 ڈگری اور سری نکیتن کا درجہ حرارت 11 ڈگری ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ موسم سرما کا یہ موڈ 3 سے 4 دن تک جاری رہے گا، اتوار سے درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے۔

ڈالر کے نام پر ٹن کے سکے دینے والا بنگلہ دیشی گرفتار

بارکپور: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) ڈالر حاصل کرنے کے نام پر ٹن کے سکوں کے ساتھ ایک لاکھ روپے لوٹنے کا الزام۔ دو بنگلہ دیشی گرفتار۔ گرفتار کیے گئے دو افراد آفتاب خرادی اور راجو بسواس ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اکبر شیخ کا بیٹا مالدیپ میں ملازمت کرتا ہے۔ اسے اس ذریعہ سے ڈالر کے بارے میں پہلے ہی اندازہ تھا۔ گرفتار شدہ آفتاب خرادی اور راجو بسواس سے ڈالروں کے تبادلے کے ذرائع کی بنیاد پر رابطہ کیا گیا۔ مبینہ طور پر، انہوں نے اکبر سے بہت کم قیمت پر غیر ملکی سکے اور ڈالر حاصل کرنے کا وعدہ کیا۔ ایسے ہی ایک منصوبے کے مطابق اتوار کو کنچراپارہ میں ان کی ملاقات ہوئی۔ اس نے اکبر کو ایک لاکھ روپے کے عوض 557 سکے اور 100 سعودی ریال دیئے۔ لیکن ہاتھ میں سکوں کے ساتھ، اکبر نے محسوس کیا کہ یہ سب سکے نہیں ہیں بلکہ چھوٹے سائز کے ٹن ڈسک ہیں۔ لیکن تب تک ملزم فرار ہو گئے تھے۔ اکبر نے اس کے بعد بیج پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ دونوں ملزمان کو صرف تین گھنٹے میں گرفتار کر لیا گیا۔

سوستانگاچی میں دادا پیر کے مدرسے کا افتتاح

شیخ الحدیث علامہ مفتی عبدالقیوم صاحب نے بدھ کے روز پولر ہاٹ سوستانگاچی میں سید النساء رضی اللہ عنہ، گرلز یتیم خانہ اور مدرسہ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے، اس کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ مفتی عبدالمتین نے قرآن وحدیث کی روشنی میں گفتگو کرتے ہوئے آخری دعا فرفرہ شریف سیتاپور صوفیہ دربار شریف پیرزادہ حفیظ مولانا معشوم صدیقی نے ادا کی جس میں علاقہ کے عام لوگوں کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ یہ تعلیمی ادارہ فرفرہ شریف کے پیر مجدد جمن اعلیٰ حضرت دادا حضور کے نظریہ پر قائم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مدرسہ ان کی یاد میں قائم کیا گیا تھا۔ مدرسہ کے سکریٹری منعم حسین اور دیگر بھی موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کے 27 واں یوم تاسیس کے موقع پر شمالی کولکاتا کے سابق انٹوک صدر سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی کیک کاٹتے ہوئے۔ ساتھ میں سماجی کارکن جناب خیرالدین عرف لڈو بھائی اور دیگر لوگ دیکھے جا سکتے ہیں۔

ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس کے موقع پر وارڈ 61 کے کونسلر منظر اقبال نے پرچم لہرایا۔ ینگ ویلفیئر سوسائٹی کے لڑکوں نے اپنے کونسلر کا استقبال کیا۔ نواب سراج الاسلام لین میں پرچم لہرایا گیا۔

آج علی نگر پارٹی دفتر اور آمنان پنچایت پارٹی دفتر میں آل انڈیا ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس کے موقع پر ترنمول کانگریس پارٹی کی پرچم کشائی کی گئی۔ اس دن کو سپتگرام ودھان سبھا کے معزز ایم ایل اے تپن داس گپتا، آئی این ٹی یو سی کے صدر منوج چکرورتی، آمنان علاقہ کے ترنمول سربراہ، نائب سربراہ، پنچایت صدر، جنرل اسٹاف موجود تھے۔

ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس کے موقع پر وارڈ نمبر 36 کے راجہ بازار گھوڑا اصطبل کے پاس وارڈ 36 ترنمول اسپورٹس سیل کے صدر محمد عاشق کی جانب سے ڈرائنگ کمپٹیشن کا انعقاد کیا گیا۔ بچوں کو انعامات دئے گئے۔ اس موقع پر کونسلر نیچن سنگھ، محمد عاشق، عالم انصاری، امجد شاہ وغیرہ موجود تھے۔

ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس پر تکیہ پاڑہ، ہوڑہ میں پرچم کشائی، رنگارنگ ثقافتی تقریب اور جلوس نکالا گیا۔ وارڈ 23 (20) ترنمول صدر سرجیت رائے، سکندر علی خان، مقدر خان، نظام الدین، مرتضیٰ قریشی، عبدالحفیظ، شاہد آگرہ والا، تبریز اختر، آزاد خان پپو، فردوس اختر، مشتاق احمد، ایوب انصاری، شیخ عالم، زاہد عراقی، خورشیدی پروین، راجن رائے، اسرائیل خان، عبدالقیوم، نسیم اختر، حاجی توقیر، کلیم اختر، تسلیم خان، راجیش کھنہ، فیروز اختر، شہاب الدین، ببلو انصاری، نور عالم، بابو علی، صلاح الدین وغیرہ جیسے ورکروں کے ساتھ الحاج محمد سلیم نائب صدر ہوڑہ ترنمول کانگریس کمیٹی، لکن دیو سنگھ ترنمول ہوڑہ ضلع کمیٹی چیئرمین، گوتم دتہ سابق بورڈ چیئرمین، شیخ غلام مرسلین صدر ہوڑہ ترنمول اقلیتی سیل جیسے اہم لیڈران بھی شریک تھے۔ (شاداب خسرو)

شریعت میں مداخلت ہم کسی بھی حال میں برداشت نہیں کریں گے: محمد عالم

آل انڈیا ملی کونسل کے سالانہ اجلاس کی تیاریوں کیلئے مشاورتی میٹنگ

کولکاتا: کیم جنوری (ساجد پرویز) آل انڈیا ملی کونسل کا 23 ویں سالانہ اجلاس، آئندہ 31 جنوری، تا 2 فروری 2025 کو کلکتہ میں منعقد ہونا طے پایا ہے، جس کے انتظامیہ کی ایک خصوصی میٹنگ آج آئیوری ان پارک سرکس میں منعقد ہوئی۔ جس میں آل انڈیا ملی کونسل کے اہم ذمہ دار جناب محمد عالم صاحب (صاحبزادے ڈاکٹر محمد منظور عالم، سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل) کی خصوصی شرکت رہی۔ انہوں نے کہا کہ ''شریعت میں مداخلت مسلمانوں کو کسی صورت برداشت نہیں۔''

میٹنگ کی صدارت ملی کونسل مغربی بنگال کے صدر قاری فضل الرحمان صاحب نے کی انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آل انڈیا ملی کونسل ہمارے اسلاف اور بزرگوں کا اثاثہ ہے جس کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ آل انڈیا ملی کونسل کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری شہود عالم نے میٹنگ میں 23 ویں سالانہ اجلاس کے انتظامات پر تفصیلی گفتگو کی اس کے بعد ہر شعبے کے ذمہ داران کے کام کے تعین پر ابتدائی تبادلہ خیال ہوا۔ محمد عالم صاحب نے آل انڈیا ملی کونسل کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس کے لیے کی جانے والی تیاریاں حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور ایک مثبت پیغام عوام اور حکومت تک پہنچے گا۔ حضرت مولانا ضیاء الدین نے کہا کہ ملی کونسل ہمارے بزرگوں کا اثاثہ ہے اسے ہمیں لے کر چلنا ہے۔

تمام شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامات کو بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو پروگرام سے جوڑنے کی کوشش کی جائے، تاکہ مسلمانوں کے مسائل اور ان کے حقوق کے حوالے سے ایک واضح پیغام دیا جا سکے۔ قاری محمد شفیق قاسمی اسسٹنٹ نیشنل جنرل سکریٹری و امام ناخدا مسجد نے کہا کہ کلکتہ میں منعقد ہونے والا آل انڈیا ملی کونسل کا سالانہ اجلاس وقت کی اہم ضرورت ہے، اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے تمام مسلمان متحدہ طور پر شرکت کریں۔

اس مشاورتی میٹنگ میں استقبالیہ کمیٹی کے چیئرمین امیرالدین بابی، امین الدین صدیقی، مولانا ضیاء الدین قاسمی عبدالباسط اسماعیل، شاہد رشید، شعیب احمد فیصل، خالد علی، رافع محمود صدیقی مولانا نظام الدین قاسمی عرفان کولیا اعجاز افضل بدر حاجی نعیم اور دیگر معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔

ترنمول کانگریس کے 28 واں یوم تاسیس کے موقع پر کمرہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 2 کی کونسلر افسانہ خاتون کی رہبری میں پرچم کشائی کے پروگرام میں وارڈ کے عابد بھائی، اسلم بھائی، شوکت، شہزاد، مدثر نظر، واحد نظام، سرفراز اور سکندر ناز شامل ہوئے۔

سال کے پہلے دن ہی پارہ گرا، کولکاتا کا درجہ حرارت ایک ہی جھٹکے میں 3 ڈگری گر گیا

کولکاتا: کیم جنوری (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے پہلے دن، کولکاتا کے درجہ حرارت میں ایک جھٹکے سے تین ڈگری کی کمی واقع ہوئی۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے گر گیا۔ باگڈوگرا ہوائی اڈے پر دھند کی وجہ سے خدمات میں خلل پڑتا ہے حالانکہ ہفتے کے آخر میں درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے ذرائع کے مطابق بدھ کو کولکاتا کے درجہ حرارت میں تین ڈگری کی کمی آئی۔ 17 سے 14 ڈگری کے کمرے کا جھٹکا۔ صبح کے وقت سڑکوں پر دھند چھائی ہوئی تھی۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ ہی سردیوں کا موڈ دن بھر جاری رہے گا۔ تاہم سردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جمعہ تک درجہ حرارت معمول کے قریب رہے گا۔ یہ مزاج زیادہ دیر نہیں چلے گا۔ سال کے پہلے ہفتے کے آخر میں مغربی طوفان کی وجہ سے درجہ حرارت میں پھر اضافہ ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں، یہ امکان نہیں ہے کہ موسم سرما کا موڈ زیادہ دیر تک رہے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ سال کے شروع میں شمالی بنگال میں گھنی دھند چھائی رہی۔ چھٹپٹ مرئیت 200 میٹر سے نیچے گر گئی، جس کی وجہ سے سال کے پہلے دن دھچکا لگا۔ دھند کی وجہ سے بگڈوگرہ سے ہوائی خدمات متاثر ہوئی۔ ایئرپورٹ پر مسافر کافی دیر تک گھروں میں انتظار کرتے رہے۔

چنسورہ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کلچر و تہوار کی پرساد تقسیم تقریب میں سپتوگرام کے ایم ایل اے اپنے ہاتھوں سے پرساد تقسیم کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ انکے ساتھ تھے بانسبیڑیا میونسپلٹی کے سابق چیئرپرسن کے شوہر اور سماجی و تجارتی شخصیت ستو رنجن سیل عرف سونا دا۔ انکے علاوہ ترنمول کانگریس کئی لیڈران و حامی موجود تھے۔ سبھی نے اپنی ہاتھوں سے پرساد تقسیم کرتے نظر آئے۔ (محمد شعیب عالم)

نبانہ الیکشن کمیشن کو آفتاب کے جانشین کا نام بھیجنے سے قاصر

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر عارض آفتاب ریٹائر ہوگئے۔ 31 دسمبر ان کا آخری کام کا دن تھا۔ تاہم ریاست یہ تجویز الیکشن کمیشن کو نہیں بھیج سکی کہ نیا چیف الیکٹورل آفیسر کون ہوگا۔ جس کے نتیجے میں الیکشن آفیسر کون ہوگا اس پر پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ واضح ہو کہ نبانہ سے تین ناموں کی فہرست قومی الیکشن کمیشن کو بھیجی جائے۔ کمیشن وہاں سے ایک کا انتخاب کرے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ فہرست ابھی تک دہلی کے الیکشن ہال تک نہیں پہنچی ہے۔ لیکن یہ سوچنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان کا مطلب یہ ہے کہ یہ عہدہ خالی رہے گا۔ اس حوالے سے الیکشن کمیشن کا اپنا طریقہ کار ہے۔ اگر کسی ریاست میں کوئی مستقل چیف الیکٹورل آفیسر مقرر نہیں کیا جاتا ہے تو سب سے سینئر افسر کو عارضی چارج دیا جاتا ہے۔ اس طرح دبیندو داس انچارج آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے معاملات میں چیف سیکرٹری کا کردار بھی اہم ہو جاتا ہے۔ دبیندو اب مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں سب سے سینئر آئی اے ایس افسر ہیں۔ تو عارض آفتاب نے انہیں ذمہ داری سمجھائی۔ خیال رہے کہ ریاست کا چیف الیکشن کمشنر کون ہوگا اس کو لے کر اس قسم کی پیچیدگی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ ریاست کی جانب سے ناموں کی فہرست کمیشن کے پاس پہنچ گئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ مجوزہ ناموں کی فہرست کمیشن کے پاس نہیں گئی۔ الیکشن کمیشن کے قوانین کے مطابق جب چیف الیکٹورل آفیسر کی ریٹائرمنٹ کی مدت قریب آتی ہے تو دونوں جماعتیں کارروائی کرتی ہیں۔ سب سے پہلے ریاستی انتظامیہ فیصلہ کرتی ہے کہ ان کی جگہ کوئی دوسرا اہلکار بیٹھ سکتا ہے، فہرست کمیشن کو بھیجی جاتی ہے۔ وہاں سے ایک کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس بار ایسا نہیں ہوا۔ اس دوران، اگر کوئی چیف الیکٹورل آفیسر نہیں ہے، تو اس ریاست کے چیف سکریٹری کو کچھ اضافی فرائض انجام دینے پڑتے ہیں۔ وہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ذہن نشین رہے کہ عارض آفتاب گزشتہ آٹھ برسوں سے ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے عہدے پر فائز رہے۔ وہ فروری 2017 میں اس عہدے پر آئے تھے۔ انہوں نے 2019 کے لوک سبھا اور 2021 کے اسمبلی انتخابات اور پچھلے سال کے لوک سبھا انتخابات کرائے تھے۔ اب ان کی مدت پوری ہو چکی ہے۔ لیکن ان کی جگہ مستقل طور پر کون انچارج ہوگا؟ یہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے۔

نئے سال کے موقع پر انتظامیہ سخت، 436 گرفتار

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے نئے سال کی رات پر سخت نگرانی کی تھی۔ کولکاتا پولس نے نئے سال کے موقع پر قانون کی پاسداری نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔ اس سال مجموعی طور پر 436 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 9 کلوگرام غیر قانونی اشیاء ضبط کیا گیا۔ 38.6 لیٹر شراب ضبط کی گئی۔ اس کے علاوہ ٹریفک قانون کی پابندی نہ کرنے پر 1626 افراد کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔ تین افراد کی جانب سے موٹر سائیکل چلانے کے نتیجے میں 282 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ بغیر ہیلمٹ کے 600 موٹر سائیکل سوار تھے۔ ان پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ لاپرواہی سے گاڑی چلانے پر 237 افراد کو جرمانے کیے گئے۔ شراب پی کر گاڑی چلانے پر 214 جرمانہ کیا گیا۔ انتظامیہ ذرائع کے مطابق اس کے علاوہ دیگر قوانین کی خلاف ورزی پر 293 افراد کو جرمانے کیے گئے ہیں۔ خیال رہے کہ سال نو کے موقع پر 4500 کے قریب پولس اہلکار سڑکوں پر تھے۔ شہر میں 50 مقامات پر ناکوں کی تلاشی لی گئی۔ صرف پارک اسٹریٹ پر 10 واچ ٹاور تھے۔ نگرانی کے لیے کولکاتا پولس کی ایک خصوصی ٹیم موجود تھی۔ آچاریہ جگدیش چندر بوس روڈ، کیتھیڈرل روڈ، ہاسپٹل روڈ، اسٹینڈ روڈ، ریڈ روڈ، ایسپلانیڈ کراسنگ، رانی راسمونی ایونیو، سیکنڈ ہگلی برج، میوزیم، وکٹوریہ میموریل، برلا تارامنڈل، علی پور زوفرنٹ روڈ، کالی گھاٹ مندر، ٹھنٹھنیا کالی باڑی، نیو مارکیٹ، کولکاتا کی کئی سڑکوں بشمول ملنیم پارک کے سامنے والی گلی نقل و حرکت کو کنٹرول کیا گیا۔

نئے سال کے آغاز پر فضائی آلودگی میں اضافہ

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے آغاز پر فضائی آلودگی میں اضافہ ہوگیا۔ انگریزی سال کی آخری رات کو کولکاتا سمیت ریاست اور ملک کے مختلف حصوں میں کافی آتش بازی کی گئی۔ نئے سال کی رات پٹاخے جلانے سے مختلف مقامات پر صوتی آلودگی، فضائی آلودگی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ جس طرح کالی پوجا یا دیوالی کی رات پٹاخے اور پٹاخے جلانے سے آلودگی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ کالی پوجا کی رات مختلف جگہوں پر شور اور آتش بازی کے خلاف پولس کے چھاپے نظر آتے ہیں۔ نئے سال کی رات سٹے بازی کے خلاف پولس کی کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔ ملک کے مختلف حصوں میں آدھی رات سے رات گئے تک آتش بازی کی گئی۔ جیسے ہی سال 2024 گزر گیا اور 2025 کا سال داخل ہوا، کالی پوجا کی رات پٹاخوں اور شور سے ختم ہوتی دکھائی دے رہی تھی۔ کالی پوجا سے پہلے سوشل میڈیا پر آتش بازی کے خلاف کئی پوسٹس ہیں جو نئے سال کے دوران غائب ہو جاتی ہیں۔ کالی پوجا یا دیوالی پر پٹاخے نہ چلانے کی درخواستیں سوشل میڈیا سمیت مختلف چینلز کے ذریعے کی گئی۔ مختلف پابندیاں بھی جاری کی گئی۔ لیکن نئے سال میں کچھ نظر نہیں آیا۔ کالی پوجا میں آتش بازی کا ایک مقررہ وقت ہوتا ہے۔ پولس کی طرف سے کالی پوجا یا دیوالی کی رات آتش بازی کی جاتی ہے۔ لیکن نئے سال کے موقع پر ایسی کوئی پابندی نہیں تھی۔ نتیجتاً رات گئے تک کافی چہچہاہٹ ہوئی۔ یہاں تک کہ جب رات گئے آسمان پر آتش بازی نے آنکھوں کو چمکا دیا، آلودگی کی سطح بڑھ گئی۔ آتش بازی کی مختلف اقسام بہت سے لوگوں کے لیے ایک خوبصورت نظارہ ہیں۔ لیکن ان آتش بازی نے آلودگی کی سطح کو بڑھا دیا۔ 2025 کے پہلے دن نئی دہلی میں ایئر کوالٹی انڈیکس 362 ہے۔ جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ فضائی آلودگی کی سطح بڑھ گئی ہے۔ نئی دہلی کے علاوہ اتر پردیش، ہریانہ کے کچھ حصوں میں بھی فضائی آلودگی کی سطح میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ نئی دہلی کے علاوہ غازی آباد، مودی نگر، لونی، بہادر گڑھ، نوئیڈا جیسے علاقوں میں ہوا کے معیار کا انڈیکس خطرناک ہے۔ جیسے جیسے بدھ آگے بڑھا، نئی دہلی میں فضائی آلودگی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا۔ بدھ کی صبح 8 بجے تک نئی دہلی میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 239 تھا۔ دہلی کے علاوہ کولکاتا، ہوڑہ میں بھی ہوا کے معیار کا انڈیکس خراب ہوا ہے۔ انگریزی نئے سال کے پہلے دن کولکاتا، ہوڑہ میں ہوا کے معیار کا انڈیکس بھی خطرناک ہو گیا۔ بدھ کو کولکاتا میں ہوا کے معیار کا انڈیکس 293 تھا، جو انتہائی خطرناک ہے۔ کولکاتا میں 2025 کے پہلے دن ہوا کے معیار کا اشاریہ 293 ہے۔ اس کی وجہ سے صحت کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ بدھ کو کولکاتا اور ہوڑہ میں ہوا کے معیار کا انڈیکس خطرناک سطح پر تھا۔ بدھ کو ہوڑہ میں ایئر کوالٹی انڈیکس 297 ہے۔ جو کولکاتا سے زیادہ ہے۔ اس کے نتیجے میں ہوڑہ کے لوگوں کی صحت کو لے کر تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ انگریزی نئے سال کے پہلے دن فضائی آلودگی کی بڑھتی ہوئی سطح پر ملک بھر میں تشویش پائی جاتی ہے۔ دہلی کے ساتھ ساتھ ملک کے دیگر حصوں میں فضائی آلودگی کی سطح میں اضافہ نے گہری تشویش پیدا کر دی ہے۔

☆☆☆

جعلی پاسپورٹ کیس میں ایک اور گرفتار

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) لالبازار نے فرضی پاسپورٹ رنگ کی جانچ میں اہم سرغنہ منوج گپتا سے پوچھ تاچھ کے بعد ایک اور شخص کو گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کا نام دھیرن گھوش ہے۔ اسے کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے ندیا ضلع سے گرفتار کیا۔ اس واقعے میں کولکاتا پولس کے سربراہ روپیش کمار نے میڈیا کو بتایا کہ اس واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جو لوگ اس واقعے سے جڑے ہوئے ہیں، انہیں بھی گرفتار کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ دھیرن گھوش سے کئی دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ بنیادی طور پر تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ ندیا کے مدن پور علاقے میں کچھ اور ایجنٹ بھی ہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ وہ جعلی پاسپورٹ بنانے میں بھی ملوث ہیں۔ اس سے قبل کولکاتا پولس نے گزشتہ اتوار کو ریاست میں پاسپورٹ گھوٹالہ کے ایک ملزم کو گرفتار کیا تھا۔ ملزم کا نام منوج گپتا تھا۔ اسے کولکاتا پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس کے جاسوسوں نے گرفتار کیا تھا۔ لال بازار ذرائع کے مطابق منوج گپتا سرحدی علاقے میں رہتا تھا۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے بنگلہ دیش سے دراندازوں کو جعلی دستاویزات کے ساتھ بھارت اسمگل کیا تھا۔ بنیادی طور پر پولس کو اس کے خلاف پتہ چلا کہ وہ دوسرے آدھار کارڈ کو جمع کر کے اور دوسروں کے نام، تصویر اور پتہ کے ساتھ آدھار نمبر کو ایک رکھ کر فرضی آدھار کارڈ بناتا تھا۔ اس کی بنیاد پر جعلی پاسپورٹ بنائے گئے۔ منوج کے اپنے کمپیوٹر پر جعلی دستاویزات بنائے گئے تھے۔ اس سے پہلے پولس نے اسے دوبار تلاش کیا تھا۔ بالآخر اسے سنیچر کی رات گرفتار کر لیا گیا۔ ایک ٹریول ایجنسی میں کام کرنے والے دیپانکر نامی شخص کو بھی پولس نے پہلے گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد منوج گپتا کو کولکاتا کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ اور ریاستی پولس نے گرفتار کر لیا۔ دھیرن گھوش کو پوچھ تاچھ کے بعد گرفتار کیا گیا۔ کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کو شبہ ہے کہ دھیرن بنگلہ دیش کی کسی تنظیم سے رابطے میں ہیں۔

ندرنیل سین، ریاستی وزیر برائے سیاحت اور تکنیکی تعلیم، تربیت اور ہنر مندی کی ترقی اور ایم اوایس، اطلاعات اور ثقافتی امور کے محکموں نے بنگلہ سنگیت میلہ 2024-25 کے میلے کا افتتاح کیا۔

صنعتکار کے گھر سے مسروقہ ہیروں کے زیورات برآمد، ملازمہ سمیت 11 افراد کو گرفتار

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کے تفتیشی افسران کو چیتلا کے رہنے والے ایک صنعت کار کے گھر سے کھوئے گئے ہیروں کے کئی زیورات کا پتہ چلا ہے۔ اس واقعے میں 11 کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان میں مرکزی ملزم گھر کی ملازمہ بھی شامل ہیں۔ تاہم اس چوری کا معمہ حل کرنے کے لیے پولس کو اندازہ ہوا کہ ملزمان نے اس واردات کو کس طرح منصوبہ بند کیا تھا۔ کیونکہ یہ چوری اگرچہ ایک دن میں نہیں ہوئی۔ اس کے بجائے دن دہاڑے گھر کے افراد کو بے وقوف بنا کر لاکر سے اصلی زیورات نکال کر نقلی زیورات وہاں رکھ دیے گئے۔ اور زیورات بھی اتنے اچھے طریقے سے بنائے گئے تھے کہ اصل چیز سے کوئی فرق نہیں تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ 24 دسمبر کو چوری کی واردات چیتلہ کے صنعتکار اور اس کے اہل خانہ کے علم میں آئی۔ پھر گھر کے افراد نے تلاش شروع کی۔ جب وہ اب بھی انہیں واپس نہ لے سکے تو 27 دسمبر کو شکایت درج کرائی گئی۔ اس کے بعد پولس نے تفتیش شروع کر دی۔ تلاشی آپریشن ڈی سی (جنوبی) پریورتا رائے کی نگرانی میں اور چیتلا پولس اسٹیشن کے او سی سکھیندو مکھوپادھیائے کی قیادت میں شروع ہوا۔ اس کے بعد چیتلہ میں تاجر کے گھر پر کام کرنے والے ویٹر، ویٹریس، ڈرائیور، باورچی، آیا سمیت کل 10 لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ پھر 30 دسمبر کو ہیروں کے ایک سے زیادہ زیورات برآمد ہوئے۔ واقعے میں گرفتار کیے گئے 11 افراد میں سے 6 گھریلو ملازم ہیں۔ باقی 5 لوگ اس چوری میں ملوث تھے۔ سمجھا جاتا ہے کہ زیورات کو کم از کم 2 سال سے آہستہ آہستہ ہٹایا جا رہا تھا۔ چوری شدہ سامان کی تخمینہ مارکیٹ قیمت کم از کم ایک کروڑ روپے ہے۔ اس واقعہ کا مرکزی ملزم جھوما گھوش ٹمیا برج کی رہنے والی ہے۔ اس کے علاوہ باقی گارڈن ریچ، جنوبی 24 پرگنہ، مدنی پور کے رہنے والے تھے۔ پہلے مرحلے میں سمر نسکر، سرسوتی داس، سپریا پورکایت، جھوما داس کو گرفتار کیا گیا۔ اور دوسرے مرحلے میں اشوک جانا، سنت فریدار، پرن جیت منا، تموئے اوجھا، مہرایا اور جھوما کی بیٹی پرینکا داس اور دیدی روی سنگھ کو گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گمشدہ زیورات میں سے کچھ کو مدنی پور اسمگل کیا گیا تھا۔ وہاں سے انہیں گریش پارک کے کئی سونے کے سوداگروں کے ہاتھوں گریش پارک لایا گیا۔ دوسری طرف جھوما کچھ مہنگے زیورات اپنے پاس رکھتی تھی۔ بالآخر ملزمان کو زیورات سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم کہا جا رہا ہے کہ متعدد افراد ابھی تک مفرور ہیں۔

کولکاتا میں سال کے آخر میں اور نئے سال کے موقع پر شائقین کا ہجوم

لوگوں کا نئے سال پر ہجوم

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایکو پارک، وکٹوریہ میموریل، نکو پارک، سائنس سٹی، چڑیا خانہ میں سال کے آخری دن اور نئے سال کے موقع پر بھیڑ ہوتی ہے۔ سال کے آخری دن کے ساتھ ساتھ لوگ اتوار کو بھی باہر نکلے۔ پورا شہر دن بھر گپ شپ پکنک کے موڈ میں رہا۔ ایکو پارک سے وکٹوریہ میموریل، نکو پارک، سائنس سٹی سے لے کر میوزیم تک، چڑیا خانہ ہر جگہ پر تہوار کا ماحول تھا۔ ہجوم کے لحاظ سے علی پور چڑیا گھر سرفہرست ہے۔ ٹکٹوں کے بیڑے سے واضح تھا کہ کوئی ریکارڈ قائم ہونے والا ہے۔ ہجوم کے لحاظ سے چڑیا گھر سب سے اوپر آ گیا ہے۔ کرسمس کے موقع پر نئے سال کے مقابلے کم بھیڑ تھی۔ جیسے جیسے دن چڑھتا گیا، شہر کے تمام مقامات پر ہجوم بڑھتا گیا۔ جوں جوں رات ڈھلتی گئی نئے سال کا جوش اور ولولہ بڑھتا گیا۔ شہر میں امن و امان کے سوال پر پولس متحرک رہی۔ پولس نے مختلف واقعات میں مجموعی طور پر 297 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ 47.4 لیٹر شراب ضبط کی گئی۔ ایکو پارک کے ہجوم سے نمٹنے کے لیے اکانکھا جنکشن سے بسوا بنگلہ گیٹ تک سڑک پر دائیں موڑ بند کر دیا گیا تھا۔ نیوٹاؤن میں ایکو پارک ہر سوموار کو بند رہتا ہے۔ ایکو پارک 25 دسمبر کی طرح آج یکم جنوری کو بھی کھلا رہے گا۔ اتوار کو ایکو پارک میں 57 ہزار 395 زائرین آئے۔ کرسمس پر 57 ہزار 603 افراد آئے۔ نیوٹاؤن میں ایئر کرافٹ میوزیم میں 2,200 لوگ آئے۔ ہریالیہ منی چڑیا گھر میں بھی ہجوم تھا، اس دن تقریباً 5,473 لوگوں نے ہریالیہ کا دورہ کیا تھا۔ سال کے آخری دن 37 ہزار 833 افراد نے وکٹوریہ میموریل کا دورہ کیا۔ 23 ہزار 283 نے سائنس سٹی کا دورہ کیا، 9 ہزار 800 نے نکو پارک کا دورہ کیا، 8 ہزار 812 نے انڈین میوزیم کا دورہ کیا اور 7 ہزار 800 نے علی پور میوزیم کا دورہ کیا۔ چڑیا گھر میں بھیڑ متاثر کن تھی۔ چڑیا گھر حکام کے مطابق کرسمس کے موقع پر 63 ہزار 820 افراد نے دورہ کیا۔ چڑیا گھر نے 31 دسمبر کو نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ چڑیا گھر حکام کا دعویٰ ہے کہ اس روز چڑیا گھر کی 70 ہزار 177 ٹکٹیں فروخت ہو چکی ہیں۔

☆☆☆☆

آج سے میٹرو میں رات کی سروس ٹکٹ پر 10 روپے کا سرچارج

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) میٹرو ریلوے، کولکاتا نے بدھ سے بلیو لائن کے نیوگڑیا-دم دم سیکشن پر خصوصی رات کی خدمات کے لیے ہر ٹکٹ پر 10 روپے کے سرچارج کا اعلان کیا ہے۔ واضح ہو کہ میٹرو کے ترجمان نے منگل کو بتایا کہ خصوصی رات کی خدمات یکم سے جنوری، 2025 (بدھ) کوی سبھاش اور دم دم کے درمیان رات 40:10 بجے (ہفتے کے دن) دونوں طرف دستیاب ہوں گے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ اقدام کچھ مہینوں کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ پہلے متعارف کرائی گئی ان خصوصی خدمات میں مسافروں کی تعداد بہت کم تھی اور عام خدمات کے بعد چلنے والی تمام خصوصی رات کی خدمات پر فی ٹکٹ 10 روپے سرچارج وصول کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تجرباتی سرچارج کا مناسب وقت پر جائزہ لیا جائے گا، 3 دسمبر کو کولکاتا میٹرو ریلوے نے اعلان کیا تھا کہ 10 دسمبر سے دمدم-نیوگڑیا کوریڈور پر رات کی سروس کے ٹکٹوں پر 10 روپے کا سرچارج لگایا جائے گا، لیکن میٹرو سوشل میڈیا پر مسافروں کے ایک حصے کی طرف سے ایسے کسی اقدام پر تنقید کی وجہ سے اس فیصلے کو فوری طور پر آگے نہیں بڑھایا گیا۔ اہلکار نے کہا کہ یکم جنوری سے، فاصلہ طے کیے بغیر سرچارج وہی رہے گا۔

65 کروڑ روپے کا سائبر فراڈ، 300 سے زائد معاملات میں ملزم گرفتار

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے 16 دسمبر کو باراسات سے ایک سائبر فراڈ کرنے والے کو گرفتار کیا تھا۔ اسے بانسدرونی علاقے میں دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس نے بتایا کہ ملزم ملک بھر میں 300 سے زائد مقدمات میں ملوث ہے۔ وہ کم از کم 65 کروڑ روپے کی کرپشن سے وابستہ ہے۔ ملزم کا نام تموئے پال ہے۔ 34 سالہ نوجوان کی گرفتاری کے بعد کولکاتا کے سائبر پولس اسٹیشن کی پولس نے انہیں 31 دسمبر تک اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد کئی دوسرے لوگوں کو بھی گرفتار کیا گیا۔ سائبر کرپشن کے اس چکر کی جڑ تک پہنچنے کی کوششیں جاری ہیں۔ دریں اثنا، نئے سال کے پہلے دن کولکاتا پولس نے عام لوگوں کو سائبر بدعنوانی کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ اس میں واقعہ اور گرفتاری کا بھی بطور مثال ذکر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بانسدرونی کے رہنے والے راجیو چکرورتی نے گزشتہ ماہ سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ الزام ہے کہ ان کی اجازت کے بغیر ان کے اکاؤنٹ سے 46 لاکھ روپے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ تحقیقات پر پولس کو معلوم ہوا کہ رقم باراسات کے ایک بینک اکاؤنٹ میں گئی تھی۔ پولس نے تلاش کر کے تموئے کو گرفتار کر لیا۔ 46 لاکھ اس کے اکاؤنٹ میں چلے گئے۔ ملزم سے پوچھ تاچھ کے بعد ایک اور شخص کا پتہ چلا۔ شانتنو گیان کو بھی پولس نے 19 دسمبر کو ہوڑہ کے للوا سے گرفتار کیا تھا۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ ملزم اور اس کے ساتھیوں کے بینک اکاؤنٹس کسی نہ کسی طرح ملک بھر میں سائبر فراڈ کے 300 سے زیادہ کیسوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان تمام معاملات میں 65 کروڑ روپے کی سائبر کرپشن کے الزامات ہیں۔ بنیادی طور پر یہ دھوکہ باز اپنے متاثرین کو فون واٹس ایپ یا ٹیلی گرام چینلز کے ذریعے پکڑتے ہیں۔ عام لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تھوڑی سرمایہ کاری کریں۔ لالچ بہت کم سرمایہ کاری کے ساتھ زیادہ منافع ہے۔ بانس درونی کے شکایت کنندہ کو بھی مبینہ طور پر اسی طرح پھنسایا گیا تھا۔ نئے سال کے پہلے دن کولکاتا پولس نے خبردار کیا کہ کوئی بھی ان دھوکے بازوں کے جال میں نہ پھنسے۔ پولس نے یہ بھی مشورہ دیا کہ کسی اجنبی کی بات پر بھروسہ کرتے ہوئے کسی انجان جگہ پر پیسے نہ لگائیں۔

بنگلہ دیشی سنت چنموئے کے وکیل کو سینے میں درد کی شکایت پر کولکاتا کے اسپتال میں داخل

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش میں گرفتار سنت چنموئے کرشنا داس کے وکیل رابندر گھوش اچانک بیمار ہوگئے اور انہیں کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کے سینے میں درد کی شکایت تھی۔ وہ بیرک پور میں اپنے بیٹے کے گھر پر تھے۔ رات گئے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ رابندر گھوش کو ایک ایسے وقت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جب جمعرات کو بنگلہ دیش کی چٹاگانگ ہائی کورٹ میں چنموئے داس کیس کی سماعت ہونے والی ہے۔ وہ دسمبر کے دوسرے ہفتے میں ہندستان آئے تھے اور تب سے علاج کے لیے بیرک پور میں اپنے بیٹے کے گھر مقیم تھے۔ منگل کو ٹی ایم سی لیڈر کنال گھوش بھی ان کی رہائش گاہ پر ان سے ملنے آئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان کی ملاقات کے کچھ دیر بعد سینے میں شدید درد ہوا جس کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش میں سنتانی جاگرن جوٹ کے ترجمان چنموئے کرشنا داس کو ڈھاکہ کے حضرت شاہ جلال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے گرفتار کیا گیا۔ وہ چٹگرام میں جلسے کے لیے جا رہے تھے۔ عدالت نے ان کی ضمانت مسترد کر دی اور 2 جنوری تک حراست میں بھیج دیا۔ گرفتار سنت چنموئے داس کے وکیل رابندر گھوش بنگلہ دیش میں اقلیتی برادری کے حقوق کے لیے لڑ رہے تھے۔ میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عبوری حکومت آنے کے بعد انہوں نے بنگلہ دیش میں اقلیتی سماج کی آواز اٹھانے کے لیے وزیر اعظم مودی کو خط لکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کو پچھلی جمہوری طور پر منتخب حکومت کے کسی بھی پالیسی فیصلے کو مسترد کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ وکیل رابندر گھوش کا کہنا ہے کہ چونکہ وہ چنموئے داس پربھو کے وکیل ہیں، اور ان کا دفاع کر رہے ہیں، اس لیے ان پر جھوٹے الزامات لگائے جا سکتے ہیں، اور انھوں نے کہا کہ ان کی جان کو بھی خطرہ ہے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت سے علیحدگی اور عبوری حکومت کے قیام کے بعد اقلیتی سماج کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

غیر قانونی طور پر دراندازی کے الزام میں 6 بنگلہ دیشی گرفتار

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ملک کی لا اینڈ آرڈر فورسز نے بھارت میں 6 بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کر لیا۔ ان میں سے تین کو ریاست مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع کے ہبرا سے اور تین کو بھارت کی دارالحکومت نئی دہلی کے کشوار یہ سرائے تھانے کے علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس وقت پولس نے تین ہندستانی شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ واضح ہو کہ پولس نے منگل کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر ہبرا سے تین افراد کو گرفتار کیا۔ ہبرا پولس اسٹیشن نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے بنگلہ دیشیوں میں نئور ضلع کے محمد مطیع الرحمان اور باریسال کے وزیر پور تھانے کی سندھیا رائے اور اس کی بیٹی سپرنا رائے ہیں۔ ہبرا کے پرتھیبا بوریا گاچی علاقہ کے صائم حسین اور منٹو داس اور مانک تلہ علاقہ کے امیت منڈل نے ان تینوں کے نام پر فرضی آدھار کارڈ بنائے۔ دریں اثنا بدھ کو دہلی پولس نے نئی دہلی میں غیر قانونی طور پر مقیم تین بنگلہ دیشیوں کو گرفتار کر کے واپس بھیج دیا۔ دہلی پولس کی جنوب مغربی شاخ کے ڈی ایس پی رینک کے افسر سریندر چودھری نے بتایا کہ کشوار یہ سرائے تھانے کے علاقے سے گشت کے دوران ماں بیٹے کی جوڑی کو گرفتار کیا گیا۔ ڈی ایس پی چودھری نے کہا کہ ہماری ٹیم نے ایک بنگلہ دیشی شہری نعیم خان (22) کو شاستری مارکیٹ کے قریب سے گرفتار کیا، جس سے پوچھ گچھ پر پتہ چلا کہ اس کا تعلق بنگلہ دیش کے علاقے کھلنا سے ہے۔ نعیم نے 2020 میں مغربی بنگال کی سرحد سے غیر قانونی طور پر ہندستان میں داخل ہونے کا اعتراف کیا۔ اس کے علاوہ ان کی والدہ ناظمہ خان (عرف کاجل) گزشتہ 20 برسوں سے دہلی میں مقیم تھیں۔ وہ کشوار یہ سرائے علاقہ میں ملازمہ کے طور پر کام کرتی تھی۔ ان دونوں کو گرفتار کر کے بنگلہ دیش بھیج دیا گیا۔ خیال رہے کہ بھارتی حکومت نے گزشتہ سال 411 بنگلہ دیشی شہریوں کو ملک بدر کیا تھا۔ ہندستانی وزارت داخلہ کی 2023-2024 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق اپریل 2023 سے مارچ 2024 کے درمیان ہندستان سے ملک بدر کیے گئے غیر ملکیوں کی سب سے زیادہ تعداد نائجیریا کے شہریوں کی تھی۔ وزارت کی معلومات کے مطابق اس وقت کل 2 ہزار 331 غیر ملکیوں کو بے دخل کیا گیا تھا۔ ان میں سے 1470 کا تعلق نائجیریا سے ہے۔ اس فہرست میں بنگلہ دیش 411 شہریوں کے ساتھ دوسرے اور یوگنڈا 74 شہریوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

☆☆☆☆

آر جی کار واقعہ پر تحریک مزید تیز کرنے کا انتباہ

کولکاتا، 1 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ڈاکٹرز احتجاج کو تیز کریں گے، ضرورت پڑنے پر، متاثرہ کے والدین نے بھی سال کے آخری دن کولکاتا کے میٹرو چینل پر ایک ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے خلاف منعقدہ مشترکہ پلیٹ فارم دھرنے میں شرکت کی۔ تمام لوگوں نے انصاف ملنے تک تحریک تیز کرنے کا عزم کیا۔ ساتھ ہی ڈاکٹروں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ اپنا احتجاج دہلی لے جائیں گے۔ احتجاج رات 9 بجے تک جاری رہا اور وہاں موجود افراد نے قانونی لڑائی کو آگے بڑھانے کا حلف لیا۔ متاثرہ کے والد نے واضح کیا کہ اگر ہم انصاف حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں لڑائی جاری رکھنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں انصاف کے لیے احتجاج کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کی مخالفت اس لیے کرنی ہے کہ وہ مجرموں کو چھپا رہی ہے۔ حکومت پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تفتیشی اداروں کے ساتھ معاہدہ طے پا گیا ہے تاکہ مجرمان انصاف کے عمل سے بچ جائیں۔ مقتولہ کی والدہ نے بھی یہی بات دہراتے ہوئے کہا کہ میری بیٹی میری پوری دنیا ہے۔ سال 2024 نے میری دنیا چھین لی گئی۔ آج سے نیا سال شروع ہو رہا ہے۔ اس دن ہم سب کو یہ عہد کرنا چاہیے کہ کسی بھی والدین کو ان پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا چاہیے جن سے ہم گزر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہمیں اپنی قانونی لڑائی اور تحریک انصاف کو جاری رکھنے کا عزم بھی کرنا چاہیے۔ ڈاکٹروں کے مشترکہ فورم کے رکن ڈاکٹر اتپل بنرجی نے کہا کہ ہمیں سی بی آئی کے رول کے بارے میں یقین نہیں ہے۔ ہمیں ریاستی حکومت کی طرف سے کوئی اچھا جواب نہیں ملا ہے۔ نتیجتاً آنے والے دنوں میں یہ تحریک اور بھی بڑی ہو جائے گی۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم دہلی جا کر انصاف کا مطالبہ کریں گے۔ ہماری تحریک کی آواز نہ صرف کولکاتا شہر بلکہ پورے ضلع میں سنی جائے گی۔

☆☆☆☆

اسکولوں میں بچوں کی بہتر تعلیم اور غذائیت پر توجہ دی جائے

محکمہ تعلیم کی ضلع سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ہدایت دی

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: محکمہ تعلیم کی ضلع سطح کی اسٹیئرنگ نیز مانیٹرنگ کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ روم میں منعقد ہوا۔ جس میں پرائم منسٹر نیوٹریشن اسکیم (مڈ ڈے میل)، اسکولوں میں بچوں کی حاضری، بچوں کی ہیلتھ چیک اپ، بلاک لیول اسٹیئرنگ نیز مانیٹرنگ کمیٹی کا جائزہ، چاول کی تقسیم، ایس ایم ایس کو اسکول کی طرف سے اپ ڈیٹ کرنے کا سلسلہ وار جائزہ لے کر کئی ضروری ہدایات متعلقہ افسران کو دی گئیں۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دنیش مشرا نے کہا کہ پردھان منتری نیوٹریشن اسکیم ضلع کے 1514 اسکولوں میں دستیاب ہے۔ پہلی سے آٹھویں جماعت میں داخل ہونے والے بچوں کی کل تعداد 172420 ہے۔ جن کی ماہ دسمبر میں اوسط حاضری 126925 رہی جو کہ کل 74 فیصد رہی۔ جس پر ڈپٹی کمشنر مسٹر گھولپ نے ناخوشی کا اظہار کیا۔ دو سہ ماہی میں 1514 اسکولوں میں سے 533 اسکولوں میں ہیلتھ چیک اپ کیا جا چکا ہے۔ باقی اسکولوں میں ہیلتھ چیک اپ نہ کرانے کی وجہ کے بارے میں سول سرجن طلباء سے معلومات لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ روسٹر کے مطابق سو فیصد اسکولوں میں ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگائے جائیں۔ چونکہ بلاک لیول اسٹیئرنگ نیز مانیٹرنگ کمیٹی کی کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں ہوئی تھی، اس لیے گدھور، چھپل گڈھا، لاوالنگ، کانہا چٹی کے بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر کو اس کی وجہ پوچھنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ پردھان منتری پوشن یوجنا سے متعلق تمام اسکولوں کو 100 فیصد ایس ایم ایس بھیجنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایس ایم ایس نہ بھیجنے اور غفلت برتنے والے پرنسپلوں کی نشاندہی کر کے کارروائی کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پردھان منتری پوشن یوجنا (دوپہر کا کھانا) کے تحت بچوں کو غذائیت سے بھرپور کھانا ملنا چاہیے اور صفائی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے۔ پردھان منتری پوشن شکتی نرمان یوجنا (دوپہر کا کھانا) اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع کی غذائیت کی شرح کو بڑھانے کے لیے ضلع تعلیم افسر کو ضروری اور مناسب ہدایات دی گئیں۔ اسکولوں میں بچوں کی بہتر تعلیم اور غذائیت پر توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح پر مسلسل نگرانی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر امریندر کمار سنہا، سول سرجن چترا دنیش پرساد، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر منیندر بھگت، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

نئے سال 2025 کا شاندار استقبال، فلمی میوزک پر رقص

نکسلیوں کی کم سرگرمیوں کی وجہ سے لوگ آبشاروں اور پہاڑی مقامات پر پہنچ گئے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردلہری کے درمیان بدھ کے روز لوگوں نے نئے سال 2025 کا استقبال بڑی جوش وخروش اور جشن کے ساتھ کیا۔ اس کے لیے صبح سے ہی نوجوان، بچے اور دیگر لوگ پکنک منانے آتے ہیں جیسے کہ نندنی ڈیم، بھکسو، سیتھیو، کنڑا وغیرہ اس کے علاوہ جنوبی کوئل ندی، نندگاؤں، ندی شنکھ، بگرو نل اسٹیشن کے کنارے واقع دلکش اور خوبصورت وادیوں میں، اپجے ادیان وغیرہ میں بڑی تعداد میں لوگ پکنک منانے جمع ہوئے۔ لوگوں نے مذکورہ قدرتی مناظر کے مقامات پر جنگلاتی کھانوں یعنی جنگل میں کھانا پکا کر اس کا بھرپور لطف اٹھایا۔ اس دوران بہت سے لوگوں نے گوشت، شراب اور بیئر سے لطف اندوز ہوئے اور فلمی میوزک پر خوب رقص کیا۔ اس موقع پر دیہاتی مرد وخواتین بھی پیچھے نہ رہے۔ وہ نئے لباس اور چاول اور مہوا کی بنی شراب کا نشہ کرتے ہوئے بھی دیکھے گئے۔ دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں میں بہت سے مہذب خاندان بھی مذکورہ پکنک مقامات پر پہنچے اور جنگل کی دعوت سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ ضلع کے زیادہ تر لوگوں نے اپنے گھروں پر واٹس ایپ اور فیس بک پر پیغامات کا تبادلہ اور ٹی وی دیکھ کر نئے سال کا جشن منایا۔ نکسلیوں کی کم سرگرمیوں کی وجہ سے بہت سے لوگ آبشاروں اور پہاڑی مقامات پر پہنچ گئے تھے۔ ضلع کے انتہائی دلکش اور دلکش سیاحتی مقامات کیکرنگ آبشار، دھرہریہ آبشار، لاواپانی آبشار، نندی کھکھ، پیشرار ایل اسٹیشن پر سیاحوں کا ہجوم دیکھا گیا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ مذکورہ سیاحتی مقامات سمیت ہر چوک، چوراہے اور پکنک کے مقامات پر پولیس کی نفری تعینات دیکھی گئی۔ پولیس کپتان حارث بن زماں، ڈی ایس پی سمیر ٹرکی، ایس ڈی پی او شردھا کیرکیٹا، صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر رتنیش موہن ٹھاکر، پیشرار پولیس اسٹیشن کے انچارج اور مختلف تھانوں کے علاقوں کے انچارج گشت کرتے نظر آئے۔ خبر لکھے جانے تک کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔

ضلع کانگریس کمیٹی نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع کانگریس کمیٹی سمڈیگا کے زیر اہتمام سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ضلع دفتر پرنس چوک میں صدر ڈیوڈ ٹرکی کی قیادت میں اور ایم ایل اے بھوشن بڑا صدر ڈیوڈ ٹرکی کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ ایم ایل اے بھوشن بڑا نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یاد کیا اور انہیں قومی مفاد میں کیے گئے ان کے تمام کاموں کی یاد دہانی کرائی۔ اسی طرح منریگا، رائٹ تو انفارمیشن، جنگلات کے حقوق کا قانون، تعلیم کا حق، قومی سلامتی ایکٹ، حصول اراضی بل اور فوڈ سیکورٹی ایکٹ، ملک کے غریب عوام کے لیے ہر غریب کو 5 کلو راشن حاصل کرنا آنجہانی سابق وزیر اعظم کے ذریعہ ہی ممکن بنایا گیا ہے۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک شریف اور سادہ طبیعت کے ماہر معاشیات اور سیاست دان تھے۔ انہیں ہندوستانی معیشت کو آزاد کرانے اور اس میں نئی زندگی کا سانس بھرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ جب دنیا کے تمام ممالک میں معاشی کساد بازاری کا دور تھا تو منموہن سنگھ نے اپنی دانشمندی سے صرف 300 کروڑ روپے کا قرض لے کر ہندوستان کو معاشی کساد بازاری کی پریشانیوں سے بچایا اور عالمی معیشت میں ہندوستان کا جھنڈا گاڑ دیا۔ 2014 میں اقتدار کی منتقلی کے وقت صرف 300 کروڑ روپے کا جی ڈی پی ملک کے حوالے کیا گیا تھا، ان کی قیادت میں ہندوستان نے کئی معاشی اور سماجی تبدیلیاں دیکھی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب کی عظمت اور ان کے علم نے انہیں مزید ترقی دی تھی۔ ان کی نرمی، عزم اور شائستگی یاد رکھی جائے گی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال ملک کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ نہ صرف ایک سیاست دان تھے بلکہ ایک ترغیب کا ذریعہ بھی تھے۔ ملک کی اس عظیم شخصیت کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس پروگرام میں ریاستی جنرل سکریٹری پشپا کلو، پی سی سی کے مندوبین پردیپ کیشری، سمیع عالم، سمروم پال ٹوپنو، جانسن منج، جے ای ای پی ممبران جوشیما کھاکھا، رندھیر رنجن، ششی گوڈیا، سنتوش سنگھ، راول لکرا، بپن پنچ منج، محمد تویر خان، ضمیر خان، ضمیر حسن، لکھن گپتا، شکیل احمد وغیرہ موجود تھے۔

سال 2024 لوہردگا پولیس کیلئے کامیابیوں بھرا رہا

مختلف مقدمات اور کارروائیوں کے تحت 284 ملزمان گرفتار، 9,13,330 روپے نقد، بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد، اسلحہ، غیر قانونی شراب، گانجہ اور دیگر نشہ آور اشیاء برآمد ہوئیں:: حارث بن زماں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: سال 2024 لوہردگا پولیس کے لیے کامیابیوں سے بھرا سال رہا۔ نکسل متاثر، آرمس ایکٹ، این ڈی پی ایس ایکٹ، قتل کیس کی تفتیش، ڈکیتی کیس کی تفتیش، ڈکیتی کیس کی تفتیش، ایکسائز ایکٹ وغیرہ میں بڑی کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ لوہردگا پولیس نے جرائم پر قابو پانے، مقدمات کی تفتیش، تکنیکی ترقی اور مضبوطی کے محاذ پر بھی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ پولیس کپتان حارث بن زماں نے صحافیوں کو بتایا کہ یکم جنوری 2024 سے 31 دسمبر 2024 تک لوہردگا ضلع میں 730 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں سے 722 کیسوں کو حل کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 284 افراد کو مختلف مقدمات اور ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 16 ملکی ساختہ اسلحہ اور 93 زندہ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ اس سال 9,13,330 روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال منشیات کے کاروبار کے خلاف مہم میں گانجہ 190,170 کلو گرام، ڈوڈا 1491.450 کلو گرام، غیر قانونی شراب 10602 لیٹر، 40 ٹریکٹر اور 6983 سی ایف ٹی ریت ضبط کی گئی۔ پولیس کپتان نے بتایا کہ اسمبلی انتخابات 2024 کے تحت نقد 4,59,280 روپے، غیر قانونی شراب 9206.91 لیٹر جس کی اندازے کے مطابق قیمت 86136530 روپے، منشیات 33.38 کلو گرام جس کی مالیت 1669100 روپے، متفرق 16 اشیاء جن کی کل مالیت 8760 روپے ہے۔ اجازت شدہ رقم 74672613.90 برآمد ہوئے۔ پولس کپتان نے بتایا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران 1396.305 لیٹر شراب برآمد کی گئی جس کی مالیت تقریباً 82130 روپے، منشیات 10.009 کلو گرام تھی جس کی مالیت 27,05,450 روپے تھی۔ سال 2024 میں 13 دو پہیہ گاڑیاں اور تھری وہیلر برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کپتان نے بتایا کہ کل 1353 وارنٹ موصول ہوئے جن میں سے 1330 پر عملدرآمد کیا گیا۔ 47 میں سے 41 اچھ وارنٹس پر عمل درآمد کیا گیا، جبکہ 08 میں سے 04 اسٹینڈنگ وارنٹس پر عمل درآمد ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ لوہردگا کورٹ سے سزا یافتہ ملزمان میں سے 13 مجرم قتل کیس میں، 29 پی او سی ایس او اور عصمت دری کے کیسوں میں، 43 جوا، گھر توڑنے کے کیس میں، 01، 01 سائبر کرائم کیس میں، 01، آرمز ایکٹ کے کیس میں ملوث تھے۔ ایس ٹی کے 04 مقدمات میں 84 مجرموں کو مختلف مقدمات میں سزا سنائی گئی۔ پولیس کپتان حارث بن زماں نے بتایا کہ ڈی سی بی برانچ سے حاصل کردہ کامیابیوں میں سی سی اے سیکشن کے تحت 12 فائلیں، 56 غنڈہ ایکٹ اور 03 فائلیں کھولی گئی ہیں۔

ٹرک سے غیر قانونی سوکھا ڈوڈہ اور سویابین مکسچر بورا برآمد

ایس پی نے پریس کانفرنس میں جانکاری دی

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: پولیس سپرنٹنڈنٹ اجے کمار نے پریس کانفرنس میں صحافیوں غیر قانونی سوکھا ڈوڈہ اور سویابین مکسچر بورے برآمد کرنے کی جانکاری دی۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ انہیں خفیہ اطلاع ملی کہ ٹرک نمبر PB 23T-1707 میں غیر قانونی ڈوڈہ لوڈ ہے جو مانڈو تھانہ علاقہ میں واقع انڈین آئل پٹرول پمپ بیسا گڑھ کے احاطے میں کھڑا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پروبیشنری) فوزان احمد کی سربراہی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ بتایا گیا کہ تشکیل شدہ ٹیم نے انڈین آئل پٹرول پمپ بیسا گڑھا پہنچ کر چھاپہ مار کارروائی کی۔ جس میں ٹرک نمبر PB 23T-1707 پٹرول پمپ کے احاطے میں کھڑا پایا گیا۔ جب چھاپہ ماری ٹیم ٹرک کے قریب گئی تو ٹرک کا ڈالہ ترپال سے ڈھکا ہوا تھا اور ٹرک کے کیبن میں کوئی شخص نہیں ملا۔ پٹرول پمپ کے اہلکاروں سے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ شام ساڑھے سات بجے کے قریب ڈرائیور نے ٹرک پٹرول پمپ پر کھڑا کر کے کہیں چلا گیا تھا۔ جس کی ان کے پاس کوئی جانکاری نہیں ہیں۔ ٹرک کو چیک کرنے پر کچھ سفید رنگ کی پلاسٹک کی بوریاں ٹرک کے ڈبے میں تہہ بند پائی گئیں اور کچھ پلاسٹک کی بوریوں میں ڈوڈہ اور سویابین بوری ملا ہوا تھا۔ ٹرک کے کیبن کے ڈبے سے گاڑی سے متعلق دستاویزات، ڈرائیور کے لائسنس کی فوٹو کاپی، ایک سیمبلیس کارڈ کی پیڈ موبائل اور دیگر دستاویزات ملے ہیں۔ ڈوڈہ کی غیر قانونی نقل وحمل اور تجارت کے الزام میں ٹرک کے مالک نے ٹرک سے صحیح طریقے سے ڈوڈہ، دستاویزات اور دیگر مواد برآمد کیا۔ سوتا پال بیٹا، بیوی، بیٹی تمام جسونت پال کے رشتے دار، ساکن سردار پور کالونی للرو منڈی، صاحب گنج اجت سنگھ نگر۔ ڈرائیور جسنت پال ساکن آف کرنیل سنگھ ولد وی پی اولرو دی ڈیرابسی ڈسٹرکٹ، ایس اے ایس نگر اور شامل دیگر نامعلوم لوگوں کے خلاف مانڈو تھانہ کیس نمبر 24/301 تاریخ 30-12-2024، دفع 15(سی)/18(بی)/25/29 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر پیشگی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس نے ٹرک نمبر- PB 23T-1707، غیر قانونی سوکھا ڈوڈا اور سویابین کی مکسچر، تمام بوریوں سمیت کل وزن- 528.1926 کلو گرام، بوریوں سمیت 22.611 کلو گرام، گاڑی سے متعلق دستاویزات، سیلکو رائیکس پلس کمپنی کا کی پیڈ موبائل بے ضبط کر لیا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (پروبیشنری) فوزان احمد کے علاوہ کئی پولیس اہلکار شامل تھے۔

حقوق کے ساتھ ذمہ داری کی پابندی بھی ضروری

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام، انڈین اسکاؤٹ گائیڈ کیمپس میں ایک ورکشاپ میں اسکاؤٹ گائیڈ کے طلباء اور ٹرینرز کو ضروری قانونی جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے لیگل سروسز اتھارٹی ایکٹ 1987 کے سیکشن 12 کے تحت مستفید ہونے والوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس پر بھی عمل کرنا ہوگا۔ بچپن میں سیکھی ہوئی باتیں زندگی بھر یاد رہتی ہیں اور مثالی شہری بننے کے بعد ہماری قوم کو سرکردہ قوم کے زمرے میں رکھنا ہے۔ آپ کا آج کا سیکھنا اور کام آپ کے آنے والے کل کو یقینی بنائے گا۔ ہمیں اپنے کام میں 100 فیصد لگانا چاہیے۔ اس موقع پر ریاستی چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کے ممبران وکاس دوڈراجکا نے بچوں کو بچوں کے لیے دوستانہ قوانین اور جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت موجود دفعات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ پروگرام سے پہلے علاقے کے مشہور سماجی کارکن آنجہانی سیتارام رنگٹا جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا اور اس موقع پر آنجہانی وزیر اعظم منموہن سنگھ کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سابق صدر سنیل مندھرا، مرواڑی مڈل اسکول کے پرنسپل نرمل چندر ترپاٹھی، انڈین اسکاؤٹ گائیڈ انسٹرکٹر اجے، وویک سنگھ ادھیکار متر ارون وشوکرما، روی کانت ٹھاکر محمد پرویز سمیت کئی معززین بھی موجود تھے۔

چوکیدار تقرری کا امتحان بدعنوانی سے پاک اور پرامن طریقے سے ختم

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ضلع دھنباد کے تمام 11 مراکز میں چوکیدار تقرری کا امتحان مکمل طور پر بدعنوانی سے پاک اور پرامن طریقے سے مکمل ہوا۔ امتحان کے بعد، اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر پیوش سنہا نے کہا کہ امتحان تمام مراکز پر بدعنوانی سے پاک اور پرامن طریقے سے منعقد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ صبح 9 بجے سے تعینات ٹیم پرانے کلکٹریٹ میں واقع ٹریژری سے سوالیہ پرچے لے کر اپنے اپنے مراکز کے لیے روانہ ہوئی اور وقت پر سنٹر پہنچ گئی۔ امتحان مکمل ہونے کے بعد تمام ٹیمیں جوابی پرچے لے کر کلکٹریٹ پہنچ گئیں۔ کل پانچ ہزار امیدواروں میں سے 4517 طلباء نے امتحان میں حصہ لیا جبکہ 563 غیر حاضر رہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مراکز پر امیدواروں کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی۔ اس کا چہرہ اس کے ایڈمٹ کارڈ سے ملا ہوا تھا۔ ایڈمٹ کارڈ اور قلم کے علاوہ موبائل فون سمیت دیگر تمام ممنوعہ اشیاء کو مرکز سے باہر رکھا گیا تھا۔ ڈیڑھ گھنٹے کے اس امتحان میں اسٹیٹک مجسٹریٹ، پٹرول نیز فلائنگ اسکواڈ مجسٹریٹ کے ساتھ ساتھ پولیس حکام اور پولیس فورس تمام مراکز پر موجود تھی۔ اس کے علاوہ سب ڈویژنل آفیسر راجیش کمار کے انچارج میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم بھی کام کر رہا تھا۔ امتحان کو بدعنوانی سے پاک اور پرامن طریقے سے منعقد کرنے کے لیے، امتحان کے پرامن انتظام کے لیے تمام امتحانی مراکز کے 100 میٹر کے علاقے میں دفعہ 163 آئی پی سی نافذ کی جائے گی۔ کے تحت امتناعی حکم جاری کیا گیا۔

ذہنی طور پر کمزور لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ملزم گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا لوہردگا: ذہنی طور پر کمزور لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ دسمبر کے مہینے میں چھیڑ چھاڑ کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ بتایا گیا کہ لوہردگا ضلع کے تحت سینہا تھانہ علاقہ میں ریپ کیس کے بعد چھیڑ چھاڑ کا یہ دوسرا معاملہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ اتوار کو ہی عصمت دری معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ذہنی طور پر کمزور لڑکی اپنے گھر سے کوئل ندی میں نہانے گئی تھی۔ اس دوران لڑکی رفع حاجت کے لیے ندی میں پتھر کے پیچھے چلی گئی جہاں پون لوہرا وہاں چھپا ہوا تھا۔ موقع دیکھ کر اس نے لڑکی کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی۔ لڑکی نے چیخنا شروع کر دیا۔ جس پر گاؤں والوں کی مدد سے ملزم کو پکڑا گیا اور لواحقین نے تحریری شکایت درج کراتے ہوئے تھانہ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس تناظر میں جانکاری دیتے ہوئے تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ متاثرہ خاندان کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے سینہا تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جس کے تحت ملزم رام چندر لوہرا کے 20 سالہ بیٹے پون لوہرا کو سینہا تھانہ علاقہ سے گرفتار کر کے لوہردگا جیل بھیج دیا گیا۔

یہ وادیاں، یہ ہوائیں تمہیں پکار رہی ہیں، یہ خاموشیاں تمہیں پکار رہی ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: خوبصورت قدرتی مناظر سے بھرپور، جنگلوں اور پہاڑیوں میں گھری پیشرار کی خوبصورت وادیاں، دلفریب چنچل پن کے ساتھ میٹھی موسیقی پیدا کرنے والی ندیاں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے بے چین ہیں۔ محمد رفیع صاحب کی آواز میں، یہ وادیاں، یہ ہوائیں تمہیں پکار رہی ہیں، خاموشی کی گھڑیاں تمہیں پکار رہی ہیں۔ انگریزی کے نئے سال 2025 کو خوش آمدید کہنے کے لیے سیاحوں میں بہت جوش اور ولولہ ہے۔ پولیس انتظامیہ کے ذریعے حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ پیشرار کی خوبصورت وادیاں لوہردگا کے خوبصورت سیاحتی مقامات میں سے ایک ہیں۔ ان جنگلاتی پہاڑی علاقوں میں قدرتی مناظر اور زندگی ایک بار پھر مسکرانے لگی ہیں۔ لوگ سیاحتی مقامات پر پہنچ رہے ہیں۔ پرائمری اسکول بند ہیں اس لیے لوگ سیاحت سے لطف اندوز ہونے میں بھی مصروف ہیں۔ سیاحت کی بدلتی ہوئی تصویر نے لوگوں کو دوبارہ زندگی سے جوڑنا شروع کر دیا ہے۔ نکسلی سرگرمیوں کی وجہ سے لوہردگا کے دلکش سیاحتی مقامات ایک طویل عرصے تک سیاحوں سے اچھوتے نہیں رہے۔ لیکن حکومت اور پولیس انتظامیہ کی مثبت کاوشوں اور مسلسل مہم کی وجہ سے عوام میں سیکورٹی کے حوالے سے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ اب ایک بار پھر یہاں پر چمک ہے۔ بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ سیاحتی مقامات پر زندگی آہستہ آہستہ پٹری پر آ رہی ہے۔ اب لوہردگا ضلع کے پیشرار بلاک کی وادیاں روشن نظر آ رہی ہیں۔ سیاح ایک بار پھر اپنے پورے خاندان کے ساتھ پیشرار بلاک میں واقع کیکرنگ آبشار، لاواپانی آبشار، نندی آبشار وغیرہ پر پہنچ رہے ہیں۔ نئے سال کی آمد کے ساتھ ہی زیادہ تر سیاح یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں کا قدرتی نظارہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ لوگ اپنے پورے خاندان کے ساتھ سیاحتی مقامات کی سیر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ سیاحتی مقامات کی مقبولیت میں اضافے کے ساتھ مقامی روزگار کو بھی فروغ ملنے لگا ہے۔ علاقے میں سیاحت کی ترقی کی وجہ سے زندگی میں تیزی آ رہی ہے۔ لوہردگا ضلع کے پیشرار بلاک کی خوبصورت وادیاں منفرد ہیں۔ پیشرار بلاک ہیڈ کوارٹر تک پہنچنے کے لیے بہتر سڑک اور اس وقت خوف سے پاک ماحول لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ لوگ اپنے پورے خاندان کے ساتھ پیشرار کی خوبصورت وادیوں میں پہنچ رہے ہیں اور وہاں کی وادیوں کو کیمرے میں قید کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پورا علاقہ سیلفی پوائنٹ بن گیا ہے۔ سات قدموں میں گرنے والے لاوا واٹر آبشار کے قریب لوگوں کا ہجوم جمع ہے۔ لوگ یہاں اپنے پورے خاندان کے ساتھ آتے ہیں اور پکنک مناتے ہیں۔ آس پاس کے علاقے میں گھومنے پھرنے سے لطف اندوز ہوتا ہے اور اپنے خاندان کے ساتھ نئے سال کا استقبال کرنے کے لیے بے تاب نظر آتا ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ پیشرار بلاک کی وادیاں لوگوں کو ہر طرح سے اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ لوگوں کو یہاں کا نظارہ خوشگوار لگتا ہے۔ علاقے کے لوگوں کو بھی روزگار ملتا نظر آ رہا ہے۔ سیاحتی مقامات کی ترقی سے یقیناً روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

کھلاری میں جرائم کے خلاف سخت کاروائی، آلوک گینگ کا رکن بنٹی کمار گرفتار، جیل رسید

عوامی نیوز نمائندہ

کھلاری: آلوک گینگ کے اہم رکن بنٹی کمار، جو گزشتہ کچھ دنوں سے کھلاری میک کلسکی گنج اور پیپر وار تھانہ علاقوں میں جرائم کی وارداتیں کر رہا تھا کو پولیس نے گزشتہ دیر رات جناب موڑ کے قبرستان کے قریب سے گرفتار کر لیا۔ گرفتار بنٹی کمار ولد سنجے رام، ساکن گلزار باغ کھلاری، کافی عرصے سے پولیس کے لیے چیلنج بنا ہوا تھا۔ گرفتاری کے دوران، پولیس نے بنٹی کمار سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس اور ایک نیلے رنگ کا ون پلس اسکرین ٹچ موبائل برآمد کیا۔ پولیس انسپکٹر وجے کمار سنگھ نے بتایا کہ بنٹی کمار کھلاری، پیپر وار اور میک کلسکی گنج علاقوں میں کئی سنگین مقدمات میں مطلوب تھا۔ بنٹی نے 29 نومبر 2023 اور 28 نومبر 2024 کو کیلری لوڈ کرنے والی گاڑیوں پر فائرنگ کی تھی۔ اس کے علاوہ وہ 22 دسمبر 2024 کو کھلاری تھانے کے علاقے میں تین ہائیوا گاڑیوں کو جلانے اور ڈرائیوروں پر حملہ کرنے کے واقعات میں بھی ملوث تھا۔ اس نے دسمبر کے پہلے ہفتے میں پیپر وار تھانے کے علاقے میں ایک ہائیوا گاڑی کو جلانے کے واقعے کو بھی قبول کیا ہے۔ کھلاری کے ڈی ایس پی رام نارائن چودھری اور تھانہ انچارج وجے کمار سنگھ نے بتایا کہ بنٹی کمار نے آلوک گینگ بنا کر علاقے میں جرائم کا نیٹ ورک بنایا تھا۔ اس گینگ کا اصل مقصد اسلحہ کے زور پر دہشت گردی پھیلانا اور بھتہ خوری حاصل کرنا تھا۔ بنٹی کی گرفتاری کو کوئلانچل خطے میں امن کی بحالی کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

موجودہ حالات میں امارت شرعیہ جیسی تنظیم کی ضرورت بڑھ جاتی ہے: احمد حسین قاسمی

ضلع بانکا میں امارت شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی پروگرام بحسن و خوبی اختتام پذیر

بانکا (اے این بی) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ، وحدت امت اور اجتماعیت کی دعوت کے ساتھ مسلمانوں کی دینی ملی اور تعلیمی قیادت کا فریضہ گزشتہ ایک صدی سے انجام دے رہی ہے، ملک کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر امارت شرعیہ جیسی تنظیم کی اہمیت وضرورت مزید بڑھ جاتی ہے، امت کے احوال اور تقاضوں کے پیش نظر آج امارت شرعیہ دین وایمان کے تحفظ کے ساتھ اعلی عصری تعلیم کے حصول کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنے پر زور دے رہی ہے؛ تاکہ ہماری نئی نسل اس ملک میں اپنی اعلی تعلیم کے ذریعے پیش آمدہ حالات کا مقابلہ کر سکے، اور ایک باوقار شہری بن کر زندگی گزار سکے، بنیادی دینی تعلیم کے لیے ہم تمام کے ذمے ہر آبادی میں ان کے لیے مکتب کا منظم انتظام ایک ناگزیر عمل ہے، جس میں ذرہ برابر کوتاہی اور غفلت اختیار کرنا ان کی بے دینی اور گمراہی کا سبب بن سکتا ہے، عورتیں ہماری آبادی کا فقط نصف حصہ ہی نہیں؛ بلکہ پوری نسل کے اعلی ایمانی اقدار و اسلامی روایات کی حفاظت کی ضامن بھی ہیں، ایسے میں اسلامی ضابطے کے ساتھ تمام مسلم آبادیوں میں ان کی دینی تعلیم اور تربیتی اجتماعات کا نظم مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داریوں میں شامل ہے، مذکورہ باتیں امارت شرعیہ کے معاون ناظم ،اور قائد وفد جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے ضلع بانکا میں 22 / دسمبر سے جاری دعوتی و اصلاحی دورۂ وفد کے اختتامی پروگرام 31 / دسمبر کو مہیلا بشن پور اور کھیری پگھار کے عام مسلمانوں کے درمیان اپنے صدارتی خطاب میں کہیں ۔اس موقع پر مزید انہوں نے وقف ترمیمی بل 2024 کے نقصان دہ پہلوؤں کو واضح کرتے ہوئے لوگوں کو اپنی مساجد، مدارس، مکاتب، عید گاہ اور قبرستان جیسے موقوفہ دینی مقامات کے تحفظ کی جانب متوجہ کیا اور امارت شرعیہ کی تاریخ وخدمات اور حالیہ عزائم پر تفصیل سے روشنی ڈالی، وہیں اس موقع پر دورۂ وفد میں شریک جناب مولانا نعمت اللہ عباس قاسمی قاضی شریعت سنہولہ بھاگل پور، جناب مولانا یونس قاسمی قاضی شریعت اہرو چلنا ضلع بانکا، جناب مولانا محمد یاسین رحمانی مظاہری صدرالمدرسین مدرسہ مصباح العلوم اہرو چلنا اور جناب مولانا مفتی محمد اقبال قاسمی مہتمم مدرسہ محمود العلوم کرہریا بانکا نے مشترکہ طور پر اپنے خطابات میں اصلاح معاشرہ کے مختلف موضوعات پر پوری تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے اظہار خیال کیا کہ جوا، شراب نوشی، عورتوں کا اجتماعی سودی لین دین ،باہمی اختلافات وتعصبات، حق تلفی ،طلاق کا بے جا استعمال، وراثت میں بیٹیوں کو محروم کرنا، ناجائز مقدمات، تلک، جہیز اور بارات جیسے حرام کاموں اور غیر اسلامی رسم و رواج سے بچنا مسلمانوں پر فرض اور لازم ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ امیر شریعت بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ کی ہدایت کے مطابق ضلع بانکا کی درج ذیل مسلم آبادیوں میں دعوتی و اصلاحی پروگرام منعقد ہوئے؛ جن میں ہرنا بزرگ، ببورہ، ربیہ ڈیہہ، کرما، نوابا ندھ، تتریا، رحمن ڈیہہ، لیلا برن، چہار، کیتھا ٹیکر، مسوریا، ملک ٹولہ، تکیا، دھوبی، لبوکھر، مدرسہ مصباح العلوم اہرو چلنا آٹھگاواں، ڈھوا جامع مسجد، بنسی پور جامع مسجد، چوآں پانی، مہیلا بشنپور، کھیری پگھار کے نام قابل ذکر ہیں ۔ واضح رہے کہ ضلع بانکا کے مسلم علاقوں میں امارت شرعیہ کے اس دعوتی پروگرام کے مثبت اثرات نظر آئے اور لوگوں نے امارت شرعیہ کے وفد کا ہر جگہ خوش دلی کے ساتھ استقبال کیا اور امارت شرعیہ کے پیغامات کو پوری توجہ سے سنا۔ ان تمام پروگراموں میں نظامت کے فرائض امارت شرعیہ کے قدیم مبلغ جناب مولانا محمد ارشاد رحمانی نے انجام دیے جبکہ ان اجلاس کی ترتیب اور نظم ونسق میں جناب مولانا محمد ارشاد رحمانی کے ساتھ جناب مولانا محمد نوشاد قاسمی مبلغ امارت شرعیہ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ہر مقام پر مقامی علمائے کرام، ائمہ مساجد اور دانشوران سمیت مسلمانوں کے ایک جم غفیر نے امارت شرعیہ کے پروگرام میں شرکت کی۔

ضلع کے ہر گھر میں پوسٹ آفس اکاؤنٹ ہونا چاہیے

پوسٹل ملازمین نے نئے سال میں پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کو پھولوں کا گچھا دے کر مبارکباد پیش کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ڈویژن کے پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں پوسٹل ملازمین نے نالندہ کے پوسٹل سپرنٹنڈنٹ مسٹر کندن کمار کا گلدستے سے استقبال کیا اور پوسٹل ملازمین نے بھی نالندہ کے پوسٹل سپرنٹنڈنٹ مسٹر کمار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پچھلے سال بہت بہتر رہنمائی اور مدد ملی۔ جس کی سبب نالندہ منڈل نے ایک نئی جہت کو چھولیا ہے۔ اس موقع پر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نالندہ نے کہا کہ اس سال "ہر گھر میں پوسٹ آفس اکاؤنٹ کھولنے" کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ضلع کے لوگوں سے پوسٹ آفس کی خدمات لینے کی اپیل کی ہے۔ ضلع کے ہر گاؤں کو سکنیا گرام میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نے تمام پوسٹل ملازمین بشمول ضلع کے مکینوں کو نئے سال کی مبارکباد دی ہے۔ اس موقع پر پوسٹ ماسٹر بہارشریف مسٹر املیش کمار، اسسٹنٹ پوسٹل سپرنٹنڈنٹ مسٹر منوج کمار، کمپلینٹ انسپکٹر ابھیشیک کمار، نروتم کمار، شلیندر کمار، راجیو رنجن کمار، راجو سنگھ، سنجے کمار اور ہیڈ پوسٹ آفس کے کئی پوسٹل ملازمین موجود تھے۔

یووا شکتی سنگھرش مورچہ نے وزیر اعلیٰ کا پتلا جلایا

چھپرہ (اے این بی) بی پی ایس سی امتحان میں دھاندلی اور امیدواروں پر لاٹھی چارج کے خلاف یووا شکتی سنگھرش مورچہ نے وزیر اعلی نتیش کمار کا پتلا جلایا۔ قبل ازیں مورچہ نے احتجاجی مارچ نکالا اور مظاہرہ کیا۔ مظاہرہ اور پتلا جلانے کی قیادت مورچہ کے سرپرست اعلی اور لوک سبھا کے سابق امیدوار شیخ نوشاد نے کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت میں بیٹھے مافیا اور مقابلہ جاتی امتحانات کرانے والی ایجنسیوں کی ملی بھگت سے امتحانات میں مسلسل دھاندلی کی جارہی ہے۔ جس کی وجہ سے ذہین غریب امیدوار مقابلہ جاتی امتحان پاس کرنے سے محروم ہو رہے ہیں۔ امیدوار مسلسل حکومت سے 70ویں BPSC امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لیکن گونگی بہری حکومت پرامن احتجاج کرنے والے امیدواروں پر لاٹھی چارج کر کے ان کی آواز کو دبا رہی ہے۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ وردی میں ملبوس مافیا اور غنڈے حکومت چلا رہے ہیں۔ نتیش کمار ان لوگوں کے سربراہ ہیں۔ طلبہ رہنما سرتاج خان و قادر حسین نے امیدواروں کے جائز مطالبات کو مانتے ہوئے امتحان منسوخ کرنے اور جھوٹے مقدمات واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

پروفیسر عطا جن سوراج ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن نامزد

چھپرہ (اے این بی) رام جے پال کالج کے پولیٹیکل سائنس کے لیکچرر ڈاکٹر شکیل احمد عطا کو جن سوراج پارٹی کی بہار ریاستی سطح کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہیں پارٹی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔ پارٹی لیڈر پرشانت کشور کے دستخط سے جاری خط میں جن سوراج کے بانی رکن کے طور پر شامل ہونے پر مبارکباد دی گئی ہے۔ پارٹی کی سوچ کو لوگوں تک پہنچانے اور مہم کو مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھانے کے لیے بانی اراکین کے مشورے پر یہ خصوصی ذمہ داری دی گئی ہے۔ خط میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ ڈاکٹر عطا ملک کی سب سے شاندار ماضی کی حامل ریاست بہار کو ملک کی سرکردہ ریاست کے طور پر شامل کرنے کے خیال کے ساتھ اس مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ پروفیسر عطا کو ریاستی ورکنگ کمیٹی کا رکن بنائے جانے پر پارٹی کے ضلع صدر بچہ رائے سمیت تمام عہدیداروں، کارکنوں اور حامیوں نے مبارکباد دی ہے۔

بھاری مقدار میں براؤن شوگر برآمد، اسمگلر گرفتار

سپول (اے این بی) سپول ضلع سے سشاستر سیما بال (ایس ایس بی) کے اہلکاروں نے بھاری مقدار میں براؤن شوگر کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی 45ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ منگل کی رات دیر گئے بارڈر پوسٹ منشی پر اہی کے علاقے میں گشت کی ڈیوٹی کے دوران ایک شخص ہندوستانی ڈویژن سے سرحدی ستون نمبر 201/4 کے قریب چوپاوادر کے راستے سے نیپال میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسی سلسلے میں پٹرولنگ ڈیوٹی پر تعینات فورس کے اہلکاروں نے اسے روک کر پوچھ گچھ کی۔ تلاشی کے دوران مذکورہ شخص سے 72 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ اس کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ گرفتار اسمگلر کی شناخت رام پریت مہتا کے طور پر کی گئی ہے جو کہ ضلع کے بیر پور تھانہ علاقہ کے ملکوشیک پورہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گرفتار اسمگلر کو براؤن شوگر سمیت بیر پور تھانے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

وزیر موصوف رتنیش سدا سڑک حادثہ میں زخمی

سہرسہ (اے این بی) سہرسہ ضلع کے مہیشی تھانہ علاقے میں بدھ کی صبح ایک سڑک حادثے میں وزیر موصوف رتنیش سدا زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ وزیر موصوف سدا منگل کی رات سہرسہ سے اپنے آبائی گاؤں بلیا سمر گاؤں آئے تھے۔ آج صبح مسٹر سدا اپنے چار محافظوں کے ساتھ صبح کی سیر کر رہے تھے۔ اس دوران ایک بے قابو آٹو رکشا نے وزیر اور ان کے ایک محافظ کو ٹکر ماردی جس سے وہ دونوں زخمی ہوگئے۔

موٹر سائیکل نہر میں گرنے سے 3 نوجوانوں کی موت

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع کے سوریہ پورہ تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل نہر میں گرنے سے تین نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ بائک پر سوار تین لوگ منگل کی دیر رات ضلع کے دینارا تھانہ علاقہ کے کنج گاؤں واپس آرہے تھے۔ اسی دوران سوریہ پورہ گاؤں کے قریب موٹر سائیکل بے قابو ہو کر نہر میں جاگری، اس واقعہ میں بائک پر سوار تینوں نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت پریانشو کمار (25)، اس کے کزن انکت کمار (22) اور ششی رنجن عرف منو کمار (23) کے طور پر کی گئی ہے۔

سارن میں خاتون کی خودکشی

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے بنیا پور تھانہ علاقے میں ایک خاتون نے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کرلی ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ پرسا گاؤں کے رہنے والے انیل کمار کی بیوی روپا دیوی نے گلے میں پھندا ڈال کر چھت سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ نے تھانے کو اطلاع دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

نالندہ: جائیداد کے تنازع میں گولی مار کر دکاندار کا قتل

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں منگل کے روز دیر شام تلہاڑا تھانہ علاقہ کے بازار میں بدمعاشوں نے جہان آباد کے ایک دکاندار کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی بھارت سونی نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کردی، متوفی جہان آباد ضلع کے اوکھری تھانہ علاقے کے پیروگھا گاؤں کا رہائشی تھا اور وہ نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے بازار میں کھاجا کی دکان چلاتا تھا، ایس پی نے بتایا کہ دکاندار کا اپنے بھائیوں کے ساتھ زمین کا تنازع چل رہا تھا یہ واقعہ اسی دشمنی کی سبب انجام دیا گیا ہے ہر روز کی طرح دکاندار اپنی دکانیں بند کر کے گھروں کو لوٹ رہے تھے۔ اس دوران مشرق سے گھات لگائے حملہ آوروں نے اسے بازار کے قریب گولی مار دی۔ تھانہ صدر اسے علاج کے لیے ایکنگر سرائے ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے دیکھتے ہی مردہ قرار دے دیا۔ ایس پی بھارت سونی نے بتایا کہ بیوی کے بیان پر مقدمہ درج کیا گیا۔ مقتول کا اپنے بھائیوں سے جھگڑا چل رہا تھا۔ قتل اسی دشمنی کی سبب کیا گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جارہے ہیں۔

سی پی آئی کارکنوں نے امیت شاہ کا پتلا جلایا

چھپرہ (اے این بی) سی پی آئی کے کارکنوں نے منگل کو میونسپل چوک پر وزیر داخلہ امت شاہ کا پتلا جلایا۔ اس موقع پر لیڈروں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس نے کبھی آئین کا احترام نہیں کیا۔ سنگھ ہیڈ کوارٹر پر پچاس سال تک قومی پرچم نہیں لہرایا گیا۔ بھارتی آئین اور بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے تئیں بی جے پی کی نفرت امت شاہ کے منہ سے کھل کر سامنے آگئی ہے۔ مظاہرین نے امیت شاہ کو کابینہ سے برخاست کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں سی پی آئی کے ریاستی ایگزیکٹو ممبر سریندر سوربھ، ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ، چولہن پرساد سنگھ، مہاتما پرساد گپتا، ناگیندر رائے، ایس این ترپاٹھی، ہری بلم سنگھ، پوکشوا، سیتارام مانجھی، سریش ورما، مہندر پربھاکر، شیوجی داس، ڈاکٹر کے این سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

بچوں کی ذہنی نشوونما کے لیے تعلیم کے ساتھ کھیل ضروری: عبدالحی

مظفر پور (اے این بی) بچوں کی ذہنی نشوونما کے لیے کھیل بھی ضروری ہے۔ کھیل تعلیم کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ لہذا جب بھی موقع ملے خوب کھیلو۔ کھیل کے بغیر تعلیم ادھوری ہے۔ کھیل ہمیں زندگی جینے کا ہنر سکھاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار حضرت علی اکیڈمی چندوارہ برانچ کے پرنسپل ڈاکٹر عبدالحی نے سالانہ گیم اینڈ اسپورٹس ڈے کے موقع سے منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کھیل کود کے تقریباً پندرہ ایونٹ منعقد ہوئے۔ طلبہ اور طالبات نے تمام ایونٹ میں جوش وخروش سے حصہ لیا اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ بیڈمنٹن، سلو سائیکل ریس، سوئی دھاگہ ریس، میوزکل چیئر ریس اور مختلف قسم کی دوڑ کے مقابلوں میں طلبہ نے قابل تعریف مظاہرہ کیا۔ حضرت علی اکیڈمی انتظامیہ کے سکریٹری جناب ہشام طارق صاحب نے بھی بچوں کے اس پروگرا کا بغور معائنہ کیا اور ان کی کارکردگی کو خوب سراہا۔ آخر میں اس ایونٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات ٹرافی، میڈل اور دیگر انعامات سے نوازے گئے۔ اس موقع پر اکیڈمی کے اساتذہ اقبال عالم، نہال عابدین، روشن کمار، سادات اختر علی شہنواز، حسین علی، انیس الرحمن، محمد ایوب، ایمل ہاشمی، نصرت جلیس، رشیقہ نور الصباح، ثنا فاروق، زینت پروین، صدف رفیع، ناصحہ پروین اور انعم فاطمہ موجود رہے۔

نئے سال میں سارن کی ترقی کو ایک نئی سمت ملے گی: روڈی

چھپرہ (اے این بی) ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے ضلع کے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سارن اب ترقی کی نئی بلندیوں کی طرف گامزن ہے۔ وہ سارن کو ملک کا ایک سرکردہ ضلع بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ نئے سال میں ضلع کے شہریوں کے لیے اس سے بھی بہتر اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ جس سے ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ سارن میں اہم ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مسٹر روڈی نے کہا کہ شیر پور۔ دگھوارا پل کا تصور پیچ ہو رہا ہے۔ آرا۔ ڈوری گنج پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ گیس پائپ لائن کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ سونپور میں گریٹر پٹنہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ ریول گنج، بشن پورہ، پرسا، گرکھا اور امنور کے لیے بائی پاس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ جو ٹریفک کے دباؤ کو کم کر کے علاقائی ترقی کو تیز کرے گا۔ چھپرہ بائی پاس کے چھ لین کا ٹینڈر ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ مکیر ہوتے باکر پور۔ ڈومریا گھاٹ سڑک پر کام جاری ہے۔ کسانوں کی آبپاشی اور سیلاب کنٹرول کے لیے 7000 کروڑ روپے کی بڑی اسکیم مرکزی حکومت کو منتقل کی گئی ہے۔ ایم پی روڈی نے زور دیا کہ ضلع کی مجموعی ترقی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ مستقبل میں بھی نئی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ جس سے ضلع کے مکینوں کی زندگیوں میں مزید بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کے عزم اور ولولے سے کوئی بھی چیلنج بہت بڑا نہیں ہوگا۔ سارن کے شہریوں کے پیار اور حمایت سے مجھے مسلسل تیسری بار لوک سبھا میں نمائندگی کرنے کا موقع ملا ہے۔ جس کے لیے میں شکر گزار ہوں۔ اب ہم سب مل کر ضلع کی ترقی کو ایک نئی سمت دیں گے۔ روڈی نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے برسوں میں سارن ضلع کے شہریوں کو ہر شعبے میں بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ ضلع ملک میں رول ماڈل بن کر ابھرے گا۔ جو نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال بنے گا۔ مسٹر روڈی نے سارن کے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد دی اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ہمیشہ ان کی خوشحالی اور بہبود کے لیے کام کریں گے۔

چھاپہ ماری میں جرائم پیشہ اسلحہ کے ساتھ گرفتار

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی کارروائی میں پولس کو بڑی کامیابی ملی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے تھانہ جانکی نگر کے تحت ایک خفیہ اطلاع ملی کہ بیلچوڑ گاؤں کا رہنے والا شنکر پودار اپنے گھر میں غیر قانونی اسلحہ رکھے ہوئے ہے مندرجہ بالا معلومات/ضروری کارروائی کی تصدیق کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ، پورنیہ نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر، بنمنکھی سبودھ کمار کی قیادت میں پولیس اسٹیشن کے سربراہ، جانکی نگر پولیس اسٹیشن اور ضلعی انٹیلی جنس یونٹ کے ساتھ ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی تھی تشکیل شدہ ٹیم کی جانب سے مذکورہ معلومات کی تصدیق کے بعد شنکر پودار پنڈت گھنشیام پودار ولد بیلچوڑ کو گرفتار کر کے 01 دیسی ساختہ پستول، 02 خالی میگزین 10 زندہ کارتوس 01 غلط کارتوس 07 برآمد کر لیے گئے اس کے گھر میں ایک سوٹ کیس میں چھپا ہوا کیوسک برآمد کر کے ضبط کرلیا گیا دوران تفتیش ملزمان کی جانب سے اسلحہ فراہم کرنے والے گینگ کا پردہ فاش کیا گیا ہے جس کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

ایم ایل اے فنڈ سے مین گیٹ اور چہار دیواری کی تعمیر کے کام کا افتتاح

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیا سال 2025 یکم جنوری کو رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ مدھوبنی شری سنت مت ست سنگ مہارشی مہارشی مہی آشرم میں ایم ایل اے کے فنڈز سے بنائے گئے مین گیٹ اور چہار دیوار کی تعمیر کے کام کا افتتاح کیا۔ سوامی شبھو چیتن جی مہاراج سوامی ایتانند جی مہاراج، سوامی شیلندر بابا اتم سنگھ گوپال سنہا نے افتتاحی مقام پر پہنچ تو ژی آشرم میں سنت شرومنی سدگرو شری مہارشی مہی پرہنس جی مہاراج جی کو پھول چڑھا کر رکن اسمبلی نے بوسہ لیا اور سنتوں سے آشیرواد لیا رکن اسمبلی نے مارنگا بھاسکر نگر میں 100 بستروں کے سرکاری سہارا اولڈ ایج ہوم کا دورہ کیا اور گھر میں رہنے والے والدین اور بزرگوں سے ملاقات کی اور ان کی مشکلات سے واقف ہوا نگراں کو صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور کھانے پینے اور میڈیکل چیک اپ کا فوری انتظام کرنے کی ہدایت کی ایم ایل اے شری کھیمکا نے کہا کہ نئے سال 2025 کی پورنیا ایک ایسی پورنیا بن جائے گی جو ترقی یافتہ اور خود انحصار ہو۔

ڈی ایم نے پرانے بس اسٹنڈ میں اسٹریٹ وینڈرس کے انتظامات کا معائنہ کیا

سہسرام (اے این بی) سال 2025 کے موقع پر ساسارام شہر کو منظم کرنے کے لیے ضلع افسر اُدیتا سنگھ نے دوپہر کے وقت تمام فٹ پاتھ فروشوں کو حکم دیا کہ وہ پرانے بس اسٹینڈ کی مرکزی سڑک پر غیر منظم طریقے سے چل رہے سبزیاں، پھل، جنرل اسٹور اور کپڑے وغیرہ۔ پرانے بس اسٹینڈ کمپلیکس کو منظم طریقے سے تبدیل کرنے کے مقصد سے معائنہ کیا گیا۔ اس کام کو نئے سال میں ایک نئی پہل کے طور پر انجام دیتے ہوئے انہوں نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ شہر کے ٹریفک نظام کو جام سے پاک کریں اور اسے نئی شکل دیں۔ اس کے لیے انہوں نے سب ڈویژنل آفیسر، ساسارام کی قیادت میں 02 جنوری سے تمام دکانداروں کو مذکورہ احاطے میں منتقل کرنے کی ذمہ داری سونپی، جس میں ڈپٹی کمشنر کے ساتھ ساتھ شہری انتظامیہ کی طرف سے ہر طرح کا تعاون کیا جانا ہے۔ ڈیولپمنٹ کمشنر کم انچارج میونسپل کمشنر کو بتایا گیا کہ پرانے بس اسٹینڈ کے احاطے کو میونسپل کارپوریشن کی سطح سے تیار کرتے ہوئے تمام قسم کی بنیادی سہولیات جیسے لائٹنگ، صفائی، سیکورٹی، پینے کا پانی، پیشاب اور بیت الخلا کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ دکانداروں ہے، یا کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر معززین میئر کے نمائندوں کی جانب سے کہا گیا کہ میونسپل کارپوریشن شہر کے دکانداروں کو ان کی روزی روٹی کے لیے ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پہلے کی تمام بسیں اب بیدا کے نئے بس اسٹیشن سے چلائی جارہی ہیں۔

رحمانی فاؤنڈیشن کے واقف نواب صلاح الدین خان کا انتقال

مونگیر (اے این بی) مرحوم نواب صلاح الدین خان، جنہوں نے اپنی تاریخی کوٹھی "نواب کوٹھی" یا "راٹن ہاؤس" کو ایک عظیم تعلیمی، رفاہی اور سماجی مقصد کے لیے وقف کر دیا تھا، 90 برس کی عمر میں شکاگو میں انتقال کر گئے وہ طویل عرصے سے پیرانہ سالی کے سبب مختلف امراض کا شکار تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر اور رحمانی فاؤنڈیشن کا ماحول سوگوار ہوگیا۔

محمد صاحب جان انصاری سپرد خاک

بتیا (اے این بی) مجھولیا تھانہ حلقہ کے رگھوناتھ پور گاؤں کی معروف شخصیت اور سماجی کاموں میں پیش پیش رہنے والے محمد صاحب جان انصاری کا طویل علالت کے بعد گزشتہ روز انتقال ہوگیا۔ وہ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھے، جس کا انکشاف ۶ ماہ قبل ہوا تھا۔ ان کا علاج لکھنؤ اور دیگر مقامات پر ہوا مگر افاقہ نہیں ہوا۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور نہایت خلیق اور ملنسار تھے۔ ان کے انتقال سے سماجی حلقوں میں غم کا ماحول ہے۔ مرحوم مدرسہ عالیہ عرفانیہ لکھنؤ کے استاد مولانا ساجد حسین ندوی کے والد محترم تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ۴ بیٹوں سمیت بھرا پرا خانوادہ کو چھوڑا ہے۔ نماز جنازہ مرحوم کے بیٹے اور جواں سال عالم دین مولانا ساجد حسین ندوی نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں نم آنکھوں سے سپرد خاک کیے گئے۔ نماز جنازہ میں اقرأ انٹرنیشنل اسکول بتیا کے پرنسپل مولانا حزب اللہ ندوی، مدرسہ عالیہ عرفانیہ لکھنؤ کے استاد مولانا عبدالحلیم قاسمی ندوی، مدرسہ قرآنیہ سمرا کے صدرالمدرسین قاری بشیر احمد کے علاوہ علاقے کی سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔

الشمس اکیڈمی ارریہ میں وفد تحریک پیام انسانیت فورم کا شاندار استقبالیہ

مہمانوں کے ہاتھوں سکنڈ ٹرمینل امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے سرفراز

ارریہ (اے این بی) ارریہ شہر کا معروف تعلیمی وتربیتی دانشکدہ "الشمس اکیڈمی" ملت نگر ارریہ بہار کے احاطہ میں مہمانان ذی وقار مشہور اسلامک اسکالر درجنوں کتابوں کے مصنف ڈاکٹر عبدالحمید ندوی جامعہ اسلامیہ بھٹکل کرناٹک، مولانا جنید احمد ندوی، مولانا سمعان خلیفہ ندوی، انجینئر مصلح الدین سعدی حیدر آباد کو ابنائے ندوہ ارریہ کی جانب سے شاندار استقبالیہ پیش کیا گیا۔ وفد کے ارکان نے آل انڈیا پیام انسانیت فورم لکھنؤ۔ کا تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے فرمایا اس تحریک کے محرک وبانی مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ نے مذہب نہیں بلکہ وحدت انسانیت کے فروغ اور ابن آدم وحوا کی اولاد کی خدمات کیلئے قائم کی تھی۔ اب پیام انسانیت فورم جنرل سکریٹری حضرت مولانا سید بلال عبد الحی حسنی ندوی ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ایماء پر سیمانچل کے دورے پر ہیں۔ کنوینر سرور عالم ندوی تنظیم ابنائے ندوہ پورنیہ کمشنری (بہار) نے کہا کہ تنظیم کے آرگنائزر مولانا وڈاکٹر طارق شفیق ندوی و جوائنٹ سکریٹری مولانا عبدالمنان ندوی کی حسب ہدایت پیام انسانیت فورم کے نیشنل لیول کے ذمہ داران کا خاطر خواہ پورنیہ کمشنری کے اضلاع کشن گنج، پورنیہ، ارریہ میں استقبال کیا گیا۔ اور دانشوران شہر، ماہر تعلیم، وکلاء اور سماجی شخصیات جناب سید شمیم انور سکریٹری جامع مسجد ارریہ، الحاج ماسٹر ارشد انور الف سائنس ٹیچر آزاد اکیڈمی، ارریہ بار کونسل کے سابق صدر شری دیویندر مشرا سکریٹری پیام انسانیت فورم ارریہ یونٹ۔ مولانا مجیب الرحمن قاسمی صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ گیاری۔ مولانا علی مرتضی ندوی، قاری نیاز احمد قاسمی سکریٹری جمعیت العلماء ہند۔ پروفیسر توحید عالم انصاری، الحاج ماسٹر یونس سکریٹری علامہ سید سلیمان ندوی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، ماسٹر مشیر عالم، غیاث الدین، مشہور قانون دان وسماجی کارکن ایڈوکیٹ اشفاق احمد وغیرہم نے اس استقبالیہ نشست کو تاریخ ساز قرار دیتے ہوئے الشمس اکیڈمی کے ڈائریکٹر سرور عالم ندوی کی کاوشوں کو کافی سراہا، گزشتہ دنوں سکنڈ ٹرمنل اگزام کا رزلٹ آیا ہے اسکول ٹاپر فرسٹ انعام عزیزم محمد عاقل کلاس ہفتم، سکنڈ انعام شبلی سلمہ کلاس تھرڈ انعام عزیزہ صوفیہ بنت قیصر اور ہر کلاس کے فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو مہمانان عظام ودانشوران شہر کے مبارک ہاتھوں ں سے انعامات دیئے گئے۔ اس موقع پر پروگرام منتظم ابنائے ندوہ ارریہ کے سرگرم کارکن وفعال سپاہی سرور عالم ندوی۔ ہمایوں اقبال ندوی۔ ذکریا نسیم ندوی، جی نسیم ندوی، مصور عالم ندوی، وقار احمد ندوی، ابوالکلام ندوی، دلشاد احمد۔ شعیب عالم۔ ابرار حسن، حسنین ندوی اور ڈاکٹر واثق الخیر وغیرہ موجود تھے۔

غزہ میں چاروں طرف فلسطینیوں کے لئے موت ہی موت

خورشید فرازی

غزہ میں موت کی تجارت ہورہی ہے اور ہر دن اوسطاً 50 فلسطینی موت سے گلے مل رہے ہیں کوئی بھیانک بمباری میں شہید ہورہا ہے اور کوئی اسپتال میں ہوئے بمباری میں فوت ہورہا ہے کوئی بھوکوں مررہا ہے کوئی اسرائیلیوں کی قید میں تین ہفتوں سے بھوکا رکھے جانے پر دم توڑ رہا ہے اور بہت سارے کمسن بچے کھلے آسمان کے نیچے ہڈیوں کو سرد کردینے والی ٹھنڈک میں تن پر بغیر کسی کپڑے کے ٹھٹھر ٹھٹھر کر مررہا ہے اور اس طرح سے گزشتہ 13 مہینوں سے ہر دن اوسطاً 50 فلسطینی مارے جارہے ہیں اور دنیا بھر میں کرسمس اور نئے سال کا جشن منایا جارہا ہے۔ غزہ میں اسرائیلیوں کی بربریت اور خونریزی کو دیکھ کر بھی عرب مما لک خاموش ہیں اور وقفے وقفے سے ایسا اعلان کررہے ہیں کہ وہ لوگ جنگ بندی معاہدہ کی کوشش کررہے ہیں اور اسرائیل کا خونی درندہ بنجامن نیتن یاہو جو خون آشام بھیڑیئے سے زیادہ خطرناک آدم خور بن چکا ہے اس کا امریکن سرپرست جو بائیڈن اب دو دن بعد وہائٹ ہاؤس سے نکالا جائے گا کیونکہ اس وہائٹ ہاؤس میں اب دوسرا لیکن نیا نہیں بلکہ پرانا ربر اسٹامپ ڈونالڈ ٹرمپ جو دوسری مرتبہ صدر بنا ہے وہ پانچ جنوری کو وہاؤٹ ہاؤس میں قدم رنجہ فرمائے گا اور ایسے میں 25 جنوری 2025 تک جو بائیڈن کو کارگزار صدر کے طور پر دیکھا جائے گا اسی لئے انہوں نے سابق صدر جمی کارٹر جس کی موت پورے 100 سال میں ہوئی ہے اس کا کریہ کرم وہ انتہائی تزک و احتشام اور پورے قومی اعزازات کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں اور دنیا پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ایک سابق امریکی صدر کے لئے ان کے دل میں کتنی جگہ ہے۔ لیکن بائیڈن اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ان کی بچت اس وقت ممکن نہیں ہے اور ان کی معیاد جواب ختم ہوچلی ہے، اب پہلے کی طرح وہ نہ طاقتور ہیں اور نہ ہی ذرائع سے بھرپور، اب وہ بھی ایک عام امریکی بن چکے ہیں اور دیکھنا یہ ہے کہ بائیڈن کے لے پالک بنجامن نیتن یاہو کو ڈونالڈ ٹرمپ گود لے گا یا اسے یتیم خانے بھجوادیگا۔ البتہ نیتن یاہو کوئی دل پھینک حسینہ ہوتی تو ٹرمپ جی جان سے اس پر فدا ہوجاتے اور ابھی عہدہ صدارت سنبھالنے سے پہلے انہیں عدالت کے حکم سے اس کال گرل کو لاکھوں ڈالر ادا کرنے ہیں جس کے ساتھ انہوں نے ناجائز تعلقات پیدا کررکھے تھے اور وہ کال گرل موقع کی تلاش میں تھی کہ جہاں وہ صدر بنتے ہیں وہ ان کے خلاف مقدمہ دائر کردے گی اور ایک صدر کا عہدہ حاصل کرنے کے بعد ٹرمپ کوئی غنڈوں جیسی حرکت تو نہیں کرسکتے تھے کہ اس کے پیچھے اپنے آدمی لگا کر اس فتنہ کی زبان ہمیشہ کے لئے خاموش کردیتے۔ تو اب ایسا بے ہودہ اور جنسی مریض امریکہ کا دوسری مرتبہ صدر بننے جارہا ہے اور آئندہ چار سال تک امریکہ کے تمام نائٹ کلبوں کے کال گرل کی چاندی رہے گی کیونکہ ان کے اصل سرپرست تو اب امریکہ کے صدر ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ ٹرمپ ایک جنسی مریض ہیں اور بیوی کی موجودگی میں وہ بیک وقت کئی کال گرل کے درمیان رہنے کے عادی تھے اور اس اعتبار سے دیکھا جائے تو امریکہ کا بدترین صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہی ہونگے لیکن اس کے باوجود دعوے کے ساتھ یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ جنسی اعتبار سے ایک مریض ہوسکتا ہے لیکن جو بائیڈن کی طرح سے بے درد اور بے رحم نہیں ہوسکتا جس کی ایماء پر اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 سے لیکر اب تک سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 80 ہزار فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے جبکہ اقوام متحدہ کی سروے رپورٹ کے مطابق گزشتہ 15 مہینوں کے دوران چار لاکھ سے زیادہ فلسطینی ہلاک اور 3 لاکھ سے زیادہ شدید زخمی ہوچکے ہیں، پوری غزہ پٹی فلسطینیوں کی لاشوں سے پٹی پڑی اور ہزاروں ایسے شہید ہوئے ہیں کہ انہیں اجتماعی قبر میں ڈالتے ہوئے انہیں کفن بھی مہیا نہ ہوسکے اور وہ انہی خون آلود کپڑوں میں ایک بہت بڑے گڈھے میں سینکڑوں لاشوں کے ساتھ انہیں بھی منوں مٹی تلے دبادیا گیا اور کبھی پھر سے اس شہر کو کسی نے بسانے کی کوشش کی تو کھدائی کے دوران انہیں ہزاروں ہزار کی تعداد میں انہیں اجتماعی لاشیں ہڈیوں کے پنجڑوں کی شکل میں ملیں گی ابھی غزہ سے موصولہ خبروں میں سے ایک خبر نے ہوش و حواس گم کردیئے جس میں بتایا گیا کہ خون جمادینے والی سردی اس دسمبر کے مہینے میں غزہ والوں کے لئے ایک سخت امتحان بن گئی ہے۔ ایک ہفتے کے اندر 7 بچے ٹھنڈ کی زیادتی کو برداشت نہ کرتے ہوئے ٹھٹھر کر مالک حقیقی سے جاملے۔ فلسطینی مائیں، بچوں کی جان بچانے کے لئے تڑپتی رہیں، بمباری نے ان کے گھروں کو تہس نہس کردیا، ان کے تن پر جو کپڑا تھا بس وہی بچ رہا اور گود میں بچوں کو بچاتے ہوئے وہ ملبے سے تو نکل آئیں لیکن رات کی تیز اور ٹھٹھرا دینے والی سردی جس سے بدن کا خون جمتا ہوا محسوس ہوا اور چاروں طرف لق و دق صحرا اور عمارتوں کے کھنڈرات کہیں بھی تو جان کی امان نہیں۔ چوبیس گھنٹوں کے دوران 27 بچے خالق حقیقی سے جاملے ہیں، وہ لوگ جس خیمے میں پناہ لیکر تھے وہاں تقریباً 50 خیموں میں 300 کے قریب فلسطینی تھے اور ان سبھوں کے خیمے زبردست بمباری اور چنگھاڑتے ہوئے جنگی ہیلی کاپٹر کے کان پھاڑ دینے والی آوازیں ان کے خیموں کو ریزہ ریزہ کرچکی ہیں اور اب اسرائیلی بغیر فائرنگ کئے فلسطینیوں کو جاں بحق ہوتا دیکھ رہے ہیں کیونکہ بغیر کھانا، پانی اور سردی سے بچنے کی کوئی صورت نہیں، اب تو بچے ہوئے لوگ خدا سے یہی دعا کررہے ہیں کہ کسی صورت انہیں موت آجائے۔ وہ اب اپنے بچوں کو تڑپتا ہوا مرتے دیکھنا برداشت نہیں کر پارہے ہیں۔ اتوار کے روز تین مائیں اپنے بچوں کی موت کے بعد اس طرح سے دھاڑیں مار مار کر روئیں کہ مالک حقیقی نے انہیں اپنے واپس بلالیا۔

ہندستان کو فاشزم اور اقلیتوں کی قتل گاہ بننے سے بچایا جائے

عادل فراز

ہندوستان میں اب مذہبی منافرت اور سماجی تقسیم پر قابو پانا ہرگز اسان نہیں رہا۔ یرقانی تنظیموں نے مخصوص اکثریتی طبقے کے دل و دماغ میں اس قدر زہر بھردیا ہے کہ اس کا تدارک اب ممکن نظر نہیں ا? تا۔ گوکہ گاہے بہ گاہے ملک کی فضا کو خوشگوار بنانے کے لئے 'دکھاوے کے لئے ہی سہی' خوش ا? ئند اقدامات کئے جاتے ہیں، مگر اب ان بیانات اور اقدامات سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ جب یہ کوشش ہونی چاہیے تھی اُس وقت زہر پاشی کی گئی اور جب زہر لوگوں کی نس نس میں اتر گیا تو اس کا تریاق تلاش کرنے کے بجائے جھوٹی تسلیاں دی جارہی ہیں۔ موہن بھاگوت نے حال ہی میں پونے میں منعقد ایک پروگرام میں کہا تھا کہ مذہب کے نام پر پوری دنیا میں جو ظلم اور بربریت کے واقعات ہوئے ان کے پیچھے مذہب کی غلط افہام و تفہیم تھی۔ مندر مسجد کے تنازعات پر انہوں نے کہا کہ رام مندر کے بعد کچھ لوگوں کو یہ لگتا ہے کہ وہ نئی جگہوں پر دوبارہ ایسے مسائل پیدا کرکے ہندوؤں کے قائد بن سکتے ہیں، یہ قابل قبول نہیں ہے۔ یہ لوگ سماجی ہم ا? ہنگی کو سخت نقصان پہونچارہے ہیں۔ ہندوستان ہمیشہ سے ایک تکثیری معاشرہ رہا ہے اور اب بھی ہمیں یہ دنیا کو دکھانے کی ضرورت ہے کہ یہ ملک ہم ا? ہنگی کے ساتھ ایک ساتھ رہ رہا تھا اور ا? گے بھی بغیر کسی پریشانی کے رہ سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رام مندر کی تعمیر اس لئے وجود میں ا? ئی کہ یہ ہندوؤں کی ا? ستھا کا مسئلہ تھا لیکن اب ہر روز ایک نیا معاملہ سامنے لایا جارہا ہے جو سماج اور اس کی ہم ا? ہنگی کے لئے ٹھیک نہیں ہے (اسی ا? ستھا کے نام پر سابق جسٹس رنج گوگوئی نے بابری مسجد کا غیر منصفانہ فیصلہ سنایا تھا)۔ بھاگوت کا یہ بیان غیر متوقع تھا اس لئے مسلم رہنما اور ا? رایس ایس نواز دانشور اس کو لے اڑے اور انہیں خوب داد و تحسین دی۔ اس سے پہلے بھاگوت نے سنگھ کارکنان کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہر مسجد کے نیچے شیولنگ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس وقت بھی ایسا محسوس ہوا تھا کہ حالات قدرے بہتر ہوں گے مگر کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی۔ سنبھل میں سروے کے نام پر جو کچھ ہوا وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس کے دوسرے دن خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ کے سروے کے لئے عدالت میں عرضی داخل کردی گئی۔ ہندوستان کیگوش و کنار میں مسلمانوں کے مذہبی مقامات پر زبردستی قبضے کی نفسیات پروان چڑھ رہی ہے۔ اس پر قابو پانا نہ تو ا? ر ایس ایس کے بس کی بات ہے اور نہ اب یہ حکومت کے اختیار میں ہے۔ ہندوؤں کے دل و دماغ میں مسلمانوں کے خلاف اس قدر نفرت کا زہر بھردیا گیا ہے کہ اس کا تریاق تلاش کرنا ا? سان نہیں۔ یہ کام ا? زادی کے بعد منظم لایحہ ? عمل کے تحت شروع ہوا جس کی رہنمائی زعفرانی طاقتیں کررہی تھیں۔ ان کے اقتدار میں دخیل ہونے کے بعد یہ کام مزید ا? سان ہوگیا۔ کچھ سالوں کی جدوجہد کے بعد اقتدار انہی طاقتوں کے ہاتھ کا کھلونا بن گیا اور پھر نفرت اپنے شباب پر پہونچ گئی۔ مقتدر شخصیات کو 'دیش کے غداروں کو گولی مارو...' جیسے اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہوئے دیکھا گیا۔ سیاسی رہنما 'علی اور بجرنگ بلی' کا تقابل کرکے منافرت پھیلانے لگے۔ شمشان اور قبرستان کے نعروں نے ملک کی فضا کو یکسر بدل دیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے مطابق 'فسادیوں کو ان کے کپڑوں' سے پہچانا جانے لگا۔ پولیس تو بہت پہلے جانب دار ہوچکی تھی مگر کہیں نا کہیں کچھ غیرت اور رواداری باقی تھی، وہ بھی اب رخصت ہوتی جارہی ہے۔ سنبھل میں سروے کے نام پر جس طرح پولیس نے بے گناہوں پر گولیاں برسائیں اور نوجوانوں کا بہیمانہ قتل کیا اس سے پولیس کی نفرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ رہی سہی کسر یوگی کا بلڈوزر پوری کردیتا ہے جو آزاد ہندوستان میں زود انصافی کی علامت بن گیا ہے۔

موہن بھاگوت کو یہ لگتا ہے کہ وہ ایک آدھ بیان کے ذریعہ ملک کے منافرانہ ماحول کو خوشگوار بنا سکتے ہیں، یہ ان کی بھول ہے۔ اس کا اندازہ خود انہیں بھی ہوگیا ہوگا۔ ادھر انہوں نے مذہبی ہم آہنگی پر گفتگو کی اُدھر ہندوتو تحریک کے متحرک رہنما ان کی تفہیم کے لئے سامنے آجاتے ہیں۔ رام بھدراچاریہ نے بھاگوت کو ان کی حد سمجھاتے ہوئے کہا وہ ایک تنظیم کے سربراہ ہیں، ہندو مذہب کے قائد نہیں! انہوں نے تو رام مندر کی تعمیر میں سنگھ کے کردار سے بھی انکار کردیا۔ ہندوتوا نمائندوں نے بھاگوت کی سرزنش شروع کی تو سنگھ کے ترجمان 'ا? رگنائزر' نے اس خلا کو بھرتے ہوئے اس جنگ کو 'تہذیبی انصاف جنگ' سے تعبیر کیا جو سومناتھ سے سنبھل تک جاری ہے۔ 'تہذیبی انصاف جنگ' کے دوران اب مکالمے اور مفاہمت کی راہ کیسے ہموار ہوگی؟ یہ تو ا? ر ایس ایس نواز دانشور ہی بتلاسکتے ہیں۔ گذشتہ کچھ سالوں سے آر ایس ایس نواز دانشور یرقانی تنظیموں سے مفاہمت اور مکالمے کا راگ الاپ رہے ہیں۔ انہوں نے مذہبی منافرت کو ختم کرنے اور ملک کی تشویش ناک صورت حال پر موہن بھاگوت کو متعدد خطوط لکھے۔ ہر بار انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ سنگھ کا نظریہ تشدد پر مبنی نہیں ہے اور نہ وہ لوگ سنگھ سے کوئی تعلق رکھتے ہیں جو مذہب کے نام پر نفرت انگیزی کرتے ہیں۔ کچھ دانشور تو مسلمانوں سے یہاں تک اصرار کرتے ہیں کہ وہ مکالمے کے لئے سبقت کریں۔ سوال یہ ہے کہ دوسرا طبقہ نہ مفاہمت چاہتا ہے اور نہ مکالمے کا خواہش مند ہے تو پھر بین الادیان مکالمے کی راہ کیسے ہموار کی جائے؟ جو لوگ زعفرانی تنظیموں کے زیر سایہ مکالمے اور مفاہمت کیلئے قائم کردہ نام نہاد اداروں کے اراکین ہیں، انہوں نے بھی عوامی سطح پر مکالمے اور مفاہمت کی کوئی نمایاں کوشش نہیں کی۔ ان کا مقصد ذاتی مفادات کے حصول سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے۔ اس کی دلیل وقف ترمیمی بل پر آر ایس ایس نواز رہنماؤں اور دانشوروں کے مؤقف سے دی جاسکتی ہے۔ جوائنٹ پارلمانی کمیٹی کے سامنے بھی انہی لوگوں کو مسلمانوں کے نمائندوں کی حیثیت سے پیش کیا جارہا ہے جو دراصل آر ایس ایس اور اس کی ذیلی شاخوں سے وابستہ ہیں۔ ملت کی نمائندگی کے مسئلے پر مسلم پرسنل لاء بورڈ اور اس طرح کی دیگر تنظیموں کے کردار کو مشکوک ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حتیٰ کہ بعض مخلص افراد اور اداروں کو بھی ملت کے درمیان بدنام کیا جارہا ہے تاکہ خود ساختہ قائدین اور دانشوروں سے مسلمانوں کیخلاف کام لیا جاسکے۔ وقف بورڈ میں عام طور پر انہی شاخوں سے وابستہ افراد چیئرمین اور رکن ہوتے ہیں، اس لئے اکثر ریاستوں کے وقف بورڈ وقف ترمیمی بل پر یا تو خاموش رہے یا پھر اس بل کی حمایت میں زمین وا? سمان کے قلابے ملاتے رہے۔ خیر! مسلمانوں میں غداری اور خیانت کا یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ تاریخ ان کرداروں کو بھی ماضی کے خائن اور غداروں کی طرح یاد رکھے گی! المیہ یہ ہے کہ جس طبقے کو مسلمانوں کی املاک پر قبضے کے خواب دکھلائے گئے ہیں، وہ اب مکالمے اور مفاہمت کی باتوں پر کان کیوں دھرنے لگا۔ جنہیں یہ باور کرادیا گیا تھا کہ مسلمانوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کرکے 'سی اے' اور 'این ا? رسی' کے ذریعہ حراستی کیمپوں میں ڈال دیا جائے گا اور ان کی تمام املاک پر ہندوؤں کا قبضہ ہوگا، وہ لوگ اُس دن کی ا? مد کے منتظر ہیں۔ ایک بار پھر وقف ترمیمی بل کے ذریعہ انہیں یہ امید دلائی گئی تاکہ 'ہندوتوا' تحریک متاثر نہ ہو اور ان کے ووٹ بینک میں کوئی دوسری جماعت سیندھ نہ لگاسکے۔ افلاطون نے مذہب کو افیون سے تعبیر کیا تھا جس کا نشہ دھیرے دھیرے چڑھتا ہے۔ اس کے لئے مندر مسجد تنازعات کو ابھارا گیا تاکہ ہندوتو تحریک سے جڑے ہوئے لوگ اس نشہ ا? ور فضا سے باہر نہ نکل سکیں۔ اب ا? ئے دن مذہبی مقامات کے سروے کے لئے عدالتوں میں عرضیاں دائر کی جارہی ہیں تاکہ مسلمانوں کو مزید دبایا جاسکے اور جنہیں مذہب کی افیون پلائی گئی ہے ان کے نشے کو دوا? تشہ کردیا جائے۔ اس لئے اس صورت حال پر قابو پانا اتنا آسان نہیں ہے جتنا بظاہر لگتا ہے۔ مذہبی مقامات کا سروے جسے 'تہذیبی انصاف جنگ' کا نام دیا گیا ہے، ہندوستان میں نئی تقسیم کا سبب بن رہا ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک نہیں تھمے گا جب تک اکثریتی طبقہ مفاہمت اور مکالمے کی راہ میں پیش رفت نہیں کرے گا۔ انہیں اس وہم کو دل و دماغ سے نکالنا ہوگا کہ ہندو خطرے میں ہے۔ کیونکہ اس لحاظ سے ہندوستان وہ پہلا ملک ہوگا جہاں اکثریت کو اقلیتوں سے خطرہ لاحق ہے۔ یقین جانیے ہندوستان میں ہندو دھرم کو اتنا ہی خطرہ ہے جتنا دنیا میں اسلام کو دوسرے مذاہب سے ہے۔ اگر ملک کا ہندو بیدار ہوتا ہے تو ہندوستان کی ترقی کی راہیں مزید استوار ہوں گی اور 'وشوگرو' بننے کا خواب بھی شرمندۂ تعبیر ہوسکتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوسکا تو ہندوستان کو فاشزم اور اقلیتوں کی قتل گاہ بننے سے نہیں بچایا جاسکے گا۔ یقیناً نہ ہندو ایسا چاہیں گے اور نہ مسلمان!

adilfarazlko@gmail.com
7355488037

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲؍جنوری ۲۰۲۵ء

سندیش کھالی میں 123 کروڑ کی مالیت کے 66 ترقیاتی پروجیکٹوں کا اعلان

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سندیش کھالی میں اتوار کے روز 66 ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا جو 123 کروڑ روپئے کا تھا۔ انہوں نے ان پروجیکٹوں کا افتتاح کرتے ہوئے اسے سندیش کھالی کے لوگوں کیلئے معنون کیا۔ تمام 66 پروجیکٹ ایسے ہیں جو سندیش کھالی کے رہنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ ہوں گے۔ اور ممتا بنرجی نے گزشتہ اسمبلی الیکشن میں جو دعویٰ کیا تھا اسے پورا کردیا اس موقع پر انہوں نے سندیش کھالی میں رہنے والے لاکھوں افراد سے خطاب بھی کیا۔ میٹنگ گاہ میں حد نظر تک لوگوں کے سر نظر آرہے تھے اور ممتا کی میٹنگ کے دوران اتنی بڑی تعداد میں لوگ آس پاس کے اضلاع سے آکر وہاں یکجا ہوجائیں گے، اس کی توقع بالکل نہ تھی۔ انہوں نے وہاں کے لوگوں کی فلاح بہبود کے لئے ایک ایک کرکے تمام 66 پروجیکٹوں کے ناموں کا اعلان کیا اور ہر پروجیکٹ کے اعلان پر تالیوں کی گڑگڑاہٹ فلک شگاف نعروں کی طرح تھی۔ ممتا نے یہ میٹنگ شری اروبندو مشن گراؤنڈ میں کی جو سندر بن آبنائے کے قریب کولکاتا سے 140 کیلومیٹر دور ہے۔ انہوں نے سندیش کھالی کے ذمہ داروں کے ہاتھوں چند مشہور پروجیکٹوں کے دستاویزات حوالے کئے جس میں کنیا شری، لکشمی بھنڈار شامل تھے اور ان دو بہترین پروجیکٹوں کے ذریعہ لاکھوں طالبات اور خواتین نے فائدہ اٹھایا اور خاص طور پر وہ خواتین جو مجبور بیکس تھیں۔ ممتا نے گاؤں کے لوگوں کی ستائش کی اور کہا کہ وہ اس قدر میٹھے ہیں جو بالکل نوید سندیش جیسے ہیں، انہوں نے وہاں کے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد دی جواباً لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے انہیں نئے سال کا دلی مبارکباد دی۔

ممتا بنرجی اس ملک کی واحد وزیر اعلیٰ ہیں جو تمام اضلاع میں گھوم گھوم کرچاہے سردی ہو یا برسات یا قہر برساتی گرمی، وہ اضلاع کے لوگوں کی مدد کرنے کے لئے نکل پڑتی ہیں اور اس کی بالکل فکر نہیں کرتیں کہ اس موسم میں ان کے لئے باہر نکلنا ٹھیک نہیں اور ایسے وقت میں جبکہ فرقہ پرست لیڈران گرم کوٹ اور شال لپیٹ کر بڑی شان بے نیازی سے گفتگو کرتے ہیں وہیں اس کڑکتی سردی میں ممتا بنرجی وہی ایک سوتی ساڑی میں طوفانی موسم کا سامنا کرتے ہوئے دیہاتوں میں جاتی ہیں اور وہاں کے لوگوں کے چہروں پر خوشیاں بکھیر کر واپس ہوتی ہیں۔ اگر اس موقع پر بی جے پی ہائی کمان اپنے ان ریاستوں کی خبر لے جہاں بی جے پی کی حکمرانی ہے اور وہاں کے وزراء اعلیٰ کی رپورٹ کارڈ کیا ہے تو بی جے پی ہائی کمان کو حیرت نہیں ہوگی کیونکہ جو حرکتیں بی جے پی ہائی کمان کی ہیں بالکل وہی سب چھوٹے لیڈران اور وزراء اعلیٰ کرتے ہیں اور لوگوں کی فکر کرتا کوئی ہے صرف الیکشن کے وقت انہیں ووٹروں کی تکلیف ستانے لگتی ہے۔ سندیش کھالی میں جنوری 2024 میں ہوئے بدترین واقعات جس میں ٹی ایم سی لیڈر شیخ شاہ جہاں کی گرفتاری عمل میں آئی تھی اس کا حوالہ دیئے بغیر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے معلوم ہے پیسے کی طاقت کیا کیا نہ کرادیتی ہے لیکن حالات بگاڑنے والوں کا خاتمہ ہوتے دیر نہیں لگتی اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پیسے کے بل بوتے پر سب کچھ کرسکتے ہیں وہ دراصل ان کی غلط فہمی ہے اور قانون ایسے لوگوں کو بہت جلد انجام تک پہنچادیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سندیش کھالی کے لوگ بہت ہی اطمینان بخش طریقے سے بلا خوف و خطر زندگی گزار رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے سندیش کھالی کی خواتین کو یہ مشورہ بھی دیا کہ وہ کسی کے بھی ڈرانے دھمکانے اور ان کے ناجائز مطالبات کو ماننے سے انکار کردیں۔ انہوں نے خاص طور پر نام لئے بغیر شیخ شاہ جہاں جیسے لوگوں کے کرتوتوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہاں تحفظاتی سیل قائم کردیئے ہیں جو پل پل کی خبر دیتے رہیں گے اور یہاں کوئی بھی غیر معمولی ابت ہوئی یا کوئی حادثہ ہوا تو پھر حکومت سرعت کے ساتھ ایکشن لے گی، انہوں نے سندیش کھالی کے لوگوں کو یقین دلاتے ہوئے یہ بات کہی اور انہیں تلقین کی کہ وہ کسی سے بھی نہ ڈریں۔ انہوں نے خواتین کی سرزنش بھی کہ جنہوں نے ماضی میں سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لئے بیچ کے دلالوں کو اچھی خاصی رقم بطور رشوت کے پیش کردیں۔ انہوں نے کہا یاد رکھیں کہ کوئی بھی آپ کے حقوق کو چھیننے کی کوشش نہ کرے۔ اس موقع پر سندیش کھالی کے دیہی اسپتال کے بارے میں بتایا جہاں پہلے صرف 30 بستروں والا اسپتال تھا اب اسے 60 بستروں والا بنادیا گیا ہے انہوں نے سندیش کھالی کو سندیش ہب (مٹھائیوں کا ہب) میں تبدیل کرنے کی بات کہی۔ اتفاق سے وزیر اعلیٰ کے دورہ سندیش کھالی سے قبل سندیش کھالی تحریک کے لیڈر سجوئے منڈل جنہیں لوگ سوجئے ماسٹر کے طور پر پہنچانتے ہیں انہوں نے ترنمول کانگریس میں شرکت کرلی۔ وزیر اعلیٰ نے جس طرح سے سندیش کھالی کے تنازعات کو نپٹایا ہے جسے بی جے پی کی مخالفت والی پالیسی نے کشیدگی سے پر بنادیا تھا، وہ امر قابل تعریف ہے۔ (خ الف ف)

سیکولرازم کی خلاف ورزی کر کے بھارت بسوگرو (عالمی لیڈر) کیسے بنے گا؟

کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کرنا ہے۔ گیتا، مہا اپنشد اور ویدک روایت جیسے ہندو صحیفوں میں "وسودھئیو کٹمبکم" (پوری دنیا ایک خاندان ہے) کا ذکر ملتا ہے۔ جس کے مطابق اس زمین پر رہنے والے دنیا کے تمام جاندار ایک خاندان کے فرد ہیں۔ "وسودھئیو کٹمبکم" اصول اتحاد پر مبنی ہے۔ جو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم سب انسان ایک ہی عالمی خاندان کے رکن ہیں۔ اس لیے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعاون، حمایت، پیار اور محبت سے پیش آنا چاہیے۔ جس کے مطابق ہندوستان میں رہنے والے تمام شہریوں کو خواہ وہ کسی بھی مذہب اور ذات کے ہوں، مذہبی بنیادوں پر ہراساں نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں یہ درست ہے کہ جو غلط ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے لیکن اندھا دھند بغیر ثبوت کے تمام مسلمانوں اور ان کے ایمان کے ساتھ یک طرفہ کھیل نہیں ہونا چاہیے۔

عنایت اللہ ننھے

سیوان

نریندر مودی جو کہ ہندوستان کے اب تک کے سب سے مضبوط وزیر اعظم ہیں اور جو ہر فیصلے کو انجام تک پہنچاتے ہیں یعنی اپنی کہی ہوئی بات کو پورا کرتے ہیں۔ انہیں بھی لفظ یشسوی سے مخاطب کیا جا رہا ہے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان بہت جلد عالمی لیڈر یعنی بسوگرو بننے والا ہے۔ اب اس میں شک کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ نریندر مودی کی ستم ظریفی کو پوری دنیا نے قبول کر لیا ہے۔ جیسا کہ یہ کہاوت بھی بہت مشہور ہے کہ اگر دور دور تک چرچا ہو اور چراغ تلے اندھیرا ہو تو اس روشنی کا کیا فائدہ۔ یعنی دور کا ڈھول اچھا لگتا ہے لیکن قریب ایسا نہ ہو تو پھر کیا فائدہ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کے اندر کوئی فائدہ نہیں تو ملک سے باہر ڈنکا بجنے سے کیا فائدہ؟ بھارت میں پچھلی دہائی سے ایک مخصوص کمیونٹی کو یک طرفہ طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سب سے پہلے مسلمانوں کو موب لنچنگ سے مارا گیا جسے پوری دنیا کے میڈیا نے دکھایا۔ جس کی وجہ سے ملک کی بدنامی ہوئی۔ پھر آخر کار پی ایم نریندر مودی سامنے آئے اور جب انہوں نے بیان دیا تو معاملہ ٹھنڈا ہو گیا اور اس کے بعد ایسا معاملہ پھر کبھی نہیں ہوا۔ اس کے ساتھ ہی ملک کے مسلمانوں کے مفاد میں نریندر مودی نے متنازعہ بابری مسجد و رام جنم بھومی، تین طلاق، دفعہ 370، حج سبسڈی وغیرہ جیسے دیرینہ تنازعات کو ختم کیا جو کہ لائق ستائش ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ لیکن مسلسل مہم چلانا اور ملک کی ہر مسجد کے اندر مندر تلاش کرنا اور تعلیم کے مرکز مدرسہ میں زبردستی تنازعہ کھڑا کرنا کس حد تک جائز ہے۔ ہندوستان کے مسلمان بھی اسی ملک کے ہیں جو بیرون ملک سے نہیں آئے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کسی وجہ سے ہندو مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کر لیا اور مسلمان ہو گئے۔ ہاں میں یہ ضرور کہوں گا کہ جو مسلمان ملک میں رہتے ہیں اور فخر سے اپنے آپ کو غیر ملکی مسلمان کہتے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی ضرور ہونی چاہیے، لیکن ملک کے 85 فیصد پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلت مسلمان جنہیں پسماندہ مسلمان کہا جاتا ہے۔ جو اس ملک کے اصل باشندے ہیں ان کے حقوق اور استحقاق بحال ہونے چاہئیں۔ یہ ملک ایک سیکولر ملک ہے جہاں یہ تمام مذاہب کے لیے برابری کے ساتھ کام کرنا ہے۔ کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کرنا ہے۔ گیتا، مہا اپنشد اور ویدک روایت جیسے ہندو صحیفوں میں "وسودھیو کٹمبکم" (پوری دنیا ایک خاندان ہے) کا ذکر ملتا ہے۔ جس کے مطابق اس زمین پر رہنے والے دنیا کے تمام جاندار ایک خاندان کے فرد ہیں۔ "وسودھیو کٹمبکم" اصول اتحاد پر مبنی ہے۔ جو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم سب انسان ایک ہی عالمی خاندان کے رکن ہیں۔ اس لیے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعاون، حمایت، پیار اور محبت سے پیش آنا چاہیے۔ جس کے مطابق ہندوستان میں رہنے والے تمام شہریوں کو خواہ وہ کسی بھی مذہب اور ذات کے ہوں، مذہبی بنیادوں پر ہراساں نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں یہ درست ہے کہ جو غلط ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے لیکن اندھا دھند بغیر ثبوت کے تمام مسلمانوں اور ان کے ایمان کے ساتھ یک طرفہ کھیل نہیں ہونا چاہیے۔ جیسے مسلمانوں کو کیا کھانا ہے، کیا پینا ہے، کیسے رہنا ہے، کیا پہننا ہے، عبادت کیسے کرنی ہے وغیرہ وغیرہ۔ جبکہ یہ سب کرنے کی آزادی دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہندوستان کے آئین نے بنیادی حق کے تحت دی ہے۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان میں سناتن دھرم کے پیروکاروں میں 80 فیصد ہندوؤں کے علاوہ عیسائی، سکھ، بدھ، جین، پارسی، یہودی ہیں۔ جب کہ آبادی کے لحاظ سے ہندوؤں کے بعد مسلمان آتے ہیں۔ پھر جس ملک میں آٹھ مذاہب کے لوگ رہتے ہیں اور سب اپنے اپنے عقیدے کے مطابق عبادت کرتے ہیں، وہاں صرف مسلمانوں کو تنگ کرنا کس حد تک جائز ہے؟ جب کہ تاریخ گواہ ہے کہ جدوجہد آزادی میں ہندوؤں کے ساتھ مسلمانوں نے بھی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ یہی نہیں مذہب کے نام پر پاکستان بننے کے بعد بھی صرف 20 فیصد مسلمان ملک چھوڑ کر پاکستان گئے۔ جب کہ 80 فیصد مسلمانوں نے اپنا پیارا ہندوستان نہیں چھوڑا اور کہا کہ اگر وہ یہاں پیدا ہوئے تو انہیں ہندوستان کے دو گز زمین میں دفن کیا جائے گا۔ جبکہ محب وطن مسلمانوں سے اس طرح کا سلوک درست نہیں لگتا۔ ہاں، میں کھل کر اس بات کی حمایت کرتا ہوں کہ ہندوستان جیسے سیکولر ملک میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین سے کوئی بھی بالاتر نہیں ہے۔ جس پر سب کو عمل کرنا ہوگا۔ اس کے لیے ملک میں کسی بھی مذہب کے لیے کوئی الگ قانون یا کسی بھی قسم کا کوئی الگ ادارہ نہیں ہونا چاہیے۔ ہاں یہ درست ہے کہ ہر کسی کو اپنے مذہب پر چلنے کی مکمل آزادی ہونی چاہیے لیکن قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فرسٹ نیشن کو ترجیح دینی ہوگی کیونکہ آئین سب سے اوپر ہے اور ملک سب سے پہلے آتا ہے۔ مذہبی عقیدہ الگ بات ہے لیکن ملک میں مذہب کی آڑ میں کسی بھی قسم کی سرگرمی خطرناک ہے۔ اگر سیکولرازم کی اسی طرح خلاف ورزی ہوتی رہی تو ہندوستان عالمی لیڈر کیسے بنے گا؟ جہاں تک مساجد، مدارس، درگاہوں، خانقاہوں، اقلیتی یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں اور دیگر مسلم اداروں کی تحقیقات کا تعلق ہے کہ آیا وہ دستور ہند کے دائرہ کار میں چل رہے ہیں یا نہیں، اب تک یہ درست معلوم ہوتا ہے اور ہونا چاہیے اور یہ یقینی طور پر ہوتا ہے۔ اس پر کسی مسلمان کو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن پروپیگنڈے کے تحت ہر مسجد، درگاہ، خانقاہ وغیرہ کے اندر مندر اور شیولنگ کی تلاش مکمل طور پر جائز نہیں ہے۔ اس کے لیے مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ ملک کی تمام ریاستوں کے خلاف سخت کارروائی کرے اور اس طرح کی سرگرمیوں کو فوری طور پر روکے۔ اگر اسے نہ روکا گیا تو یہ معاملہ ملک کے اندرونی معاملات کو بہت نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لیے قومی اتحاد کی بحالی کے لیے سپریم کورٹ کو خود آگے آنا چاہیے اور ایسے حساس معاملات کا نوٹس لیتے ہوئے سیکولرازم کی بحالی کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ اگر یہ اسی طرح جاری رہا تو ملک کے مضبوط وزیر اعظم نریندر مودی کی شبیہ مزید داغدار ہو جائے گی، اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ اس سنگین معاملے میں مداخلت کریں اور بروقت اپنی سطح پر حل کریں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر مودی ہیں تو ممکن ہے، پھر اگر وہ چاہیں تو ملک کی مختلف مساجد میں مندر تلاش کرنے کی مہم کو ضرور روک سکتے ہیں۔ یہاں میں یہ کہنے میں مبالغہ آرائی نہیں کرتا کہ کسی بھی ملک کی اقلیتی برادری کو ہر طرح سے ہراساں کیا جاسکتا ہے۔ وہ اس مصیبت کو برداشت بھی کر سکتا ہے لیکن مذہب ایک نازک معاملہ ہے جو کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کے لیے بہت حساس ہے۔ اس لیے ایک سیکولر ملک میں صرف مسلمانوں پر اس طرح کے مسلسل حملے مستقبل میں درست نہیں ہو سکتے۔ میں کھل کر کہتا ہوں کہ ہندو فرقہ پرستی کو روکنے کے لیے مسلم فرقہ پرستی کو بھی روکنا بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے مسلم تنظیموں کو بھی آگے آنا چاہیے اور پہل کرنی چاہیے۔ دونوں طرف کے لیڈروں کو گالی گلوچ اور بیان بازی سے گریز کرنا ہوگا اور اگر کسی مذہبی مقام کو لے کر کوئی تنازعہ ہو تو وزیر اعظم اور مرکز کے ماتحت سپریم کورٹ کو اپنی سطح پر اسے حل کرنا چاہیے اور باقی کسی دوسرے کے مذہبی بیانات کو روکنا چاہیے۔ لوگ تب ہی ملک کے مفاد میں درست ہوگا۔ اسی لیے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کو اس معاملے کو مسلسل اہمیت دینے سے پریشان ہو کر آگے آنا پڑا اور کہنا پڑا کہ ہندو مسلم اور مندر مسجد کے معاملے کو اس طرح نہیں الجھانا چاہیے۔ قومی مفاد میں ایسا کرنے سے کوئی ہندو سماج کا لیڈر نہیں بن سکتا اور نہ ہی اسے ہندوؤں کا لیڈر بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس بیان کے بعد ملک میں بھونچال آ گیا اور آخر کار معاملے کو سنبھالنے اور حالات پر قابو پانے کے لیے آر ایس ایس کو کہنا پڑا کہ یہ بیان ذاتی طور پر موہن بھاگوت کا ہے اور آر ایس ایس کا اپنا بیان نہیں ہے اور اس طرح آر ایس ایس کا اندرونی معاملہ درست ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کا یہ بیان قومی مفاد میں ہے۔ جو کچھ لوگوں کو ضرور برا لگا ہے، لیکن مسلم کمیونٹی نے ان کے بیان سے کچھ راحت ضرور محسوس کی ہے۔ لیکن جب تک وزیر اعظم نریندر مودی اس معاملے میں کوئی باضابطہ بیان نہیں دیتے تب تک ایسا نہیں لگتا کہ اس طرح کے معاملات پر قابو پانے کی امید کی جاسکتی ہے۔ یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ نریندر مودی آج جو کچھ بھی ہیں وہ سنگھ کی وجہ سے ہیں۔ اس لیے انہیں اس نازک معاملے میں آگے آنے اور اسے سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے کہ ملک کے اندرونی معاملات ہندوستان کے عالمی لیڈر بننے کے راستے میں رکاوٹ بن جائیں۔ اس لیے اس کو بروقت حل کرنے کے لیے ضرور پہل کریں۔ کیونکہ اگر ملک کے یشسوی وزیر اعظم نریندر مودی بھی اپنی قیادت اور اپنی ڈپلومیسی سے پوری دنیا کو دیوانہ بنا کر وشو گرو بن جائیں تو گھر میں بدامنی برقرار رکھنے کا کیا فائدہ۔ تو بات پھر وہی ہے کہ چراغ تلے اندھیرا ہے۔

پی ایم مودی کا دورہ: ہند-کویت تعلقات میں تاریخی سنگ میل

الطاف میر

وزیر اعظم نریندر مودی کا 21-22 دسمبر 2024 کو کویت کا دورہ، خلیجی ملک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوا۔ 1981 میں اندرا گاندھی کے دورے کے بعد 43 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا کویت کا یہ پہلا دورہ تھا۔ یہ دورہ جس میں ہندوستان اور کویت کے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی طرح دیکھا گیا، مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے اثر و رسوخ کا عکاس ہے۔ خطے میں فعال سفارت کاری پر یہ تحریر اس دورے کے اہم نتائج پر روشنی ڈالتی ہے اور اسے ہندوستان کی مغربی ایشیا کی حکمت عملی کے وسیع تناظر میں پیش کرتی ہے۔ پی ایم مودی کے دورہ کی سب سے قابل ذکر کامیابیوں میں سے ایک ہندوستان-کویت تعلقات کو "اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کی سطح تک بڑھانے کا معاہدہ ہے۔ یہ اقدام تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، توانائی اور ثقافتی تبادلے جیسے اہم شعبوں میں جامع اور منظم تعاون کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ تاریخی طور پر ہندوستان اور کویت کے درمیان قریبی تعلقات رہے ہیں، جن کی جڑیں صدیوں پرانی تجارتی اور ثقافتی وابستگیوں میں ہیں۔ عصری عالمی اور علاقائی چیلنجوں سے نمٹنے کے دوران اسٹریٹجک شراکت داری کی بلندی اس تاریخی بندھن کو باضابطہ بناتی ہے۔ تعاون پر مشترکہ کمیشن (JCC) کا قیام دوطرفہ مصروفیات کی نگرانی اور توسیع کے لیے ایک اہم ادارہ جاتی طریقہ کار ہے۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کی سربراہی میں JCC کا مقصد اسٹریٹجک سمت فراہم کرنا اور مختلف شعبوں میں اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ادارہ سازی ایک منظم اور پائیدار طریقے سے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ تجارت ہندوستان اور کویت کے درمیان طویل عرصے سے ایک پائیدار ربط رہا ہے، اور اس دورے نے مزید ترقی اور تنوع کے امکانات پر زور دیا۔ کویت نے اپنی اہم سرمایہ کاری کی صلاحیت کے ساتھ، ہندوستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت میں مواقع تلاش کرنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، سیاحت، خوراک کی حفاظت، اور لاجسٹکس جیسے شعبوں کو باہمی دلچسپی کے شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ کویت کا خود مختار دولت فنڈ جو دنیا کے سب سے بڑے فنڈز میں سے ایک ہے، ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر اسٹریٹجک شعبوں میں تبدیلی کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بات چیت میں تیز رفتار مذاکرات کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا اور تجارت سے کاروباری تعاملات کو آسان بنانے میں مدد ملی۔ توانائی ہندوستان-کویت تعلقات کا ایک سنگ بنیاد ہے، کویت ہندوستان کے خام تیل کے بڑے سپلائرز میں سے ایک ہے۔ اس دورے نے روایتی خریدار بیچنے والے تعلقات سے توانائی کی زیادہ جامع شراکت داری کی طرف توجہ مرکوز کی۔ اس میں اپ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم شعبوں میں تعاون، قابل تجدید توانائی، اور ہندوستان کے اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو پروگرام میں شرکت شامل ہے۔ کویت کا انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) میں شمولیت کا فیصلہ پائیدار توانائی کے حل کو فروغ دینے میں ایک اہم قدم ہے۔ دونوں ممالک نے شمسی توانائی کی تعیناتی اور کم کاربن ترقی کی رفتار کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ قابل تجدید توانائی پر ہندوستان کے زور اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اس کی عالمی قیادت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشت (MOU) پر دستخط اس دورے کی ایک اور خاص بات ہے۔ ایم او یو، مشترکہ فوجی مشق، تربیت، ساحلی دفاع، میری ٹائم سیفٹی اور دفاعی ساز و سامان کی مشترکہ ترقی اور پیداوار میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ تزویراتی شراکت داری کے دفاعی ستون کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم ہے۔ سیکورٹی تعاون پر بھی کافی توجہ دی گئی۔ دونوں طرف سرحد پار دہشت گردی سمیت اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں دہشت گردی کی غیر واضح طور پر مذمت کی۔ انہوں نے دہشت گردی کی مالی معاونت کے نیٹ ورکس میں خلل ڈالنے، دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں، سائبر سیکورٹی اور بین الاقوامی جرائم میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ بات چیت علاقائی اور عالمی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ کویت میں ہندوستان کا متحرک تارکین وطن، جن کی تعداد 10 لاکھ سے زیادہ ہے، دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پی ایم مودی کے دورے نے ہندوستان-کویت تعلقات کے بنیادی ستون کے طور پر عوام سے عوام کے رابطوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ 2025-2029 کے لیے ثقافتی تبادلے کے پروگرام (CEP) کی تجدید اور 2025-2028 کے لیے کھیلوں سے متعلق ایک ایگزیکٹو پروگرام پر دستخط کرنے کا مقصد ثقافتی اور کھیلوں کے تبادلوں کو فروغ دینا ہے۔ اس دورے میں تعلیم اور ہنر کی ترقی میں تعاون پر بھی زور دیا گیا۔ دونوں اطراف نے ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنانے، آن لائن لرننگ پلیٹ فارمز کو فروغ دینے اور تعلیمی انفراسٹرکچر کو جدید بنانے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ان اقدامات کا مقصد انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ایک مضبوط فریم ورک بنانا ہے، جس سے دونوں ممالک کو فائدہ پہنچے۔ پی ایم مودی کے دورہ کویت کو ہندوستان کی مغربی ایشیا کی حکمت عملی کے وسیع تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ یہ خطہ بھارت کے لیے اپنی توانائی کی ضروریات، تجارتی راستوں اور ایک بڑے ہندوستانی باشندے کی موجودگی کی وجہ سے اسٹریٹجک اہمیت کا حامل ہے۔ خلیج تعاون کونسل (GCC) کے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی فعال مصروفیت نے اہم منافع حاصل کیا ہے، بشمول بہتر اقتصادی اور سیکورٹی تعاون۔ جی سی سی کی کویت کی موجودہ چیئرمین شپ حال ہی میں اپنائے گئے مشترکہ ایکشن پلان کے تحت ہندوستان-جی سی سی تعاون کو گہرا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دونوں فریقوں نے بھارت-جی سی سی آزاد تجارتی معاہدے کو جلد از جلد مکمل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس سے نہ صرف تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا بلکہ خطے میں ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو بھی تقویت ملے گی۔ ہندوستان اور کویت نے ایک موثر کثیر الجہتی نظام کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا جو ایک اصلاح شدہ اقوام متحدہ پر قائم ہے۔ دونوں اطراف نے سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اسے زیادہ نمائندہ اور عصری حقائق کا عکاس بنایا جا سکے۔ یہ زیادہ مساوی عالمی گورننس ڈھانچے کے لیے ہندوستان کی دیرینہ وکالت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ وزیر اعظم مودی کا کویت کا دورہ مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور اہم علاقائی کھلاڑیوں کے ساتھ مساوی شرائط پر مشغول ہونے کی اس کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اس دورے نے نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو گہرا کیا بلکہ علاقائی اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کو ایک قابل اعتماد پارٹنر کے طور پر جگہ دی۔ اقتصادی تعاون، توانائی کی حفاظت، دفاعی تعاون اور ثقافتی تبادلوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، اس دورے نے ایک متحرک اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ ہندوستان مغربی ایشیا میں اپنے اسٹریٹجک قدموں کو بڑھا رہا ہے، کویت کے ساتھ اس کے تعلقات کی بلندی دیگر خلیجی ممالک کے ساتھ اس کی مصروفیات کے لیے ایک نمونے کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ تاریخی دورہ فعال سفارت کاری کی اہمیت اور پائیدار شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو واضح کرتا ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں، مغربی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت اس کی خارجہ پالیسی کا سنگ بنیاد رہے گی، جو علاقائی استحکام اور عالمی ترقی میں معاون ہوگی۔

نئے سال کا جشن منانا کیسا ہے؟

مفتی محمد جمال الدین قاسمی

آل انڈیا ملی کونسل پھلواری شریف پٹنہ بہار،

ایک اور اینٹ گر گئی، دیوار حیات سے
ناداں کہ رہے ہیں، نیا سال مبارک

سال نو کی آمد قریب ہے، مبارکبادی کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، سوشل نیٹ ورک، فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام، ٹیلی گرام، اور ٹویٹر وغیرہ پر مبارکباد ی کی بھرمار ہے، دور حاضر میں سال نو کے جشن نے ایک تیوہار کی حیثیت حاصل کر لی ہے، دنیا کے تمام مذاہب و ادیان میں تیوہار اور خوشیاں منانے کے مختلف طریقے رائج ہیں، ہر تیوہار کوئی نہ کوئی پس منظر ہے، ہر تیوہار کوئی پیغام دیکر جاتا ہے، جس سے نیکیوں کی ترغیب ملتی ہے، اور برائیوں کو ختم کرنے کی دعوت ملتی ہے، لیکن آج کی اس ترقی یافتہ دور میں جیسے جیسے دنیا ترقی کے منازل طے کرتی گئی، تو انسانوں نے کلچر و ثقافت، اور آرٹ کے نام پر نئے نئے تیوہار جشن کا دن متعین کر لیے، انہیں میں سے ایک نئے سال کا جشن ہے، یہ مختلف طرح کے ڈیز اور اور جشن، جیسے کہ مدرس ڈے، فادرس ڈے، چلڈرنس ڈے، ٹیچرس ڈے، لیبرس ڈے، ویلینٹائن ڈے، اور ویمینس ڈے، کرسمس ڈے، وغیرہ یہ سب یہود و نصاریٰ کی ایجاد ہیں، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نئے سال کا جشن منایا؟ کیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپس میں ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکباد ی دی؟ کیا تابعین اور تبع تابعین کے زمانے میں اس رسم کو منایا گیا؟ کیا دیگر مسلمان حکمرانوں نے اس کے جشن کی محفلوں میں شرکت کی؟ حالانکہ اس وقت تک اسلام ایران، عراق، مصر، شام، اور مشرق وسطیٰ کے اہم ممالک تک پھیل چکا تھا، یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب ہر عقلمند شخص نفی میں دے گا، پھر آج کیوں مسلمان اس فعل قبیح کو انجام دے رہے ہیں؟ آخر یہ کس نے ایجاد کیا؟ کونسی قوم نئے سال کا جشن مناتی ہے؟ اور کیوں مناتی ہے؟ اور اس وقت مسلمانوں کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟ آئیے: ان تمام خرافات کو مختصر طور پر سمجھتے ہیں دراصل یہ نئے سال کا جشن عیسائیوں کا ایجاد کیا ہوا ہے، عیسائیوں میں قدیم زمانے سے نئے سال کے موقع پر جشن منانے کی روایت چلتی آرہی ہے، اس کی ایک وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ان کے عقیدے کے مطابق 25/ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، اسی کی خوشی میں کرسمس ڈے منایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے پوری دنیا میں جشن کی کیفیت رہتی ہے، اور یہی کیفیت نئے سال کی آمد تک برقرار رہتی ہے۔ نئے سال کے جشن میں پورے ملک کو رنگ برنگی لائٹوں اور قمقموں سے سجایا جاتا ہے اور 31/ دسمبر کی رات میں 12/ بجنے کا انتظار کیا جاتا ہے، اور 12/ بجتے ہی ایک دوسرے کو مبارک باد دی جاتی ہے، کیک کاٹا جاتا ہے، ہر طرف ہیپی نیو ایئر کی صدا گونجتی ہے، آتش بازیاں کی جاتی ہیں، اور مختلف نائٹ کلبوں میں تفریحی پروگرام رکھا جاتا ہے، جس میں شراب و شباب اور ڈانس کا بھرپور انتظام رہتا ہے، حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی چیز پر اتنا نادم، اور شرمندہ نہیں ہوا، جتنا کہ ایسے دن کے گزرنے پر جس کا سورج غروب ہو گیا، جس میں میرا ایک دن کم ہو گیا، اور اس میں میرے عمل میں اضافہ نہ ہو سکا۔ (قیمۃ الزمن عند العلماء، ص: 27) حسن بصری رح فرماتے ہیں کہ: اے ابن آدم! تو ایام ہی کا مجموعہ ہے، جب ایک دن گزر گیا تو یوں سمجھ تیرا ایک حصہ بھی گزر گیا۔ (حوالہ بالا) یہ عمر اور زندگی جو ہم کو عطا ہوئی ہے، وہ صرف آخرت کی ابدی زندگی کی تیاری کی خاطر عطا ہوئی ہے کہ ہم اس کے ذریعے آنے والی زندگی کو بہتر بنا سکیں اور اپنے اعمال کو اچھا بنا سکیں۔ حضرت علی رضوی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ ایام تمہاری عمروں کے صحیفے ہیں، اچھے اعمال سے ان کو دوام بخشو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ"۔ (ترمذی 2/58) ترجمہ: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول چیزوں سے بچے۔ یہ مختلف طرح کے جشن یہود و نصاریٰ اور دوسری قوموں میں منائے جاتے ہیں؛ جیسے: مدرس ڈے، فادرس ڈے، ویلنٹائن ڈے، چلڈرنس ڈے، اور ٹیچرس ڈے وغیرہ؛ اس لیے کہ ان کے یہاں رشتوں میں دکھاوا ہوتا ہے۔ ماں باپ کو الگ رکھا جاتا ہے، اولاد کو بالغ ہوتے ہی گھر سے نکال دیا جاتا ہے، اور کوئی خاندانی نظام نہیں ہوتا؛ اس لیے انہوں نے ان سب کے لیے الگ الگ دن متعین کر رکھے ہیں، جن میں ان تمام رشتوں کا دکھلاوا ہو سکے؛ مگر ہمارے یہاں ایسا نہیں ہے، اسلام نے سب کے حقوق مقرر کر دیے ہیں، اور پورا ایک خاندانی نظام موجود ہے؛ اس لیے نہ ہمیں ان دکھلاووں کی ضرورت ہے، اور نہ مختلف طرح کے ڈے منانے کی؛ بلکہ مسلمانوں کو اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے؛ تاکہ دوسری قوموں کی مشابہت سے بچا جا سکے؛ اس لیے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو غیروں کی اتباع اور مشابہت اختیار کرنے سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ "مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ"۔ (ابوداود 2/203) ترجمہ: جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انھیں میں سے ہوگا، نیز حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے ہمارے علاوہ کسی کی مشابہت اختیار کی وہ ہم میں سے نہیں، تم یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار مت کرو۔ (ترمذی) اب سوال یہ ہے کہ اس موقع پر مسلمانوں کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیے، جو قرآن و احادیث کی روشنی میں صحیح ہو؟ نئے سال سے متعلق کسی عمل کو تلاش کرنے کی کوشش کی تو قرون اولیٰ کا کوئی اور عمل تو مل نہ سکا؛ البتہ بعض کتب حدیث میں یہ روایت نگاہوں سے گذری کہ جب نیا مہینہ یا نئے سال کا پہلا مہینہ شروع ہوتا، تو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک دوسرے کو یہ دعا سکھاتے اور بتاتے تھے، "اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَجِوَارٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ" (المعجم الاوسط للطبرانی 6/221:6241) ترجمہ: اے اللہ اس نئے سال کو ہمارے اوپر امن و ایمان، سلامتی و اسلام، اور اپنی رضامندی؛ نیز شیطان سے پناہ کے ساتھ داخل فرما۔ نیا سال ہمیں خاص طور پر دو باتوں کی طرف متوجہ کرتا ہے:

(۱) ماضی کا احتساب (۲) آگے کا لائحہ عمل۔

ماضی کا احتساب نیا سال ہمیں دینی اور دنیوی دونوں میدانوں میں اپنا محاسبہ کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ ہماری زندگی کا جو ایک سال کم ہو گیا ہے، اس میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا؟ ہمیں عبادات، معاملات، اعمال، حلال و حرام، حقوق اللہ، اور حقوق العباد، کی ادائے گی کے میدان میں اپنی زندگی کا محاسبہ کر کے دیکھنا چاہیے کہ ہم سے کہاں کہاں غلطیاں ہوئیں؛ اس لیے کہ انسان دوسروں کی نظروں سے تو اپنی غلطیوں، اور کوتاہیوں کو چھپا سکتا ہے؛ لیکن خود کی نظروں سے نہیں بچ سکتا؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا"۔ (ترمذی 4/247) ترجمہ: تم خود اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا حساب کیا جائے۔ اس لیے ہم سب کو ایمانداری سے اپنا اپنا مواخذہ، اور محاسبہ کرنا چاہیے، اور ملی ہوئی مہلت کا فائدہ اٹھانا چاہیے؛ اس سے پہلے کہ یہ مہلت ختم ہو جائے۔ اسی کو اللہ جل شانہ نے اپنے کلام پاک میں ایک خاص انداز سے ارشاد فرمایا ہے: "وَأَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِيْ إِلٰى أَجَلٍ قَرِيْبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ، وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ"۔ (سورۃ منافقون، آیت/ 10، 11) ترجمہ: اور جو کچھ ہم نے تمھیں دے رکھا ہے، اس میں سے (ہماری راہ میں) اس سے پہلے خرچ کرو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہنے لگے اے میرے پروردگار مجھے تو تھوڑی دیر کی مہلت کیوں نہیں دیتا کہ میں صدقہ کروں، اور نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ اور جب کسی کا وقت مقرر آ جاتا ہے، پھر اسے اللہ تعالیٰ ہرگز مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ تعالیٰ اچھی طرح باخبر ہے۔

آگے کا لائحہ عمل

اپنی خود احتسابی اور جائزے کے بعد اس کے تجربات کی روشنی میں بہترین مستقبل کی تعمیر، اور تشکیل کے منصوبے میں منہمک ہونا ہوگا، کہ کیا ہماری کمزوریاں رہی ہیں، اور ان کو کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟ دور نہ سہی تو کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟ انسان غلطی کا پتلا ہے، اس سے غلطیاں تو ہوں گی ہی، کسی غلطی کا ارتکاب تو برا ہے ہی اس سے بھی زیادہ برا یہ ہے کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے اور اسی کا ارتکاب کیا جاتا رہے۔ یہ منصوبہ بندی دینی اور دنیوی دونوں معاملات میں ہو، جیسا کہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ"۔ (مشکاۃ المصابیح 2/441) ترجمہ: پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جان لو (۱) اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) اپنی صحت و تندرستی کو بیماری سے پہلے (۳) اپنی مالداری کو فقر و فاقے سے پہلے (۴) اپنے خالی اوقات کو مشغولیت سے پہلے (۵) اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔ آخرت کی زندگی کی کامیابی اور ناکامی کا دار و مدار اسی دنیا کے اعمال پر منحصر ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: "وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى، وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرٰى، ثُمَّ يُجْزٰهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفٰى"۔ (سورۃ نجم) ترجمہ: اور ہر انسان کے لیے صرف وہی ہے، جس کی کوشش خود اس نے کی، اور بیشک اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی، پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہر نیا سال خوشی کے بجائے ایک حقیقی انسان کو بے چین کر دیتا ہے؛ اس لیے کہ اس کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ میری عمر رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہے، اور برف کی طرح پگھل رہی ہے۔ وہ کس بات پر خوشی منائے؟ بلکہ اس سے پہلے کہ زندگی کا سورج ہمیشہ کے لیے غروب ہو جائے، کچھ کر لینے کی تمنا اس کو بے قرار کر دیتی ہے، اس کے پاس وقت کم اور کام زیادہ ہوتا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو ایک اہم امر کی طرف بھی متوجہ کر دیا جائے کہ مسلمانوں کا نیا سال جنوری سے نہیں؛ بل کہ محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے، اور ہم میں سے اکثروں کو اس کا علم بھی نہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قمری اور ہجری سال کی حفاظت کریں، اور اپنے امور اسی تاریخ سے انجام دیں؛ اس لیے کہ ہماری تاریخ یہی ہے؛ چونکہ ہر قوم اپنی تاریخ کو کسی خاص واقعے سے مقرر کرتی ہے؛ اس لیے مسلمانوں نے اپنی تاریخ کو خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت علی المرتضیٰ کے مشورے سے واقعہ ہجرت سے مقرر کیا، اسلام میں اجتماعی خوشی اور جشن منانے کی صرف دو موقعوں پر اجازت ہے: ایک عید الفطر اور دوسرے عید الاضحیٰ بس یہ سمجھ لیجیے کہ اس رات تہذیب و تمدن، وشائستگی، ادب و احترام کی ساری حدیں توڑنے، اور نئے سال کے استقبال کے لئے پوری دنیا میں کافی اہتمام کیا جاتا ہے۔ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا وغیرہ جیسے ممالک میں رات 12 بجے سے قبل روشنیاں گل کر دی جاتی ہیں، شراب و کباب کی محفلیں جمی رہتی ہیں، الھم احفظنا، اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو غیروں کی مشابہت سے بالکلیہ بچائیں، ماں باپ اپنے بچوں کی خصوصی نگرانی کریں، اللہ تعالیٰ پورے امت مسلمہ کو آقائے نامدار جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

رابطہ نمبر: 6201800479

مختلف الزامات کا گھوارہ عام آدمی پارٹی: بی جے پی

بی جے پی نے کیجریوال سے نئے سال پر جھوٹ اور فریب کی سیاست ترک کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج عام آدمی پارٹی (آپ) پر الزام لگایا کہ ملک کی سیاست میں تبدیلی کا خواب دکھا کر اقتدار میں آنے والی اس پارٹی کو بدعنوانی اور جرائم کے جتنے مختلف الزامات کا سامنا کرنا پڑا ہے، پچھلے سال کئی میں کسی اور پارٹی پر اتنے الزامات نہیں لگے ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان اور ممبر پارلیمنٹ سدھانشو ترویدی نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سب کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "سال 2024 گزر گیا اور یہ ہندوستان کی سیاست میں ایک شاندار، حیران کن، خوشگوار لمحہ ہے۔ دنیا نے اپنے پیچھے بہت سی یادیں چھوڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف 2024 میں پربھو شری رام مندر کا 500 سال بعد افتتاح ہوا۔ ملک میں 60 سال بعد مسلسل تیسری بار کسی وزیر اعظم کو حکومت بنانے کا موقع ملا۔ آئین کے 75 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب ملک نے 2024 میں ایک عجیب آئینی مثال بھی دیکھی۔ جب ایک وزیر اعلیٰ نے جیل سے حکومت چلائی۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا[؟] کیجریوال جی پر الزام لگایا گیا اور انہیں جیل جانا پڑا۔ تاہم، کیجریوال جی جیل جانے والے پہلے وزیر اعلیٰ نہیں ہیں۔ اس سے پہلے بھی ہیمنت سورین جی، مدھو کوڑا جی، لالو پرساد یادو جی، جے للیتا جی، کروناندھی جی ... یہ سب بھی عہدہ پر فائز رہتے ہوئے جیل گئے۔ لیکن لالو پرساد یادو جی نے اتنا وقار برقرار رکھا تھا کہ وہ عہدہ چھوڑ چکے تھے۔ لیکن 2024 میں ملک کو ایسی حیران کن اور عجیب مثال دیکھنے کو ملی کہ کسی (کیجریوال) نے جیل جانے کے بعد بھی وزیر اعلیٰ کا عہدہ نہیں چھوڑا۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اس خیال سے سیاست میں آئی تھی کہ وہ نئی سیاست لا رہی ہے۔ اس وقت کی سیاست میں سب سے بڑا چیلنج تمام سیاسی جماعتوں میں ساکھ کا بحران تھا۔ عام لوگوں میں یہ تاثر تھا کہ سیاست دان جو کہتے ہیں اس پر عمل نہیں کرتے۔ لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے اس تاثر کو بدل دیا اور سیاست میں ساکھ قائم کی۔ دوسری طرف آپ اس کے برعکس شدت پسندی کی نمائندگی کرتی ہے، جہاں وہ ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ یہ حیرت کی بات ہے کہ اتنے کم وقت میں کسی سیاسی پارٹی پر بدعنوانی کے اتنے متنوع الزامات نہیں لگائے گئے ہوں گے، جس کی مثال عام آدمی پارٹی نے قائم کی ہے۔ دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال سے نئے سال کے دن جھوٹ اور فریب کی سیاست کو ترک کرنے کی اپیل کی ہے۔ دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے آج مسٹر کیجریوال کو ایک خط لکھ کر نئے سال کے دن جھوٹ اور فریب کی سیاست میں شامل نہ ہونے کا عہد کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر سچدیوا نے مسٹر کیجریوال کو نئے سال 2025 کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی صحت مند اور لمبی زندگی کی خواہش کی ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ بچپن سے ہی ہم سب نئے سال کے دن بری عادتوں کو ترک کرنے اور اچھے اور نئے کام کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج نئے سال 2025 کے پہلے دن آپ بھی جھوٹ نہ بول کر فریب کی سیاست جیسی بری عادت کو ترک کر کے اپنے اندر بامقصد تبدیلیاں لانے کی کوشش کریں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ میری درخواست پر آپ اس سال کم از کم یہ پانچ عہد ضرور کریں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آپ دوبارہ کبھی اپنے بچوں کے نام پر جھوٹی قسمیں نہیں کھائیں گے، آپ جھوٹے وعدے کرکے دہلی کی خواتین، بزرگوں اور مذہبی لوگوں کے جذبات سے کھیلنا بند کر دیں گے اور دہلی میں شراب کو بڑھاوا دینے پر آپ دہلی کے لوگوں سے معافی مانگیں گے۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ امید ہے کہ مسٹر کیجریوال جھوٹی یقین دہانیوں اور جمنا کی صفائی کے نام پر کیے گئے بدعنوانی کے ناقابل معافی جرم کے لیے سرعام معافی مانگیں گے اور وہ اس بات کا عہد کریں گے کہ ملک دشمن طاقتوں سے نہیں ملیں گے اور سیاسی فائدے کے لیے چندہ نہیں لیں گے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ میری ان تجاویز کو قبول کریں گے اور جھوٹ اور فریب سے دور رہ کر اپنی زندگی میں بامعنی بہتری لائیں گے۔ خدا آپ کو صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مودی سرکار میں منواد کے ڈنک کا خمیازہ

غریب اور محروم لوگ بھگت رہے ہیں: کھڑگے

نئی دہلی یکم جنوری: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کو آئین مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے دور حکومت میں دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے خلاف مسلسل مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور غریبوں اور محروموں پر منواد کا ظلم ہو رہا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ پارلیمنٹ میں بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کرتے ہیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت والی ریاستوں میں وہی عوام مخالف ذہنیت دہرائی جا رہی ہے۔ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کے ساتھ حالیہ واقعات کی مثال دیتے ہوئے کھڑگے نے کہا "مدھیہ پردیش کے دیواس میں ایک دلت نوجوان کو پولیس حراست میں قتل کر دیا جاتا ہے اور اڈیشہ کے بالاسور میں قبائلی خواتین کو درختوں سے باندھ کر مارا جاتا ہے۔ ہریانہ کے بھیوانی میں ایک دلت طالب علم بی اے کے امتحان کی فیس ادا نہ کرنے کی وجہ سے خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے، جب کہ مہاراشٹر کے پال گھر میں ایک قبائلی حاملہ خاتون کو آئی سی یو کی تلاش میں 100 کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے اور اس کی موت ہو جاتی ہے۔ تین دلت خاندان مظفر نگر، اتر پردیش سے بھاگنے پر مجبور ہیں، کیونکہ انہیں ذات پات کی بنیاد پر حملوں کا سامنا ہے اور پولیس خاموش ہے۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ مودی سرکار کی آئین مخالف حکمرانی کے تحت دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور اقلیتی طبقات کے خلاف مسلسل مظالم ڈھائے جا رہے ہیں اور غریب اور محروم طبقے کو منوازم کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے کہا "دلتوں اور قبائلی خواتین اور بچوں کے خلاف ہر گھنٹے میں ایک جرم کیا جاتا ہے اور نیشنل کرائم بیورو کے مطابق یہ تعداد 2014 سے دگنی ہو گئی ہے۔" کانگریس پارٹی 140 کروڑ ہندوستانیوں کے آئینی حقوق کو پامال نہیں ہونے دے گی اور بی جے پی و آر ایس ایس کی آئین مخالف سوچ کا مقابلہ کرتی رہے گی۔

آج سے نئے وقت کے مطابق چلیں گی ٹرینیں

کئی گاڑیوں کے نمبر اور ٹھہراؤ میں بھی تبدیلی

نئی دہلی یکم جنوری: شمال وسطی ریلوے (این سی آر) نے یکم جنوری سے اپنے کئی ٹرینوں کے وقت میں تبدیلی کر دی ہے۔ جن گاڑیوں کے وقت میں تبدیلی کی گئی ہے ان میں ا؟ گرہ-بنارس وندے بھارت سمیت 19 ٹرینیں شامل ہیں۔ 20175 بنارس-ا؟ گرہ کینٹ وندے بھارت اب شام 50:4 بجے کے بجائے 45:4 بجے پریاگ راج جنکشن پہنچے گی اور 50:4 بجے روانہ ہوگی۔ اسی طرح 20176 ا؟ گرہ-بنارس وندے بھارت صبح 25:11 بجے کے بجائے 10:11 بجے پہنچے گی۔ این سی ا؟ ر کے سی پی ا؟ راو نے بتایا کہ زون کے ٹائم ٹیبل میں 15 نئی ٹرینوں کو شامل کیا گیا ہے، 14 ٹرینوں کی توسیع کی گئی ہے اور 95 پسنجر اور 18 میل-ایکسپریس ٹرینوں کے نمبر بدلے گئے ہیں۔ 10 جنوری سے مہاکمبھ کے پیش نظر پریاگ راج اسٹیشن پر گورکھپور وندے بھارت سمیت 20 اہم ٹرینوں کا ٹھہراؤ ہوگا۔ نارتھ سینٹرل ریلوے کے جنرل منیجر اوپندر چندر جوشی نے یکم جنوری 2025 سے نافذ ہو رہے ٹرینوں کی آمد و رفت کے نئے ٹائم ٹیبل سے متعلق کتابچہ کا منگل کو اجراء کیا۔ اوپندر جوشی نے کہا کہ یہ ٹائم ٹیبل وقت کی پابندی اور محفوظ آمد و رفت کی بنیاد ہوتا ہے۔ انہوں نے پرنسپل چیف آپریٹنگ منیجر سمیت ان کی پوری ٹیم کو اس ٹائم ٹیبل کو بنانے اور وقت سے جاری کرنے کے لیے مبارکباد پیش کی۔ واضح ہو کہ حالیہ ٹائم ٹیبل اکتوبر 2023 سے نافذ ہوا تھا۔ مہاکمبھ کے پیش نظر پریاگ اسٹیشن پر گورکھپور وندے بھارت سمیت 20 اہم ٹرینوں کا ٹھہراؤ ہوگا۔ یہ نظام 10 جنوری سے 28 فروری تک نافذ رہے گا۔ شمالی ریلوے لکھنؤ ڈویژن نے ان ٹرینوں کے لیے پریاگ اسٹیشن پر 2-2 منٹ کا ٹھہراو؟ طے کیا ہے۔ پریاگ اسٹیشن پر ٹھہرنے والی ٹرینوں میں 20416 کاشی مہاکال اسپر فاسٹ، 20941 باندرہ ٹرمینل-غازی پور سٹی، 12382 پورا ایکسپریس، 12669 گنگا کاویری ایکسپریس، 22434 سہلد یو سپر فاسٹ، 12165 گورکھپور سپر فاسٹ، 22183 ساکیت ایکسپریس، 12539 یشونت پور-لکھنو؟ ایکسپریس، 11055 گودان ایکسپریس، 11059 چھپرہ ایکسپریس 18205 ذرگ-نوتنواں وغیرہ شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ آتشی نے ایل جی کو لکھا خط کہ مذہبی مقامات کو منہدم نہ کیا جائے، ایل جی کی تردید

نئی دہلی یکم جنوری: دہلی میں جوں جوں اسمبلی انتخابات قریب ا؟ رہے ہیں ویسے ویسے سیاست تیز ہو رہی ہے اور دہلی کی حکمراں پارٹی عام ا؟ دمی پارٹی نت نئے اعلانات اور خطوط کے ذریعہ یہ دکھانے کی کوشش کر رہی کہ وہ مذہب کی اصل ٹھیکیدار ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے منگل کو ایل جی وی کے سکسینہ کو ایک خط لکھا جس میں مندروں اور بدھ مت کے مقامات کو منہدم کرنے کے مذہبی کمیٹی کے حکم کے خلاف تھا۔ ایل جی کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ مذہبی مقامات کو مسمار کرنے سے لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو سکتے ہیں۔ اپنے خط میں، انہوں نے کہا، 'یہ میرے علم میں لایا گیا ہے کہ مذہبی کمیٹی نے 22 نومبر 2024 کو ایک میٹنگ میں دہلی بھر میں کئی مذہبی مقامات کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ پچھلے سال تک مذہبی کمیٹی کا فیصلہ دہلی کے وزیر اعلیٰ کے ذریعہ ایل جی کے پاس جاتا تھا، لیکن متعلقہ حکم میں اس طریقہ کار پر عمل نہیں کیا جاتا تھا۔ انہوں نے ایل جی کو لکھے اپنے خط میں کہا، 'گزشتہ سال جاری کردہ ایک حکم نامے میں، آپ کے دفتر نے کہا تھا کہ مذہبی ڈھانچے کو مسمار کرنا امن عامہ سے متعلق معاملہ ہے، اور یہ منتخب حکومت کے دائرہ کار میں نہیں آتا اور یہ براہ راست ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دائرہ کار میں۔ اس کے بعد سے مذہبی کمیٹی کا کام براہ راست آپ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ ان ڈھانچوں کو گرانے سے ان کمیونٹیز کے مذہبی جذبات مجروح ہوں گے۔ دہلی کے لوگوں کی طرف سے میں آپ سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ کسی مندر یا عبادت گاہ کو نہ گرائیں۔ آتشی نے ایل جی کو خط میں جن مندروں اور مذہبی ڈھانچوں کے بارے میں بات کی ہے ان میں ویسٹ پٹیل نگر کے نالہ مارکیٹ میں واقع ایک مندر، دلشاد گارڈن میں واقع ایک مندر، سندر نگری میں واقع ایک مجسمہ، سیما پوری، گوکل میں واقع مندر شامل ہیں۔ پوری میں واقع مندروں میں نیو عثمان پور ایم سی ڈی فلیٹس کے ساتھ واقع مندر شامل ہیں۔ دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ نے آتشی کے خط کا جواب دیا ہے اور دہلی کے وزیر اعلیٰ پر الزامات سے توجہ ہٹانے کے لیے سستی سیاست کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایل جی سکریٹریٹ نے ایک بیان میں کہا، 'نہ تو کسی مندر، مسجد، چرچ یا کسی دوسری عبادت گاہ کو گرایا جا رہا ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی فائل لیفٹیننٹ گورنر تک پہنچی ہے۔ موجودہ وزیر اعلیٰ اپنی اور اپنے سابقہ ؟؟ وزیر اعلیٰ کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے سستی سیاست کر رہے ہیں۔ دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ نے پولیس کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ ان بے لگام عناصر کے خلاف اضافی چوکسی رکھیں جو سیاسی فائدے کے لیے مذہبی مقامات یا عظیم انسانوں کے مجسموں کو جان بوجھ کر توڑ پھوڑ کر سکتے ہیں۔

بہار: مارننگ واک کے دوران وزیر رتنیش سدا کو آٹو نے ماری ٹکر، سر اور پیر میں لگی چوٹ، باڈی گارڈ بھی زخمی

بہار یکم جنوری: جنتا دل یو کے سینئر رہنما اور حکومت بہار میں وزیر رتنیش سدا کے ساتھ نئے سال کے پہلے دن ہی بڑا حادثہ ہو گیا۔ آج صبح ٹہلنے کے لیے نکلے رتنیش سدا کو ایک آٹو نے پیچھے سے زوردار ٹکر مار دی۔ اس ٹکر سے ان کے سر اور پیر میں چوٹ لگی ہے۔ اس حادثے میں ان کے باڈی گارڈ سمیت 4 لوگوں کو چوٹیں آئی ہیں۔ سبھی زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لیے صدر اسپتال لے جایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ سہرسہ کے مہشی تھانہ حلقہ کے بلیا سمر گاؤں کے پاس پیش آیا۔ اس معاملے میں پولیس نے آٹو ڈرائیور کو پکڑ لیا ہے۔ دراصل نئے سال کے موقع اپنے گاؤں بلیا سمر پہنچے وزیر رتنیش سدا آج صبح مارننگ واک کے لیے نکلے تھے۔ اس دوران تیز رفتار سے آ رہے بے قابو ٹیمپو نے انہیں ٹکر مار دی، جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ آناً فاناً میں رتنیش سدا اور دیگر زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی علاج کے بعد وزیر رتنیش سدا اپنے گھر چلے گئے وہیں حادثہ میں زخمی ہوئے دیگر افراد کا بھی صدر اسپتال میں علاج ہوا جس کے تحت ایک باڈی گارڈ کو داہنے پیر میں ٹانکہ لگایا گیا۔ خوش قسمتی سے کسی کو بھی شدید چوٹ نہیں ا؟ ئی تھی اس لیے ابتدائی علاج کے بعد سبھی زخمیوں کو اسپتال سے رخصت دے دی گئی۔ معاملے کی اطلاع ملنے پر سول سرجن ڈاکٹر کاتیاینی کمار مشر بھی صدر اسپتال پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ سونبرسا اسمبلی سے جنتا دل یو ایم ایل اے اور نتیش حکومت میں وزیر رتنیش سدا نے بتایا کہ مارننگ واک کے دوران ٹیمپو نے پیچھے سے ٹکر مار دی۔ کوئی سنگین چوٹ نہیں ا؟ ئی ہے۔ رات میں گاو؟ ں میں تھے۔ صبح ٹہلنے کے دوران یہ حادثہ ہوا۔ پولیس معاملے میں ا؟ گے کی کارروائی میں لگ گئی ہے۔

کمرشل ایل پی جی سلنڈر کے داموں میں کمی

گھریلو سلنڈر کی قیمت غیر تبدیل

نئی دہلی یکم جنوری: نئے سال 2025 کی شروعات یعنی یکم جنوری کو آئل اور گیس مارکیٹنگ کمپنیوں نے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کی ہے۔ یہ کٹوتی 19 کلوگرام والے کمرشل گیس سلنڈر کے لیے کی گئی ہے جبکہ گھریلو گیس سلنڈر (14 کلوگرام) کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یکم جنوری 2025 سے 19 کلوگرام والے کمرشل گیس سلنڈر کی نئی قیمتوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ انڈین آئل کارپوریشن (آئی او سی ایل) کی ویب سائٹ کے مطابق، دہلی میں 19 کلو کا سلنڈر اب 1804 روپے کا ہوگا، جو پہلے 1818.50 روپے کا تھا، یعنی 14.50 روپے کی کمی ہوئی ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں یہ سلنڈر 1927 روپے کے بجائے 1911 روپے کا ہوگا، یعنی 16 روپے کی کمی ہوئی ہے۔ ممبئی میں 19 کلوگرام کا کمرشل گیس سلنڈر اب 1756 روپے کا ہے، جو پہلے 1771 روپے کا تھا۔ چنئی میں 15 روپے کی کمی ہوئی ہے، یہاں سلنڈر 1980.50 روپے سے 1966 روپے کا ہو گیا ہے۔ دسمبر 2024 میں، 19 کلوگرام والے کمرشل گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تھا۔ دہلی میں اس کی قیمت 1818.50 روپے ہو گئی تھی، جبکہ نومبر میں یہ 1802 روپے کا تھا۔ کولکاتا، ممبئی اور چنئی میں بھی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ گھریلو گیس سلنڈر کی قیمتیں یکم اگست 2024 سے مستحکم ہیں۔ یکم جنوری 2025 کو بھی ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ دہلی میں 14 کلوگرام کا گھریلو گیس سلنڈر 803 روپے، کولکاتا میں 829 روپے، ممبئی میں 802.50 روپے، اور چنئی میں 818.50 روپے میں دستیاب ہے۔

نئے سال میں سردی کا زور، دہلی-این سی آر اور یو پی میں شدید ٹھنڈ اور کہرے نے لوگوں کی پریشانی بڑھائی

نئی دہلی یکم جنوری: نئے سال کا آغاز شدید ٹھنڈ اور کہرے کے ساتھ ہوا۔ دہلی-این سی ا؟ ر میں ان دنوں سردی اپنا زور دکھا رہی ہے۔ تیز ہواو؟ ں اور سرد لہر کے ساتھ ساتھ ا؟ سمان سے گر رہی شبنم نے لوگوں کو ٹھٹھرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ شدید ٹھنڈ سے بچنے کے لیے کئی جگہ لوگ سڑکوں کے کنارے ا؟ گ سلگا کر اپنی حفاظت کر رہے ہیں۔ وہیں محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ٹھنڈ سے راحت ملنے میں ابھی وقت لگے گا۔ دہلی موسمیاتی مرکز کے مطابق جنوری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی بدھ سے سرد لہر کا اثر اور تیز ہونے والا ہے۔ 20 سے 30 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے چلنے والی ٹھنڈی ہوائیں درجہ حرارت کو اور گرا دیں گی۔ حالانکہ ابھی یلو الرٹ ہٹا لیا گیا ہے لیکن ٹھنڈ کا اثر ابھی بھی برقرار رہے گا۔ دہلی، نوئیڈا، غازی ا؟ باد اور گڑگاو؟ ں میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17-16 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 9-8 ڈگری سیلسیس کے قریب رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا ہے کہ 6 جنوری تک موسم میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہونے والی۔ اتر پردیش میں بھی کئی حصوں میں شدید ٹھنڈ جاری ہے۔ مغربی اتر پردیش میں ٹھنڈی ہواو؟ ں اور کہرے نے لوگوں کے لیے مشکلیں پیدا کر دی ہیں۔ کئی ضلعوں میں دن کے وقت بھی سرد لہر کا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے کئی شہروں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے چلا گیا ہے۔ راجدھانی لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ... درجہ حرارت 12 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس رہا۔ راجستھان میں بھی سردی نے لوگوں کو گھروں میں دبکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ جے پور سمیت ریاست کے 11 ضلعوں میں سرد لہر اور گھنے کہرے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جے پور میں رات کے وقت حد نگاہ 10 میٹر تک محدود ہو گئی ہے، جس سے گاڑی ڈرائیوروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

دہلی میں اتل سبھاش جیسا معاملہ! بیوی سے تنگ آ کر ایک شخص نے خودکشی سے پہلے بنایا 54 منٹ کا ویڈیو

نئی دہلی یکم جنوری: دہلی کے ماڈل ٹاؤن میں بنگلورو کے مبینہ اتل سبھاش کی خودکشی جیسا معاملہ سامنے آیا ہے۔ شوہر نے مبینہ طور پر 54 منٹ کی ویڈیو ریکارڈ کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے۔ مبینہ خودکشی کرنے والے کا نام پونیت کھورانہ بتایا گیا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ اپنی بیوی مائیکا پاہوا سے ناراض تھا۔ جوڑے نے پہلے ہی طلاق کے لیے درخواست دائر کی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ دسمبر میں ہی اتل سبھاش کے معاملے نے لوگوں کو چونکا دیا تھا۔ بنگلورو میں مصنوعی ذہانت یعنی اے ا؟ ئی انجینئر کے طور پر کام کرنے والے اتل سبھاش نے خودکشی کرنے سے پہلے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا ویڈیو ریکارڈ کیا تھا۔ ان کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل رہا ہے۔ اس میں اس نے اپنے سسرال والوں پر اسے ذہنی اذیت دینے کا الزام لگایا تھا۔ اتل نے 24 صفحات کا خودکشی نوٹ بھی چھوڑا تھا۔ اتل سبھاش نے 9 دسمبر کو خودکشی کر لی تھی۔ اس کے بعد اس کے والدین نے عدالت کا رخ کیا۔ اس کی بیوی نکیتا سنگھانیہ، اس کی ماں اور بھائی کو پولیس نے 13 دسمبر کو گرفتار کیا تھا۔ نکیتا سنگھانیہ جیل میں ہیں۔ ضمانت پر اگلی سماعت 4 جنوری کو ہوگی۔ نکیتا کو بنگلورو پولیس نے گروگرام سے اور ماں اور بھائی کو پریاگ راج سے گرفتار کیا تھا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 2 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں

1757۔ ہندوستان میں برطانوی حکومت کو قائم کرنے والوں میں سے ایک سمجھے جانے والے انگریز گورنر رابرٹ کلائیو نے بنگال کے نواب سراج الدولہ کو شکست دے کر کلکتہ پر پھر سے قبضہ کیا۔

1899۔ سوامی رام کرشن پرم ہنس کے پیروکاروں نے کلکتہ کے بیلور مٹھ میں رہنا شروع کیا۔

1905۔ جاپانی فوج نے پورٹ آرتھر پر قبضہ کیا۔

1915۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران ساریکامس کی لڑائی میں روس نے ترکی کو زبردست شکست دی۔ پانچ دنوں تک چلنے والی اس جنگ میں ترکی کے 77 ہزار فوجی مارے گئے۔

1919۔ آئرلینڈ میں برطانیہ کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔

1919۔ لتھوانیا کو آزادی ملی۔

1933۔ امریکی افواج کا نکاراگوا سے انخلا ہوا۔

1941۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جرمنی کے حملے سے برطانیہ کے کارڈف شہر میں واقع لینڈاف کیتھڈرل کو زبردست نقصان پہنچا۔

1942۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپان کی افواج نے فلپائن کی راجدھانی منیلا پر قبضہ کیا۔

1955۔ پناما کے صدر جوس اینٹونیو ریمون کی راجدھانی پناما سٹی میں گولی مار کر قتل۔

1965۔ ایوب خان پاکستان کے صدر منتخب ہوئے۔

1966۔ اسپین میں 1492 میں یہودیوں کو باہر نکالے جانے کے بعد پہلے یہودی بچے کا جنم ہوا۔

1973۔ جنرل ایس ایچ ایف جے مانک شاہ کو ترقی دے کر فیلڈ مارشل بنایا گیا۔

1991۔ کیرلا کے ترواننت پورم ہوائی اڈہ ملک کا پانچواں بین الاقوامی ہوائی اڈہ بنا۔

1993۔ سری لنکا میں خانہ جنگی کے دوران سری لنکائی فوج نے جافنا علاقے میں 35 سے 100 شہریوں کو قتل کیا۔

2016۔ سعودی عرب کے معروف شیعہ مولوی نمر النمر اور 46 دیگر کو پھانسی دی گئی۔

یکم جنوری سے نئے اصولوں کا اطلاق، ایل پی جی سے جی ایس ٹی تک اہم تبدیلیاں

نئی دہلی یکم جنوری: نئے سال 2025 کی شروعات کے ساتھ ہی ملک میں کئی اہم تبدیلیاں یکم جنوری سے نافذ ہو رہی ہیں۔ یہ تبدیلیاں ہر گھر اور ہر جیب پر اثر ڈالیں گی۔ ان میں کچھ اصول ایسے ہیں جو عوام کے لیے راحت کا سبب بنیں گے، جبکہ کچھ سے بوجھ بڑھ سکتا ہے۔ یہاں ہم چند اہم تبدیلیوں پر روشنی ڈال رہے ہیں۔

کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی

یکم جنوری 2025 کو ا؟ ئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ دہلی میں کمرشل سلنڈر کی قیمت اب 1804 روپے ہو گئی ہے، جو پہلے 1818.50 روپے تھی، یعنی 14.50 روپے کی کمی ہوئی۔ اسی طرح کولکاتا، ممبئی اور چنئی میں بھی قیمتوں میں 15 سے 16 روپے کی کمی دیکھی گئی۔ تاہم، 14 کلوگرام والے گھریلو گیس سلنڈر کی قیمتیں غیر تبدیل رہیں اور یہ دہلی میں 803 روپے میں دستیاب ہے۔

اینٹر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کے نرخ

ہر ماہ کی طرح، یکم جنوری کو بھی ا؟ ئل کمپنیوں نے ایئر ٹربائن فیول (ہوائی ایندھن) کے نرخوں میں تبدیلی کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اگر قیمتوں میں اضافہ ہوا تو ہوائی سفر کرنے والوں پر اس کا اثر پڑے گا۔

ای پی ایف او کے نئے اصول

ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ ا؟ رگنائزیشن (ای پی ایف او) نے پینشنرز کے لیے یکم جنوری سے ایک نیا اصول نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت پینشنرز کسی بھی بینک سے اپنی پنشن رقم نکال سکیں گے اور انہیں اضافی تصدیق کی ضرورت نہیں ہوگی۔

یو پی آئی 123 پے کی حد میں اضافہ

ریزرو بینک ا؟ ف انڈیا (آر بی آئی) نے یو پی ا؟ ئی 123 پے کے تحت فیچر فون سے ا؟ ن لائن ادائیگی کی حد 5000 روپے سے بڑھا کر 10000 روپے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اصول یکم جنوری سے نافذ ہوگا۔

شیئر مارکیٹ کے اصولوں میں تبدیلی

سینسیکس اور دیگر انڈیکسز کے ماہانہ ایکسپائری قواعد تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ اب ہفتہ وار ایکسپائری جمعہ کے بجائے منگل کو ہوگی، جبکہ سہ ماہی اور چھ ماہی معاہدے کی ایکسپائری ا؟ خری منگل کو ہوگی۔

کسانوں کے لیے لون کی حد

یکم جنوری سے کسانوں کو بغیر ضمانت کے لون کی حد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اب انہیں 1.6 لاکھ کے بجائے 2 لاکھ روپے تک کا لون بغیر کسی گارنٹی کے دستیاب ہوگا۔

بینک اکاؤنٹس کی بندش

ریزرو بینک نے یکم جنوری سے غیر فعال، زیرو بیلنس اور بغیر استعمال والے بینک اکاؤنٹس کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ لاکھوں کھاتہ برداروں پر اثر انداز ہوگا۔

کاروں کی قیمتوں میں اضافہ

ماروتی، ٹویوٹا اور ٹاٹا موٹرز سمیت دیگر کمپنیاں یکم جنوری سے اپنی گاڑیوں کی قیمتوں میں 2 سے 4 فیصد تک اضافہ کریں گی، جس سے کار خریدنا مہنگا ہو جائے گا۔

ٹیلی کام کے نئے اصول

ٹیلی کام کمپنیوں کے لیے یکم جنوری سے رائٹ ا؟ ف وے رول نافذ ہوگا۔ اس کے تحت نئی موبائل ٹاورز اور فائبر ا؟ پٹک لائن کی تنصیب ا؟ سان ہو جائے گی، جس سے نیٹ ورک سروس میں بہتری ا؟ ئے گی۔

جی ایس ٹی اصول سخت

یکم جنوری سے جی ایس ٹی اصولوں میں سختی کی جائے گی۔ ملٹی فیکٹر ا؟ تھنٹی کیشن (ایم ایف اے) کو تمام ٹیکس دہندگان کے لیے لازمی قرار دیا جائے گا، جو پہلے صرف بڑی کمپنیوں کے لیے تھا۔ یہ تبدیلیاں نہ صرف ملک کی معیشت بلکہ عوام کی روزمرہ زندگی پر بھی گہرا اثر ڈالیں گی۔

شام میں پہلی بار خاتون مرکزی بینک کی سربراہ مقرر

دمشق، یکم جنوری: شام میں برسرِ اقتدار حکام نے میسا صابرین کو ملک کے سینٹرل بینک کا عبوری سربراہ مقرر کر دیا ہے۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق بینک کے اعلیٰ حکام نے میسا صابرین کے تقرر کی تصدیق کی ہے لیکن سرکاری طور پر تاحال اس حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں ہوا ہے۔سینٹرل بینک آف سیریا کے1953 میں قیام کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ بینک کے سربراہ کے طور پر کسی خاتون کا تقرر کیا گیا ہے۔میسا صابرین اس سے قبل بشار الاسد کے دورِ حکومت میں سینٹرل بینک میں بطور ڈپٹی گورنر خدمات انجام دے رہی تھیں۔'اے ایف پی' کے مطابق سینٹرل بینک کے ایک ڈپارٹمنٹ کے مینیجر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر تصدیق کی ہے کہ میسا صابرین نے عہدے کا چارج منگل کو سنبھال لیا ہے۔ڈپارٹمنٹ مینیجر کے مطابق بینک عملے کو ایک سرکلر موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر میسا صابرین اب بینک کے معاملات دیکھیں گی۔ان کو یہ ذمہ داری نگراں کے طور پر دی گئی ہیں۔ان کے بقول سرکاری سرکلر میں یہ نہیں بتایا گیا کہ میسا صابرین کے عبوری تقرر کی مدت کیا ہوگی۔میسا صابرین کا سینٹرل بینک آف سیریا کی پہلی ڈپٹی گورنر کے طور پر تقرر 2018 میں کیا گیا تھا۔مرکزی بینک میں خدمات کے علاوہ وہ دیگر کئی عہدوں پر خدمات انجام دیتی رہی ہیں جن میں دمشق کے اسٹاک ایکسچینج میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، نیشنل اکاؤنٹنگ اینڈ آڈٹ بورڈ، مانیٹری اینڈ کریڈٹ کونسل، ریئل اسٹیٹ سپر وژن اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینٹرل بینک کی مینجمنٹ کمیٹی میں خدمات شامل ہیں۔میسا صابرین سے قبل سینٹرل بینک کے سربراہ محمد عصام خذمہ تھے۔ان کا اس عہدے پر تقرر سابق صدر بشار الاسد نے 2021 میں کیا تھا۔صدر بشار الاسد کے لگ بھگ ڈھائی دہائیوں پر محیط اقتدار کا خاتمہ آٹھ دسمبر2024 کو اس وقت ہوا تھا جب حکومت مخالف فورسز نے دارالحکومت دمشق سمیت کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا تھا۔17 دسمبر2024 کو بشار الاسد کی شامی فوج کے ارکان شامی باغیوں کے ساتھ شناخت اور مفاہمت کے عمل کے ایک حصے کے طور پر لطاکیہ، شام میں ایک فوجی کمپاؤنڈ میں رجسٹریشن کے لیے قطار میں کھڑے ہیں۔بشار الاسد کے اقتدار کے خلاف مزاحمت کا آغاز لگ بھگ13 سال قبل2011 میں ہوا تھا۔ایک دہائی سے زائد عرصے تک جاری رہنے والی خانہ جنگی کے دوران امریکی ڈالر کے مقابلے میں شام کی کرنسی کی قدر90 فی صد سے نیچے آچکی ہے۔اس دوران ایک امریکی ڈالر لگ بھگ12 ہزار سے15 ہزار شامی پاؤنڈ کا ہو گیا تھا۔

دُنیا بھر میں سالِ گزشتہ 122 صحافی ہلاک کر دیئے گئے: آئی ایف جے

لندن، یکم جنوری: انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) نے انکشاف کیا ہے کہ 2024 حالیہ تاریخ میں صحافیوں کے لیے سب سے مہلک سال رہا، جس میں دنیا بھر میں 122 میڈیا کے ورکرز مارے گئے۔خبر کے مطابق برسلز میں قائم تنظیم نے 2024 کو شعبہ صحافت کے لیے 'مہلک ترین' سال قرار دیا، جہاں ہر تین دن میں اوسطاً ایک صحافی مارا گیا۔انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس کے جنرل سیکریٹری انتھونی بیلانجی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'ہماری ہمدردیاں 2024 میں ہلاک ہونے والے 122 میڈیا پروفیشنلز کے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ ہیں۔دنیا بھر میں صحافیوں کی سب سے بڑی یونین آئی ایف جے نے میڈیا ورکرز کے تحفظ اور ان کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔رپورٹ ابتدائی طور پر 10 دسمبر کو شائع ہوئی تھی، تاہم سال کے آخری ہفتوں میں ہونے والی اموات کے بعد یہ اپ ڈیٹ کر دی گئی، اس میں مشرق وسطیٰ اور عرب دنیا کو سب سے خطرناک خطے کے طور پر دکھایا گیا، جہاں 2024 میں میڈیا کے 77 افراد ہلاک ہوئے۔22 ہلاکتوں کے ساتھ ایشیا پیسفک کا خطہ دوسرے نمبر پر ہے، پاکستان میں سات اور بنگلہ دیش میں پانچ صحافی ہلاک ہوئے۔میانمار میں فوجی حکومت صحافیوں کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔افریقہ میں 10 صحافی مارے گئے۔مسلح افواج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان خانہ جنگی کے دوران سوڈان میں میڈیا کے چھ افراد کی جانیں گئیں۔امریکہ اور یورپ میں بالترتیب 9 اور چار صحافی قتل ہوئے، ہیٹی میں حال ہی میں دو صحافی اس وقت مارے گئے جب مسلح افراد نے ملک کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس میں فائرنگ کی۔آئی ایف جے نے کہا ہے کہ جیل میں صحافیوں کو بھیجنے کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔31 دسمبر تک عالمی سطح پر 516 میڈیا ورکرز کو حراست میں لیا گیا، جو کہ 2023 میں 427 اور 2022 میں 375 تھے۔قید میں صحافیوں کو رکھنے کے حوالے سے چین اور اسرائیل سرفہرست ہیں۔رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی دسمبر کی ایک رپورٹ کے مطابق 55 صحافی یرغمال بنائے گئے، اور 95 لاپتہ ہیں۔

☆☆

کرپشن کے الزام میں سرکاری ملازمین سمیت 145 افراد زیر حراست

ریاض، یکم جنوری: محکمہ انسداد کرپشن نے بدعنوانی کے الزام میں 145 افراد کو گرفتار کیا ہے جبکہ 390 افراد سے تفتیش کی ہے۔سبق ویب سائٹ کے مطابق محکمے نے کہا ہے کہ زیر حراست اور زیر تفتیش افراد میں سے بعض سرکاری ملازمین ہیں جو وزارت داخلہ، وزارت دفاع، وزارت صحت، وزارت انصاف، وزارت تعلیم اور وزارت بلدیات سے تعلق رکھتے ہیں۔محکمہ انسداد کرپشن نے کہا ہے کہ جن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر رشوت اور منصب کے ناجائز اور ذاتی مفاد کے لیے استعمال کے الزامات ہیں۔مذکورہ کیسز کے حوالے سے محکمے کے اہلکاروں نے 1462 تفتیشی دورے بھی کیے ہیں۔محکمے نے بتایا ہے کہ تفتیشی کارروائی مکمل ہونے کے بعد زیر حراست افراد میں سے بعض کو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے جبکہ کیس کی کارروائی عدالت میں پیش کی جائے گی۔

امریکہ میں گھریلو ساختہ

گولہ بارود کی سب سے بڑی کھیپ کی برآمدگی

واشنگٹن، یکم جنوری: امریکہ کے تفتیشی ادارے فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کا کہنا ہے کہ اس نے اپنی تاریخ میں گھریلو ساختہ گولہ بارود کا سب سے بڑا ذخیرہ تحویل میں لیا ہے۔جس میں 150 گھریلو ساختہ بم بھی شامل ہیں۔ایف بی آئی نے ریاست ورجینیا میں ایک کھیت سے یہ گولہ بارود برآمد کیا ہے۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایف بی آئی کی جانب سے عدالت میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے مطابق ایجنسی کے ایجنٹس کو یہ گولہ بارود 17 دسمبر کو اُس وقت ملا جب وہ36 سالہ بارڈ سپافورڈ نامی شخص کے گھر کی تلاشی لے رہے تھے۔بارڈ سپافورڈ کے پڑوسی نے حکام کو اطلاع دی تھی کہ ان کا پڑوسی بڑے پیمانے پر اسلحہ اور گولہ بارود جمع کر رہا ہے جس میں گھریلو ساختہ ہتھیار بھی شامل ہو سکتے ہیں۔شہری کی شکایت پر ایف بی آئی کے اہلکار بارڈ سپافورڈ کے گھر کی تلاشی کے لیے پہنچے۔بارڈ سپافورڈ کے پاس لگ بھگ 20 ایکڑ زرعی زمین ہے جہاں سے ایف آئی ایجنٹوں نے گولہ بارود برآمد کرتے ہوئے اسے حراست میں لیا۔پراسیکیوٹر کے مطابق بارڈ سپافورڈ کے کھیت سے برآمد ہونے والے 150 بم پائپوں کے ذریعے بنائے گئے ہیں۔ان پائپ بموں پر انہوں نے 'مہلک' کا لیبل بھی لگایا ہوا تھا جب کہ ان میں سے بعض کو اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ انہیں جسم پر پہنا جا سکتا تھا۔پراسیکیوٹر کے مطابق ملزم نے ایک برتن میں انتہائی دھماکہ خیز مواد کھانے پینے کی اشیا کے ساتھ رکھا ہوا تھا جس پر 'ہاتھ نہ لگائیں' کا لیبل لگایا گیا تھا۔ان کے بقول زیادہ تر دھماکہ خیز مواد یا بم کسی حفاظتی اقدام کے بغیر رکھے گئے تھے۔واضح رہے کہ بارڈ سپافورڈ کے خلاف 2023 کے آغاز میں تحقیقات کا آغاز ہوا تھا۔البتہ ان کی گرفتاری گزشتہ ماہ عمل میں آئی۔پراسیکیوٹر نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ملزم معاشرے کے لیے انتہائی خطرناک ہے اس لیے اسے حراست میں رکھا جائے۔پراسیکیوٹر کے مطابق دھماکہ خیز مواد پھٹنے کی وجہ سے ملزم اپنی ایک انگلی بھی کھو چکا ہے۔نشریاتی ادارے 'سی بی ایس نیوز' کے مطابق ملزم کے پڑوسی نے حکام کو بتایا کہ بارڈ سپافورڈ مقامی شوٹنگ رینج میں پریکٹس کے دوران صدر جو بائیڈن کی تصویر کو نشانے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔بارڈ سپافورڈ پر گزشتہ ماہ 10 دسمبر کو غیر قانونی طور پر اسلحہ رکھنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔اب انہیں گولہ بارود رکھنے کے الزامات کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔اس حوالے سے امریکی سرکاری وکیل جیسکا ابر نے ورجینیا کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں دستاویزات جمع کرائی ہیں۔ان پر عائد الزامات کے تحت انہیں سزا ہونے کی صورت میں 10 سال کی قید کی سزا ہو سکتی ہے۔عدالت میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے مطابق ملزم کے گھر سے ایف بی آئی ایجنٹس کو ایک نوٹ بک بھی ملی ہے جس میں درج ہے کہ کس طرح بارودی گرینیڈ سمیت دیگر ہتھیار تیار کیے جا سکتے ہیں۔دوسری جانب بارڈ سپافورڈ کے وکیل نے عدالت میں دائر دستاویزات میں ان کا دفاع کرتے ہوئے انہیں رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔وکیل کے مطابق ان کے مؤکل ایک محنتی خاندان سے تعلق رکھنے والے شخص ہیں جن کا کوئی بھی مجرمانہ ریکارڈ نہیں۔اس لیے ان کو حراست میں رکھنا بلا جواز ہے۔

دنیا بھر میں سالِ نو کا استقبال

آتش بازیوں کے دلفریب مناظر اور رنگا رنگ تقریبات

لندن، یکم جنوری: دنیا بھر میں نئے سال کا استقبال آتش بازیوں کے مظاہروں اور رنگا رنگ تقریبات کے ساتھ ہو رہا ہے۔سڈنی سے لے کر روس کے ساحلی شہر ولاڈ واسٹوک تک، دنیا بھر میں کمیونٹیز سال 2025 کا خیر مقدم آتش بازیوں کے شوز اور رنگا رنگ کی تقریبات سے کر رہی ہیں۔آکلینڈ جشن منانے کے حوالے سے ایک پہلا بڑا شہر بن گیا جہاں ہزاروں لوگ ڈاؤن ٹاؤن میں امڈ آئے یا شہر کے آتش فشاں پہاڑوں کی چوٹیوں کے حلقے پر چڑھ گئے تاکہ آتش بازیوں کے مظاہرے کو واضح طور پر دیکھ سکیں۔جنوبی بحر الکاہل پر واقع ممالک نئے سال کی گھنٹی بجانے والے اولین ملک ہیں، جہاں نیوزی لینڈ نے نصف شب کو، نیو یارک کے ٹائم اسکوائر پر بال ڈراپ ہونے سے 18 گھنٹے قبل نئے سال کا استقبال کیا۔سڈنی کے ہاربر برج اور خلیج کا پورا علاقہ آتش بازیوں کے مظاہروں سے جگمگا اٹھا۔آسٹریلیا کے دس لاکھ سے زیادہ شہری اور دوسرے لوگ سڈنی ہاربر پر جشن کے لیے اکٹھے ہوئے۔برطانوی پوپ اسٹار رابی ولیمز نے ہجوم کے ساتھ ایک نغمے کی قیادت کی۔جاپان کا بیشتر حصہ ملک کی سب سے بڑی تعطیل سے قبل بند رہا کیوں کہ عبادت گاہوں اور گھروں کو اچھی طرح صاف کیا جا رہا تھا۔جاپان میں سال 2025 کو سانپ کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔جاپان کے اسٹورز میں سانپ کے تھیم پر بنی مصنوعات فروخت ہو رہی ہیں۔جنوبی کوریا میں اتوار کو Muan میں جیجو ایئر فلائٹ کے حادثے کے بعد، جس میں 179 لوگ ہلاک ہوئے، تقریبات کم یا منسوخ کر دی گئیں۔چینی سرکاری میڈیا نے چینی سربراہ شی جن پنگ اور روسی صدر ولادی میر پوٹن کے درمیان نئے سال کی مبارکباد کے تبادلے کو دونوں راہنماؤں کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کی یاد دہانی کے طور پر کوریج دی۔ان دونوں کو مغرب کے ساتھ کشیدگی کا سامنا ہے۔سرکاری خبر رساں ایجنسی سنہوا نے کہا، کہ شی نے پوٹن کو بتایا کہ ان کے ملک ہمیشہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے آگے بڑھیں گے۔تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں شاپنگ مالز میں ہجوموں کے لیے لائیو میوزک اور فائر ورکس ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر پیش کیے گئے۔جشن میں جنوبی کوریائی گرل گروپ بلیک پن کی رکن، مقبول ریپ سنگر، لیزا کی نصف شب سے کچھ ہی قبل پرفارمنس شامل تھی۔انڈونیشیا کے علاقے جکارتہ میں آتشبازی کے ایک مظاہرے میں 800 ڈرونز نے حصہ لیا۔اسرائیل میں نئے سال کی تقریبات میں امکانی طور پر زیادہ جوش و خروش سے نہیں منایا جانا تھا کیوں حماس کے ساتھ اس کی جنگ جاری ہے اور بیسیوں یرغمال ابھی تک قید ہیں۔اسی دوران، شمالی غزہ میں فاقہ کشی کی حد کا اندازہ لگانا مشکل ہے جہاں ہزاروں لوگ اسرائیلی فوج کی پکڑ دھکڑ کی اس سخت کارروائی کے باعث علاقے سے فرار ہو چکے ہیں، جس کے بارے میں امدادی گروپس کا کہنا ہے کہ اس کے نتیجے میں اکتوبر سے وہاں بمشکل ہی امداد کی کوئی ترسیل ہو سکی ہے۔وہیں لندن میں نئے سال کے آغاز پر دریائے ٹیمز کے کنارے آتش بازی کا ایک شاندار مظاہرہ ہو رہا ہے اور بدھ کے روز شہر کے وسط میں 10,000 فنکاروں پر مشتمل پریڈ ہونے والی ہے۔طوفان اور خراب موسم کے باعث ایڈنبرگ، اسکاٹ لینڈ سمیت ملک کے دوسرے مقامات پر نئے سال کی استقبالیہ تقریبات منسوخ کر دی گئیں۔سوئٹزر لینڈ اور کچھ دوسرے مقامات پر لوگوں نے سردی کی پرواہ کیے بغیر منجمد درجہ حرارت میں پانی میں چھلانگیں لگائیں۔جبکہ نیو یارک سٹی میں، ٹائمز اسکوائر پر انتظام کرنے والی تنظیم نے اپنے مشہور بال ڈراپ کا تجربہ کیا اور 1907 کی روایت کے حصے کے طور پر 2025 کے ہندسوں، روشنیوں اور ہزاروں کرسٹلز کا معائنہ کیا۔اس سال کے جشن میں ٹی ایل سی، جونس برادرز، ریٹا اورا اور صوفی ایلس بیکسٹر کی میوزیکل پرفارمینس شامل ہوں گی۔امریکہ کے انتہائی جنوبی علاقے کے لوگ سب سے آخر میں نیوزی لینڈ سے پورے 24 گھنٹوں کے بعد سال 2025 کا استقبال کریں گے۔

جیجو ایئر حادثہ، کورین حکام نے بلیک باکس سے ابتدائی ڈیٹا حاصل کر لیا

سیول، یکم جنوری: جنوبی کوریا میں حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والے مسافر طیارے کے ایک بلیک باکس میں سے ابتدائی ڈیٹا نکال لیا گیا ہے جبکہ دوسرے سے نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔گزشتہ ہفتے جیجو ایئر کے طیارے کے ساتھ پیش آنے والے حادثے کو ملک کی ہوابازی کی تاریخ کا بدترین حادثہ قرار دیا گیا تھا، جس میں 179 افراد ہلاک ہوئے۔خبر رساں ادارے کے مطابق ماہرین کی ٹیم ڈیٹا کی جانچ پڑتال کر رہی ہے۔یہ طیارہ 181 مسافروں کو لے کر تھائی لینڈ سے جنوبی کوریا کے لیے روانہ ہوا تھا تاہم لینڈنگ سے پہلے کپتان کی جانب سے 'مے ڈے' کال جاری کی گئی اور یہ رن وے پر زمین سے رگڑ کھاتے ہی شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔اس میں صرف دو افراد بچے جو جہاز کے آخری حصے میں بیٹھے ہوئے تھے اور ان کو حادثے کے بعد امدادی کارکنوں نے نکال لیا تھا۔حادثے کی تحقیقات کرنے والی ٹیم میں جنوبی کورین حکام کے علاوہ امریکی اور بوئنگ کمپنی کے ماہرین بھی شامل ہیں اور وہ اتوار کو ہونے والے حادثے کے روز سے سائٹ پر ہی موجود ہیں۔سول ایوی ایشن کے ڈپٹی کمشنر جو جونگ وان کا کہنا ہے کہ جہاز کے دونوں بلیک باکس کو ملبے میں سے تلاش کر لیا گیا ہے جبکہ کاک پٹ میں ہونے والی گفتگو کا ریکارڈ بھی مل گیا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ مواد کو آڈیو ریکارڈنگ میں ڈھالنے کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔یعنی تحقیقات کرنے والی ٹیم میں شامل ماہرین پائلٹس کے درمیان آخری لمحات میں ہونے والی گفتگو کو سن سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ دوسرے بلیک باکس کا ایک کنکٹر نہیں مل سکا اور تحقیقات کرنے والی ٹیم اس کی ریکارڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔حادثے کے بعد ابتدائی تحقیقات میں اس کی وجہ جہاز سے پرندے کا ٹکرانا بتائی گئی تھی تاہم ساتھ یہ بھی کہا گیا تھا کہ مزید تحقیقات بھی کی جائیں گی اور اس بیریئر کا بھی جائزہ لیا جائے گا جو رن وے کے آخری حصے میں تھا۔ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جہاز آگ لگنے سے قبل اس بیریئر سے ٹکرایا تھا۔حادثے کے حوالے سے کسی تکنیکی خرابی کے امکانات بھی ظاہر کیے گئے۔مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ پہلی کوشش میں جہاز درست لینڈنگ کرتا دکھائی دیتا ہے تاہم اس کے بعد صورت حال تبدیل ہو جاتی ہے۔سول ایوی ایشن کے معاملات کو دیکھنے والی وزارت لینڈ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایک تحقیقاتی بورڈ حادثے کے حوالے سے تمام شواہد اکٹھے کرے گا اور جامع طور پر جانچ پڑتال کی جائے گی۔

☆☆

افغان طالبان کا خواتین کو ملازمتیں دینے والی این جی اوز بند کرنے کا اعلان

کابل، یکم جنوری: افغانستان میں طالبان حکومت نے کہا ہے کہ وہ خواتین کو ملازمت دینے والی ملکی اور بین الاقوامی این جی اوز کو بند کر دیں گے۔طالبان حکومت نے دو برس قبل ملک میں کام کرنے والی این جی اوز سے کہا تھا کہ وہ خواتین ملازمین کو معطل کر دیں کیوں کہ وہ اسلامی طریقے کے مطابق ہیڈ اسکارف نہیں پہنتیں۔اتوار کی شب ایک خط میں طالبان حکومت کی وزارت اقتصادیات نے خبردار کیا کہ نئے حکم نامے کی تعمیل نہ کرنے والی این جی اوز کو افغانستان میں کام کرنے کے لائسنس سے محروم ہونا پڑے گا۔وزارت نے کہا کہ وہ ملکی اور غیر ملکی تنظیموں کی تمام سرگرمیوں کی رجسٹریشن، کوآرڈینیشن، قیادت اور نگرانی کی ذمے دار ہے۔لہٰذا طالبان کے کنٹرول سے باہر کے وہ ادارے جہاں خواتین ملازمین کام کرتی ہیں، وہاں انہیں کام کرنے سے روکنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ حکم نامے کی خلاف ورزی کرنے والے اداروں کی تمام سرگرمیاں روک کر ان کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا۔ماہرین اسے طالبان حکومت کی جانب سے این جی اوز کو کنٹرول کرنے یا ان میں مداخلت کی نئی کوشش قرار دے رہے ہیں۔اس مہینے کے شروع میں اقوامِ متحدہ نے کہا تھا کہ امدادی اداروں سے منسلک کئی افغان خواتین کو ان کے کام سے روک دیا گیا ہے۔ان میں وہ خواتین بھی شامل تھیں جن کی خدمات ان اداروں کے لیے بہت ضروری تھیں۔اقوام متحدہ کے عہدے دار ٹام فلیچر کے مطابق طالبان کی اخلاقی پولیس کی جانب سے مختلف رفاہی اداروں میں کام کرنے والے مرد و خواتین کو کام سے روکنے کی شکایات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔طالبان حکومت امدادی اداروں میں مداخلت اور کارکنوں کو کام سے روکنے کی شکایات کو رد کرتی ہے۔طالبان حکومت نے پہلے ہی خواتین کو مختلف شعبوں میں کام سے روک رکھا ہے جب کہ چھٹی کلاس سے آگے بچیوں کی تعلیم پر بھی پابندی لگا رکھی ہے۔دوسری جانب طالبان کے سپریم لیڈر ملا ہبت اللہ نے گھروں اور عمارتوں میں خواتین کے زیر استعمال جگہوں پر کھڑکیاں بنانے سے گریز کا حکم دیا ہے۔ملا ہبت اللہ کی جانب سے جاری کیے گئے فرمان میں کہا گیا ہے کہ اس کا اطلاق موجودہ عمارتوں یا گھروں اور نئی تعمیرات پر بھی ہوگا۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ گھروں میں ایسی کھڑکیاں نہیں ہونی چاہئیں جہاں سے کچن یا صحن نظر آتے ہوں۔حکم نامے میں بلدیہ اور دیگر اداروں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یقینی بنائیں کہ نئی تعمیر ہونے والی عمارتوں میں ان احکامات پر عمل درآمد کیا جائے۔

امریکی ججوں کو تشدد کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے

واشنگٹن، یکم جنوری (یو این آئی) امریکہ میں ججوں کو تشدد، دھمکیوں اور پروپیگنڈے کے خطرات کے ساتھ ساتھ عدالتی فیصلوں کی خلاف ورزی کرنے والے عہدیداروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔چیف جسٹس جان رابرٹس نے سال کے آخر میں بدھ کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا کہ ججوں کو ان کے فیصلوں کی وجہ سے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔بلاشبہ، ججوں کے خلاف تشدد کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔اس کے باوجود حالیہ برسوں میں عدلیہ کی تمام سطحوں پر نشاندہی کیے گئے خطرات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔جسٹس رابرٹس نے منگل کو جاری کردہ عدلیہ کی سالانہ رپورٹ میں ججوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔رپورٹ کے مطابق، پچھلے پانچ سالوں میں، خطرات کی ایک ہزار سے زیادہ تحقیقات ہوئی ہیں، جس کے لیے ججوں کے لیے کل وقتی حفاظتی تفصیل کی ضرورت تھی۔

یوکرین کی فوج نے ڈی پی آر کے زیر کنٹرول شہر گورلووکا پر کئی حملے کیے

کیف، یکم جنوری (یو این آئی) یوکرین کی فوج نے کل رات خود ساختہ ڈونیٹسک عوامی جمہوریہ (ڈی پی آر) کے شہر گورلووکا (ہورلیوکا) پر کئی حملے کیے۔ یوکرین کے جوائنٹ سینٹر فار کنٹرول اینڈ کوآرڈینیشن آف وار کرائمز (جے سی سی سی) میں ڈی پی آر کے نمائندے کے دفتر نے کہا، "بدھ کو مقامی وقت کے مطابق رات 10 بجے کے قریب، یوکرین کے مسلح گروپوں نے گورلوکا قصبے پر کئی حملے کیے ہیں۔" گورلووکا ڈونیٹسک سے 50 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔

شام کے ایک شخص کو قتل کی کوشش کے الزام میں حراست میں لیا گیا

دمشق، یکم جنوری (یو این آئی) ایک شامی شخص کو منگل کی صبح جرمن دارالحکومت برلن کی ایک سپر مارکیٹ اور سڑک پر دو لوگوں پر چاقو سے وار کرنے کے بعد قتل کی کوشش کے شبہ میں گرفتار کر لیا گیا۔مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی۔برلن پولیس نے ایک بیان میں کہا، "ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ مشتبہ شخص میں دماغی بیماری کی علامات ہو سکتی ہیں۔"شامی، جو اصل میں سویڈن سے ہے، پر شبہ ہے کہ اس نے دوپہر سے کچھ دیر پہلے شارلٹن برگ کے محلے میں ایک سپر مارکیٹ میں ایک شخص پر چوری شدہ چاقو سے حملہ کیا۔اس کے بعد اس نے قریبی ہوٹل کے باہر ایک اور شخص پر حملہ کیا۔ ایک زخمی کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑا جبکہ دوسرے کا جائے وقوعہ پر علاج کیا گیا۔

پاکستان میں پولیس کی گاڑی پر بم حملے میں 8 افراد زخمی

اسلام آباد، 01 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع بنوں میں منگل کو پولیس کی گاڑی پر بم دھماکے میں کم از کم آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس نے بتایا کہ ضلع کے سورنگی علاقے میں گشت کے دوران سڑک کنارے نصب بم سے ایک گاڑی کو نقصان پہنچا، جس سے آٹھ افراد زخمی ہوئے۔پولیس، سیکیورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے بتایا کہ دھماکے میں زخمی ہونے والوں میں ایک پولیس افسر اور چار کانسٹیبل شامل ہیں۔

پاکستان: نئے سال پر فائرنگ میں 25 افراد زخمی

اسلام آباد، یکم جنوری (یو این آئی) کراچی کے مختلف علاقوں میں سال نو پر ہوائی فائرنگ میں خواتین اور بچوں سمیت 25 افراد زخمی ہو گئے۔جنگ نیوز کے مطابق حکومت کے منع کرنے اور پولیس کی کڑی نظر کے باوجود شہر کے مختلف علاقوں میں رات کے 12 بجتے ہی ہوائی فائرنگ شروع ہو گئی۔ریسکیو حکام کے مطابق فائرنگ میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو شہر کے مختلف اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ میں خواتین اور بچے بھی زخمی ہوئے ہیں، ہوائی فائرنگ کے الزام میں 11 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

شمالی جاپان میں شدید برف باری کے باعث 40 پروازیں منسوخ

ٹوکیو، یکم جنوری (یو این آئی) شمالی جاپان میں شدید برف باری کی وجہ سے 40 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ جاپانی نیوز چینل ایس ٹی وی نیوز کے مطابق، ہوکائیڈو کے شمالی جزیرے پر ہونے والی شدید برف باری کی وجہ سے نیو چِتوز ہوائی اڈے پر 40 پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جس سے ہوکائیڈو اور ٹوکیو، اوساکا اور وسطی علاقوں کے درمیان مواصلات میں خلل پڑا۔نئے سال کی صبح تک برفباری جاری رہنے کی توقع ہے۔ جو لوگ برف باری کی وجہ سے نئے سال کی تقریبات میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ نہیں جا پا رہے ہیں انہیں ہوٹلوں یا ہوائی اڈے پر چھٹیاں منانی پڑ سکتی ہیں۔

امریکہ کے شہر سیئٹل میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

سان فرانسسکو، یکم جنوری (یو این آئی) امریکہ میں سیئٹل کے کیپٹل ہل علاقے میں ہارورڈ مارکیٹ کی سڑک پر ایک 29 سالہ شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ انہوں نے صبح 3 بجے سے کچھ دیر پہلے گولیاں چلنے کی آواز سن جوابی کارروائی کی جہاں انہوں نے اس شخص کو زخمی حالت میں پایا۔ پولیس کے مطابق وہ مشتبہ شوٹر کی تلاش کر رہی ہے، جو افسران کے پہنچنے سے پہلے ہی علاقے سے فرار ہو گیا۔

بنگلہ دیش میں 2024 میں ڈینگو کے ایک لاکھ کیسز کی تصدیق ہوئی

ڈھاکہ، یکم جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں 2024 میں ڈینگو کے ایک لاکھ سے زیادہ کیس درج ہوئے اور 575 اموات ہوئیں۔ منگل کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دسمبر میں ڈینگو کے 9,745 کیسز درج ہوئے، جب کہ نومبر میں 29,652 کیسز سامنے آئے تھے۔مقامی وقت کے مطابق صبح 8:00 بجے تک ڈینگو کے 185, 1 اضافی کیسز درج ہوئے، اس سال جنوری سے بنگلہ دیش میں ڈینگو کے کیسز کی مجموعی تعداد 101,214 تک پہنچ گئی ہے۔ڈی جی ایچ ایس نے کہا کہ منگل کی صبح تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک بھر میں ڈینگو سے متعلق دو اموات کی اطلاع ملی، جس سے مرنے والوں کی تعداد 575 ہو گئی۔ڈینگو بخار ایک وائرل بیماری ہے جو متاثرہ ایڈیز مچھر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے۔اس بیماری کی علامات میں سر درد، تیز بخار، تھکاوٹ، پٹھوں اور جوڑوں میں شدید درد، قے اور دانے وغیرہ ہو جاتے ہیں۔

سری پور: پولس اہلکار سمیت چار گھروں میں چوری سے خوف وہراس کا ماحول

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانے کے تحت سری پور پھاڑی کے سیوڈانگال ای سی ایل رہائشی علاقے میں چوری کی واردات نے مقامی لوگوں کو چونکا دیا ہے چور چار گھروں کے تالے توڑ کر نقدی، گرم کپڑے اور دیگر سامان لے گئے۔ سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ چوروں نے پولیس اہلکار کے گھر کو بھی نشانہ بنایا چوری کا یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا جب تمام گھر خالی تھے چوروں نے نہ صرف پولیس اہلکار کے گھر بلکہ ایک ای سی ایل سیکیورٹی گارڈ اور ای سی ایل کے دو دیگر ملازمین کے گھروں کو بھی نشانہ بنایا اس واقعہ نے پورے علاقے میں سیکورٹی کے حوالے سے سوالات کھڑے کر دیے ہیں واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں خوف اور غصہ پایا جاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب پولیس والوں کے گھر ہی محفوظ نہیں تو پھر عام لوگ کتنے پریشان ہوں گےغیر محفوظ ہے انہوں نے درج ذیل مطالبات پیش کیے پولیس گشت میں اضافہ کیا جائے اور متاثرہ علاقوں میں باقاعدہ گشت کر کے سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے سی سی ٹی وی سرویلنس ایریا میں سی سی ٹی وی کیمرے لگا کر نگرانی کو مضبوط بنایا جائےکسی مہم مقامی باشندوں کو مشتبہ سرگرمیوں کے بارے میں پولیس کو مطلع کرنے کی ترغیب دی جائے۔ مانیٹرنگ کمیٹیاں: اجتماعی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ کمیٹیاں بنائی جائیں سخت کارروائی - چوروں کو پکڑنے اور مسروقہ سامان کی بازیابی کے لیےٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ یہ واقعہ پولیس انتظامیہ کے لیےایک بڑا سوال ہے جن کے کندھوں پر عوام کے تحفظ کی ذمہ داری ہے ان کے گھر جب غیر محفوظ ہوجائیں تو پورے نظام پر سوال اٹھتے ہیں سیکورٹی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے۔ حفاظتی آلات کے حوالے سے ہر گھر میں پبلسٹی اور آگاہی مہم چلائی جائے۔ چوری کے مقدمات کی تفتیش تیز کر کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

نیشنل ہائی وے 19 نمبر پر حادثہ

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ہائی وے پر ڈیوائیڈر کے ساتھ بائک کی ٹکر سے ایک بائک سوار شدید زخمی۔ معلوم ہوا ہے کہ آسنسول سے رانی گنج کی طرف تیز رفتاری سے جارہی ایک بائک نے 19 ویں نیشنل ہائی وے، جموریہ نارتھ بک جنکشن پر تیز رفتاری سے ٹکر ماردی۔ واقعے کے بعد موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا زخمی شخص رانی گنج کا رہنے والا اسد رشن شیخ تھا یہ حادثہ منگل کی دوپہر رانی گنج کی طرف جاتے ہوئے پیش آیا۔ ایک بائک سوار نے بتایا، وہ قومی شاہراہ پر پلسر بائیک لے کر رانی گنج کی طرف جا رہا تھا۔ موٹر سائیکل بہت تیز رفتاری سے جا رہی تھی اور جموریہ نارتھ یک ٹرن کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر سڑک پر گر گئی۔ اس نے بتایا میں نے ساتھ ہی اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر گاڑی سڑک پر روکی اور زخمی شخص کو لے کر قومی شاہراہ نمبر 19 پر پہنچا۔ اس شخص کے سر اور ٹانگوں پر شدید زخم آئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد جموریہ تھانے کی سری پور پھڑی پولیس اور جموریہ ٹریفک گارڈ پولیس کی مدد سے زخمی شخص کو علاج کے لیے آسنسول ضلع اسپتال بھیجا گیا۔

آسنسول ترنمول کانگریس نارتھ بلاک 1 نے منایا ترنمول کا 28 واں یوم تاسیس

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ بلاک 1 حلقے میں ترنمول نے منایا یوم اپنی پارٹی کا یوم تاسیس اس موقعے پر پارٹی پرچم لہرایا گیا یہاں ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے اس کے بعد مقررین نے آج کے دن کی خصوصی اہمیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ آج کا دن ٹی ایم سی کے ہر کارکن کے لیے بہت خاص ہے1998 میں آج کے دن، ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں بائیں بازو کی حکمرانی کا خاتمہ کیااس موقع پر وزیر مولئے گھٹک اور نریندر ناتھ چکرورتی نے پارٹی پرچم لہرایایہاں ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے اس کے بعد مقررین نے آج کے دن کی خصوصی اہمیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ آج کا دن ٹی ایم سی کے ہر کارکن کے لیے بہت خاص ہے۔ 1998 میں آج کے دن، ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں بائیں بازو کی حکمرانی کو ختم کرنے کے لیے ایک نئی پارٹی بنائی، جس کا نام انہوں نے TMC رکھا۔ ترنمول کانگریس: اس کے نام سے ہی یہ واضح ہے کہ یہ پارٹی نچلی سطح کی پارٹی ہے اور اس پارٹی کا واحد مقصد نچلی سطح سے جڑے لوگوں کے مسائل کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ پارٹی پچھلے 28 سالوں سے یہی کام کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ریاست کے عوام نے گزشتہ تین بار ممتا بنرجی کو آشیرواد دیا ہے۔ وہ ریاست کی وزیر اعلیٰ بن گئی ہیں۔ ممتا بنرجی کی قیادت میں پوری ریاست میں ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ خاص طور پر اس ضلع میں بھی ممتا بنرجی نے کافی کام کیا ہے انہوں نے کہا کہ مغربی بردوان کے نام سے ایک نیا ضلع بنایا گیا ہےآسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ بنایا گیا ہے۔ قاضی نذر یونیورسٹی بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی ترقیاتی کام ہیں جو یہاں ممتا بنرجی کی قیادت میں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضلع میں جس ایک شخص نے ان تمام کاموں میں اہم کردار ادا کیا ہے مولئے گھٹک نے کہا کہ ریاست کے عوام نے گزشتہ تین اسمبلی انتخابات میں ممتا بنرجی کو آشیرواد دیا ہے اور انہیں پوری ریاست میں ممتا بنرجی کی قیادت میں جس طرح سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں اس پر پورا بھروسہ ہے بنگال کے عوام ایک سال بعد 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی کو آشیرواد دیں گے اس کے لیے انہوں نے تمام کارکنوں کو متحد ہو کر کام کرنے کا مشورہ دیا۔ مغربی بنگال ضلع شمالی اسمبلی ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام یوم تاسیس پروگرام میں انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹی لوگوں کو صرف مذہب کے نام پر تقسیم کرتی ہے اور گزشتہ تین اسمبلی انتخابات کے نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ ریاست کے عوام نے بی جے پی کو مسترد کر دیا ہے مولئے گھٹک نے اپنے بیان میں کہا کہ ممتا بنرجی نے یہ پارٹی 28 سال پہلے قائم کی تھی۔ تاکہ عوام کی خدمت کی جا سکے انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں ممتا بنرجی کو بھی ہٹانا ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی انتخابات میں بی جے پی نے اس ریاست میں تمام اپوزیشن جماعتوں کو شکست دی ہیگھٹک نے واضح طور پر کہا کہ ریاست کے عوام انہوں نے کہا کہ پچھلے کئی انتخابات میں بی جے پی سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں کو اس ریاست کے عوام نے مسترد کر دیا ہے۔ مالے گھٹک نے صاف کہا کہ ریاست کے لوگوں کو صرف ممتا بنرجی پر بھروسہ ہے۔ آج بی جے پی سمیت دیگر پارٹیاں ممتا بنرجی کی طرف سے شروع کی گئی عوامی فلاحی اسکیموں کی نقل کر رہی ہیں 2025 انگریزی نئے سال کی مبارکباد اور شیم وٹدمان ضلع اتر پردیش اسمبلی ترنمول کانگریس کی طرف سے مبارکباد اختتامی تقریر میں کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ٹی ایم سی کو آج اس مقام تک پہنچنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑی ہے اور اب یہ ہر ٹی ایم سی کارکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طرز عمل سے اس عہدے پر فائز رہے اور ترنمول کا پرچم ہمیشہ بلند رکھے۔

لچھی پور کی سیکس ورکرز نے منایا نئے سال کا جشن

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): 2024 کے اختتام اور 2025 کے آغاز کا دنیا کے تمام لوگوں نے بڑے دھوم دھام سے استقبال کیا نعمت پور کے قریب لچھی پور کی جونا پلی کی خواتین نے بھی نئے سال کا بڑے دھوم دھام سے استقبال کیا یہاں کی دکانوں کو غباروں سے سجایا گیا تھا دنیا بھر کے ساتھ سیکس ورکرز نے بھی نئے سال کا استقبال کیا انہوں نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ہر کوئی صحت مند اور محفوظ رہے آپس میں کسی قسم کی تفریق یا جھگڑا نہیں ہونا چاہیئےخواتین کی ایسی سادہ اور ایماندارانہ باتیں سن کر جنہیں محض چیز سمجھا جاتا ہےیہ سچ لگتا ہے کہ نئے سال میں بہت کچھ بدل جائے گا اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آئے گی انہوں نے سبھی کو سال نو کی مبارکباد پیش کی۔

آسنسول واطراف میں کانگریس کے یوم تاسیس پر مختلف حصوں میں پروگرام

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس پارٹی کے 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر آج آسنسول کے مختلف حصوں میں پروگرام منعقد کیے گئےاس پروگرام میں ضلع ترنمول کی طرف سے رابا لین ٹی ایم سی پارٹی دفتر میں یوم تاسیس کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقعے پر ریاستی وزیر قانون اسنسول نارتھ کے ایم ایل اے مولئے گھٹک مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس صدر و ایم ایل اے پنڈیشور نریندر ناتھ چکرورتی، اقلیتی سیل کے ضلع صدر ایس ایم حسن عرف موتو، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، بورو چیئرمین راجیش تیواری، سابق ایم ایم آئی سی ربیع الاسلام اور کئی کونسلر موجود تھے۔ اس یوم تاسیس کے موقعے پر ٹی ایم سی کا جھنڈا مشترکہ طور پر لہرایا گیا اس موقع پر کیک کاٹا گیا اور یہاں کئی ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے پروگرام کے دوران اپنا بیان دیتے ہوئے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ بایاں محاذ کی 34 سالہ حکمرانی کو عوام نے اکھاڑ پھینکا ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول اقتدار میں ائی اور آج پورے ملک کے لوگ بی جے پی حکومت سے ناراض ہیں ایسے میں ایک بار پھر ملک کو بچانے کی ذمہ داری ممتا بنرجی کے کندھوں پر آ گئی ہے ملک کے عوام نے 2024 میں بی جے پی کو سبق سکھا دیا ہےاب 2026 میں مسلسل چوتھی بار مغربی بنگال میں ماں ریاستی سکریٹری وی شیوداسن داسو کی قیادت میں جی ٹی روڈ پر واقع ٹی ایم سی دفتر میں پرچم کشائی کی گئی کیک کاٹے گئے بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی، کونسلر بیتا داس، شروانی بسواس، ابوکونین شاداب، وشوروپ گنگولی اور دیگر یہاں موجود تھے۔ یہاں کیک بھی کاٹا گیامسٹر داسو نے کہا کہ پارٹی اور ہم سبھی آج ممتا بنرجی کی وجہ سے موجود ہیں اس لیے سب کو مل کر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں جس کی وجہ سے2026 میں دوبارہ زیادہ اکثریت کے ساتھ ما، ماٹی مانش حکومت بنے گی۔ اس کے لیے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ بارہ بونی کے مختلف علاقوں میں ایم ایل اے کم میئر بدھان اپادھیائے اور بلاک صدر اسیت سنگھ کی قیادت میں یوم تاسیس منایا گیا کیک کاٹے گئے اسطرح کلٹی برنپور واطراف میں بھی ترنمول نے یوم تاسیس منایا۔

ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب سے گھاگھر بڑی مندر میں پوجا اور کمبل تقسیم

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): آج مغربی بردوان ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب سے آسنسول کے کالی پہاڑی علاقے میں واقع ماں گھاگھر بڈی مندر میں پوجا کی گئی اس موقع پر نوجوانوں نے سب کی خوشی، خوشحالی اور امن کی دعا کی ٹی ایم سی قائدین اور جموڑیہ کے ایم ایل اے ویسٹ بردوان ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کے نمائندے پریم پال سنگھ سمیت تمام قائدین اور کارکنان موجود تھے سال کے موقع پر پچھم بردوان ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب سے یکم سے 12 جنوری تک مختلف سماجی پروگرام منعقد کیے جائیں گے اسی تناظر میں آج مندر کے احاطے میں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔

ایک اور انگریزی سال ختم، الوداع 2024، خوش آمدید 2025

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): منگل کی صبح سے پرانے سال کو پیچھے چھوڑ کر نئے سال کا انتظار کیا گیا سال نو کی امد کا اور اسکے استقبال میں جشن منایا گیا سیر وتفریح کی جگہوں کو جہاں سجاوٹ کی گئی وہیں ہوٹلوں میں بھی نئے سال کے جشن کے لئے تیاریاں جم کر کی گئی تھی سال نو کی امد کی خوشی میں شہر سراپا جشن تھا باخصوص نوجوانوں کے طبقے میں زیادہ جوش و خروش ہمہاں تھا شہر کے اطراف سے گزرنے والی معروف دامودر ندی، میتھن ڈیم، پنچیت ڈیم، نہرو پارک (ریور سائڈ)، نہرو ستابدی پارک، گجن پارک ننگاہ، اجئے ندی، اورہ جئے چنڈی پہاڑ، ڈیشرگڑھ مزار کے اطراف کی ہریالی مقامات اور ندی کے علاوہ دیگر پارک جنگلات میں پکنک پارٹیوں کی بھیڑ امڈی لوگ دوست واحباب وفیملی کے افراد کے ساتھ سیر وتفریح کرنے ندی کے کنارے اور پارک میں گھومتے پھرتے اکٹھے دیکھے گئے پکنک پارٹیوں کو پکنک میں کھانا پکاتے کھانا کھاتے خوشیوں میں جھومتے دیکھا گیا اور خوشی کے تہواروں سے صنعتی علاقے کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوئے سال کے آخری دن اور سال کی پہلی تاریخ یکم جنوری کو اسنسول و اطراف کے علاقے کا سب سے بڑا سیاحتی مقام یا پکنک اسپاٹ میتھن سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا یہ سب آنکھوں کو خیرہ کرنے والا تھا میتھن میں پکنک کے علاوہ کشتی رانی ایک اضافی کشش ہے ہر کوئی پکنک منانے جہاں سال نو کی امد و استقبال کرنیا اور 2024 کو الوداع کہنے آیا لیکن صرف آسنسول شہر یا صنعتی علاقہ ہی نہیں بنگال کے مختلف اضلاع کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں سے بھی بہت سے لوگ اس دن سال کے اختتام کا مزہ لینے اور سال نو کی امد کا جشن منانے میتھن آئے میتھن کے ساتھ ساتھ سیدھا برادی کے ساتھ پکنک کے مقامات بھی ہیں اور اس دن موسم بہت اچھا تھا دریں اثناء دامودر ندی جھیل اور برن پور میں نہرو پارک سال کے آخری دن کافی مصروف تھا ہر طرف گہما گہمی رونق بکھری ہوئی تھی اس دن آسنسول میں سال کے اختتام کی خوشیوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے بہت سے لوگ آسنسول شہر کے صنعتی علاقے شتابدی پارک میں چھوٹے پکنک مقامات پر بھی آئے۔ اس دن بہت سے لوگ دامودر اور اجیہ ندیوں کے کنارے اپنی پکنک مناتے ہیں پولیس نے سال کے آخر میں سیکورٹی پر خصوصی نظر رکھی تھی انتظامیہ یہ کہا جا رہا ہے کہ تقریبا ہر جگہ پولیس فورس تعینات تھی 19 نیشنل ہائی وے پر مختلف اہم موڑ پر ٹریفک گارڈ پولیس موجود تھی ان تمام مقامات پر پولیس اہلکاروں نے چار پہیہ گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی یہ جانچنا بھی ضروری ہے کہ آیا کوئی شراب کے نشے میں گاڑی چلا رہا ہے۔ دوسری طرف، منگل کی رات آسنسول کے مختلف کلبوں اور ہوٹلوں میں سال کے اختتام پر خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے بہت سی جگہوں پر وہ تمام پروگرام شام کے بعد شروع ہو گئے معلوم ہوتا ہے کہ گھڑی ٹکرانے سے ٹھیک آدھی رات ہو گی اور پرانے کو الوداع کہنے اور نئے کو خوش آمدید کہنے کی ایک اضافی کشش تھی۔

گھروں باغوں کو سجانے کیلئے نرسری میں صارفین کی بھیڑ

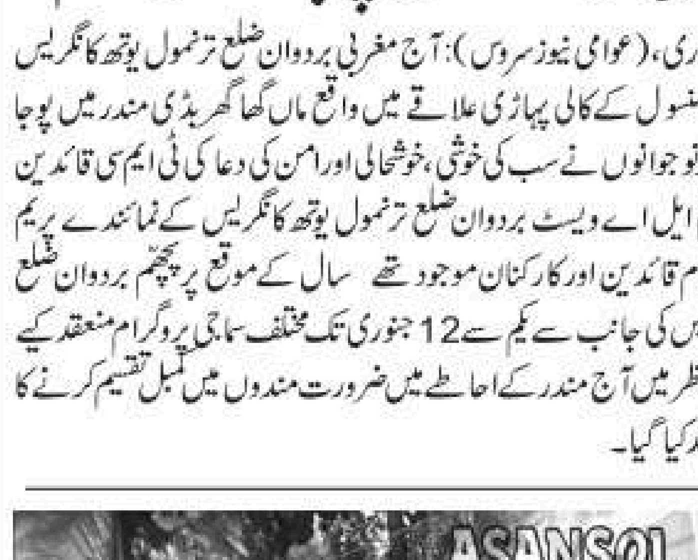

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): سردیوں کا موسم شروع ہوتے ہی لوگ اپنی بالکونیوں اور باغات کو رنگ برنگے پھولدار پودوں سے سجانا شروع کر دیتے ہیں بازار میں پھولوں اور آرائشی پودوں کی ایک بڑی قسم دستیاب ہے پرکشش اور آرائشی پودے بہت سے صارفین کو اپنی طرف متوجہ کر رہے ہیں گھر کے باغ کو گنگنانے کے لیے نرسریوں پر بھی گاہکوں کا ہجوم نظر آتا ہے پرکشش رنگ برنگے پھولوں اور شو والے پودوں کی زیادہ مانگ ہےتاہم مہنگائی کی زد سے پودے بھی نہیں بچ پائےاس کے باوجود مکانات لوگ اپنی خوبصورتی بڑھانے کے لیےان پودوں پر بے تحاشا پیسہ خرچ کرتے نظر آتے ہیں نرسری چلانے والے بھی صارفین کو راغب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں شہر آہن کے برن پور روڈ پر نیم تلہ میں واقع ایس آر نرسری میں گاہکوں کی بھیڑ کی وجہ سے نرسری آپریٹر شری رام ساہ کا چہرہ روشن ہو گیا نرسری ڈائریکٹر شری رام ساہ نے بتایا کہ ان کے یہاں سینکڑوں اقسام کے پھول دستیاب ہیں لیکن اس وقت گلاب کے ساتھ ساتھ لوگ موسمی پھولوں کے پودے بھی خرید رہے ہیں جن میں ڈاہلیا، چندر ملک، میریگولڈ، ڈینتھس، پیٹونیا، کیمیلیا، کیلنڈولا، ونٹر جیسمین وغیرہ شامل ہیں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی تمام پودوں کے ریٹ ایک جیسے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کی نرسری میں پھولوں کے چارے کے علاوہ ہر قسم کی سبزیاں، انڈور اور آؤٹ ڈور پودوں کے ساتھ کھاد، گملے اور باغبانی کے اوزار بھی سستے داموں دستیاب ہیں۔

آسنسول کلب میں نئے سال 2025 کا رنگا رنگ استقبال

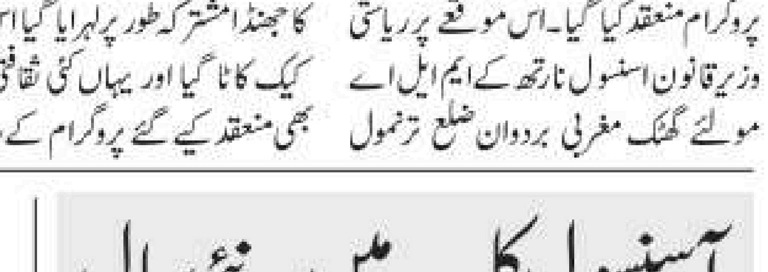

آسنسول: یکم جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کلب میں نیو ایئر 2025 استقبالیہ پروگرام منگل کی دیر شام شروع ہوا اور 2025 کے آغاز کے بعد تک چلتا رہا جہاں فنکاروں نے جلوا بکھیرا۔ کلب کے ممبر اور عہدیداران دیر رات تک ڈی جے کے دھن پر تھرکتے رہے کلب کے صدر امرجیت سنگھ بھرا، سیکرٹری شوبھن نارائن باسو، منیش بگڈیا، وکی ساو، گوری شنکر اگروال ودیگر جوش وخروش کیساتھ جشن میں شامل تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: امریکی فوج کا حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملہ

حملے کیے اور حوثی بحری صلاحیتوں کو نشانہ بنایا جو جہازوں کو دھمکی دینے کے لیے استعمال کی جارہی تھیں"۔ پینٹاگون نے منگل کو حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملوں کی تصاویر شائع کیں۔ کل منگل کو امریکی- برطانوی طیاروں نے یمنی دارالحکومت صنعا پر 12 فضائی حملے کیے ہیں۔ حوثی میڈیا نے بتایا کہ دارالحکومت کے مرکز میں واقع "الارضی کمپلیکس "پر دو فضائی حملے گئے ، جہاں حوثی وزارت دفاع واقع ہے۔ اس کے علاوہ کم از کم 6 دیگر فضائی حملے 22" مئی کمپلیکس "پر کیے گئے جو دارالحکومت کے الشورہ اسکوائر میں واقع ہے۔ قبل ازیں حوثی گروپ نے اعلان کیا کہ اس نے امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یوایس ایس ہیری ٹرومین پر کئی پروں والے میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا۔ یہ حملے حوثی گروپ کی جانب سے اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے کو "فلسطین "2-ہائپرسونک میزائل سے نشانہ بنانے اور "ذوالفقار "بیلسٹک میزائل سے یروشلم کے جنوب میں پاور اسٹیشن کو نشانہ بنانے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد کیے گئے ہیں۔ گذشتہ جمعہ کو امریکی- برطانوی طیاروں نے دارالحکومت صنعاء کے معین کے مقام پر 21 ستمبر کو پارک کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا۔ گذشتہ جمعرات کو اسرائیل نے صنعا کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور حزیز پاور اسٹیشن پر فضائی حملے کیے۔ اس کے علاوہ راس کنتیب الیکٹریکل اسٹیشن، الحدیدہ بندرگاہ اور الحدیدہ گورنری میں راس عیسیٰ آئل پورٹ پر بھی فضائی حملے کیے تھے ۔ اسرائیلی حملوں میں 3 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے جب کہ حدیدہ پر بمباری میں 3 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوئے۔

بقیہ: نئے سال کی صبح میں جہادی حملے سے

گئی۔ اس افسوسناک حادثے میں لگ بھگ 10 لوگوں کی جانیں گئیں اور 30 افراد بری طرح سے گھائل ہوئے۔ سی این این ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح کو نیو لارینس بربن اسٹریٹ میں نئے سال کی خوشی سے جھوم رہے تھے۔ جبکہ یہ راستہ ''نائٹ لائف'' کے طور پر بھی پہچانا جاتا ہے۔ لیکن سال کے پہلے ہی دن یہ مشہور راستہ خون سے لت پت ہوگیا۔ مقامی پولس کا یہ کہنا ہے کہ اس دن لوگوں کے ہجوم میں ایک بے لگام ٹرک اچانک سے اس بھیڑ میں گھس گئی۔ اور بے افراط لوگ ٹرک کے نیچے آکر ہلاک ہوگئے۔ کئی تو ادھر ادھر چھٹک کر گر پڑے۔ اس بھیڑ میں گولیاں بھی چلیں۔ دردناک خبر ملتے ہی پولس بھی چلی آئی اور زخمی لوگوں کو اسپتال پہنچایا گیا۔ ایک چشم دید گواہ نے کہا کہ میرے قدموں کے پاس ایک مردہ جسم آکر گرا اسے گولی لگی تھی وہاں تو گولیاں بھی چلتی تھیں۔

بقیہ: ممبئی حملہ کے ملزم تہوّر رانا کی

کلیدی ملزم ڈیوڈ کولمین ہیڈلی کی مدد کی تھی، جس نے اس حملے کے لیے ٹھکانوں کی ریکی کی تھی۔ امریکی عدالت نے اگست 2024 میں فیصلہ سنایا تھا کہ تہوررانا کو ہندوستان بھیجا جائے گا۔ تہور رانا نے اس فیصلے کے خلاف درخواست دائر کی تھی، جسے عدالت نے مسترد کر دیا۔ اس فیصلے کے تحت رانا کی ہندوستان حوالگی کے لیے دونوں ممالک کے معاہدہ کے تحت رانا کو ہندوستان لانے کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ عدالت نے اس بات کی وضاحت کی کہ رانا کے خلاف ہندوستان میں لگائے گئے الزامات امریکی عدالتوں کے الزامات سے مختلف ہیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تنازعہ نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رانا کے خلاف ہندوستانی قوانین کے مطابق مقدمہ چلایا جائے گا اور اسے کسی بھی قانونی رکاوٹ کا سامنا نہیں ہوگا۔ تہوررانا کو 2009 میں ایف بی آئی نے شکاگو سے گرفتار کیا تھا، جہاں وہ اپنے ایک کاروباری شراکت دار کے ساتھ رہ رہا تھا۔ ایف بی آئی کے مطابق رانا پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی اور لشکرِ طیبہ کا ایک اہم آپریٹو تھا۔ رانا پر الزام ہے کہ اس نے ڈیوڈ ہیڈلی کی مدد کی تھی، جس نے ممبئی میں دہشت گردوں کے لیے ہدف کی جگہوں کی چھان بین کی تھی۔ ہیڈلی نے ممبئی حملوں کی منصوبہ بندی کی تھی اور رانا نے اس کی معاونت کی تھی۔ رانا پر یہ بھی الزام ہے کہ اس نے حملوں کے لیے مالی امداد فراہم کی تھی اور دہشت گردوں کو ضروری سامان مہیا کیا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے اس کے خلاف امریکی عدالت میں مضبوط شواہد پیش کیے گئے، جس کے بعد امریکی جج نے رانا کے ہندوستان منتقلی کے حق میں فیصلہ دیا۔ ان شواہد میں رانا کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا تھا۔

بقیہ: سنبھل جامع مسجد کے قریب

اویسی نے دعویٰ کیا کہ یہ زمین وقف کے ریکارڈ میں درج ہے اور پرانے ا؟ ثار کے قریب تعمیرات پر پابندی کا حوالہ دیا۔ اویسی نے اپنے بیان میں کہا کہ جامع مسجد کے سامنے پولیس چوکی بنائی جارہی ہے جو کہ وقف کی زمین پر قائم ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کچھ دستاویزات شیئر کیں اور دعویٰ کیا کہ یہ زمین مسجد کے زیر انتظام ہے۔ تاہم، سنبھل کے ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پینسیا نے ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پولیس چوکی کا تعمیراتی کام مکمل طور پر قانونی اور قواعد کے مطابق ہورہا ہے۔ ڈی ایم نے واضح کیا کہ یہ زمین ا؟ زادی کے بعد سے ا؟ زاد زمین کے طور پر درج ہے اور اسے میونسپلٹی کی ملکیت تسلیم کیا گیا ہے۔ ڈی ایم کے مطابق، اگر مزید شواہد پیش کیے گئے تو ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ اسی دوران، کشیپ برادری نے بھی اس زمین کو اپنے مذہبی مقام کے طور پر دعویٰ کیا ہے۔ اس پر ڈی ایم نے کہا کہ ہندو فریق کی جانب سے درخواست ا؟ ئی ہے اور دورکنی کمیٹی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس چوکی کی تعمیر تیزی سے جاری ہے اور 14 فٹ اونچی دیواریں مکمل ہو چکی ہیں۔ مسجد کے قریب پانچ میٹر فاصلے پر 300 مربع میٹر کے رقبے میں یہ تعمیراتی کام پانچ دن سے جاری ہے، اور 70 سے زائد مزدور اس کام میں مصروف ہیں۔ یہ تنازع سیاسی سطح پر توجہ کا مرکز بن چکا ہے اور متعلقہ کمیٹی کی تحقیقاتی رپورٹ کا انتظار کیا جارہا ہے تاکہ اس مسئلے پر حتمی فیصلہ کیا جاسکے۔

بقیہ: لکھنؤ میں خوفناک واقعہ، نوجوان نے ماں اور چار بہنوں کا

جھگڑے کی وجہ سے نوجوان نے اس خوفناک قتل واقعہ کو انجام دیا ہے۔ جوائنٹ سی پی ببلو کمار نے ہوٹل میں 5 لوگوں کی لاش ملنے کی تصدیق کی ہے۔ ہوٹل اسٹاف کے مطابق وہ لوگ 30 دسمبر کو یہاں آئے تھے اور ان کے بھائی، والد بھی وہاں موجود تھے۔ معاملے کی آگے کی جانچ کی جارہی ہے۔

☆☆☆☆

محمڈن اسپورٹنگ کا اہم ترین میچ جمعہ کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے

اڈیشہ کے خلاف ٹیم کے شاندار پرفارمنس کو دیکھ کر شیدائیوں کو کامیابی کی امید

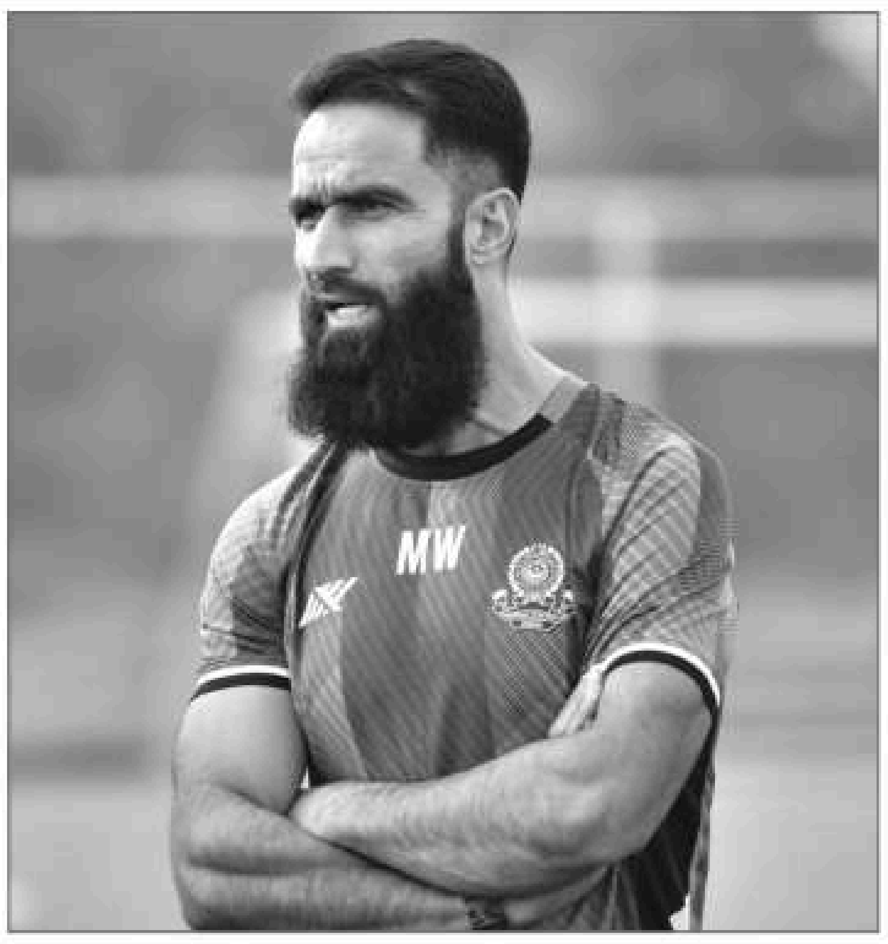

کولکاتا، یکم جنوری: محمڈن اسپورٹنگ کی کارکردگی آئی ایس ایل میں پوائنٹ کے اعتبار سے بہت ہی خراب کہی جاسکتی ہے جیسے 13 میچوں میں صرف 6 پوائنٹ ہی بنے ہیں لیکن گزشتہ میچ میں محمڈن نے اڈیشہ ایف سی کے خلاف زبردست گیم پیش کرکے بنا گول کے ڈرا کیا اور یوں کہا جائے کہ اڈیشہ کی قسمت اچھی تھی جو اسے 4 گول نل سے شکست نہیں ہوئی جب محمڈن کے الیکسیز کے دوشات اور ریم سانگا کے دوشاٹ جو یقینی طور پر گول میں تبدیل ہوسکتے تھے وہ نہیں ہوئے اب جمعہ 3 جنوری کو نئے سال کے موقع پر محمڈن کو ایک زبردست ٹیم نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے کھیلنا ہے جو اداکار جان ابراہم کی ٹیم ہے اور اس نے گزشتہ میچ میں سابق چمپئن ممبئی سٹی ایف سی کو تین گول نل سے شکست فاش دی تھی لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ جمعہ 3 نومبر کو محمڈن کا جو میچ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے ساتھ کھیلا جائے گا وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت ہی زبردست اور معرکتہ الآرا ہوگا۔

محمڈن اسپورٹنگ جسے لگاتار پانچ میچوں میں شکست کے بعد 27 دسمبر کے میچ میں اڈیشہ ایف سی سے ڈرا کرنے کا موقع ملا اور اس میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کے کھلاڑیوں کے باڈی لینگویج سے اشارہ مل رہا تھا وہ اس میچ میں کر دیا مروالے فیصلے کو لیکر میدان میں اتری ہے ہر کھلاڑی بے حد شاندار کھیل کا مظاہرہ کر رہا تھا اور فرینکا جو زخمی ہونے کے بعد بیٹھ گیا تھا اگر وہ پورے کھیل کے دوران موجود ہوتا تو شاید اس میچ میں محمڈن کو یقیناً کامیابی ملتی۔ بہرکیف ابھی محمڈن کو مزید 11 میچ اور کھیلنے ہیں اور اس وقت وہ بھلے ہی آخری پوزیشن میں ہے لیکن اس میچ کے بعد جو جمعہ کے روز کھیلا جائے گا اس میں محمڈن اپنے سے برتر ٹیم کے مقابلے میں اپنے حریف کو زیر کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کرے گی تاکہ ایک مرتبہ پھر سے دکھا سکے کہ وہ دیوکش ٹیم ہے۔

محمڈن نے اپنی ٹیم میں بہت سارے شمال مشرقی ریاستوں کے کھلاڑیوں کو بھر لیا ہے لیکن شمال مشرق کا ہر کھلاڑی باچونگ، سنیل چھیتری یا ڈیوڈ نہیں ہوتا کچھ ایسے کھلاڑیوں کو بھی ٹیم میں شامل رکھنا چاہئے جس سے ٹیم کی شناخت بچی رہے۔ جیسے مسلم کھلاڑیوں کو شامل کیا جائے جیسے منوج محمد، سہل عبدالصمد وغیرہ جو دوسری ٹیموں کی نمائندگی کر رہے ہیں اور جیسے ہی موقع ملتا ہے اپنی انفرادیت کا مظاہرہ کرسکتے ہیں جیسے منوج محمد نے ایسٹ بنگال کے کلاف آخری لمحوں میں شاندار گول اسکور کرکے ایسٹ بنگال کی جیتی ہوئی بساط الٹ کر رکھ دی تھی اور ایسٹ بنگال کو حیدرآباد ایف سی کے ساتھ بدرجہ مجبوری 1 - 1 گول کی برابری پر انحصار کرنا پڑا تھا۔ اس سلسلے میں محمڈن کے سرپرست اور نائب صدر جناب مشتاق احمد صدیقی سے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ میں بھی اس خیال سے متفق ہوں کہ ٹیم بہتر کھیل کا مظاہرہ کر رہی ہے لیکن جیت سے محروم ہے جبکہ کلب کے صدر امیر الدین بابی ہر ممکنہ کوشش کر رہے ہیں اور مجھے پورا یقین ہے کہ محمڈن عنقریب اپنے جیت کے ٹریک پر واپس آجائے گی۔

انڈیا ورلڈ ٹسٹ چمپئن فائنل سے آؤٹ

کوچ گوتم گمبھیر کو سائڈ لائن کرکے راہل ڈراویڈ کو واپس لانے کی ضرورت

اس کوچ کی ہدایت پر کوہلی، روہت، راہل اور جڈیجہ ہمیشہ بجھے بجھے نظر آئیں گے

ملبورن، یکم جنوری: انڈیا کو سال کے آخری ملبورن ٹسٹ میں میزبان آسٹریلیا کے مقابلے 184 رنوں کی بری درگت سے ہار جانا پڑا لیکن اس خراب نتیجے سے الگ گواسکر۔ بورڈر 5 ٹسٹ سیریز میں سبھوں کو یہی شکایت رہی کہ یشسوی جیسوال کو غلط ڈھنگ سے آؤٹ قرار دیا گیا جبکہ گیند شانے کے اوپر سے جارہی تھی اور اس گیند کو نو بال قرار دینے کی ضرورت تھی مگر امپائر نے آؤٹ یا نا آؤٹ کا کوئی فیصلہ نہیں دیا تھا جس پر آسٹریلوی کپتان پیٹ کمینز نے امپائر کے فیصلے کو چیلنج کردیا اور ایکشن ری پلے میں گیند کو جیسوال کے بلے سے ہلکا سا ٹچ کرتے ہوئے بورڈ میں لرزش دکھائی گئی اور امپائر نے جیسوال کو آؤٹ ہونے کا اشارہ دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی آسٹریلیا کو 5 ٹسٹ سیریز میں 1-2 کی لیڈ حاصل ہوگئی اور اب پانچویں ٹسٹ میں انڈیا کو ہر حال میں اپنی جیت رجسٹر کرنی ہے ورنہ ٹسٹ ڈرا بھی ہوا تو آسٹریلیا کو سیریز میں کامیابی مل جائے گی اور اس کی جیت 3-1 کے نتائج پیدا کرے گی جو انڈیا کے زخموں میں نمک پاشی ہوگی بصورت دیگر یہ سیریز 2-2 کی برابری پر ختم ہوسکتا ہے جس میں دونوں ٹیموں کی انفرادیت برقرار ہوگی اور یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب انڈیا کی طرف سے کے ایل راہل، وراٹ کوہلی، یشسوی جیسوال، روہت شرما، ریڈی اور دوسرے بلے باز مستقل مزاجی کے ساتھ کھیلیں۔

جہاں تک فاسٹ بالنگ کا سوال ہے وہاں سرزمین آسٹریلیا میں جسپریت بمراہ نے اپنی فاسٹ بالنگ کے ذریعہ اپنی اہمیت منوالی ہے جب ہر اننگ میں اس نے بہترین فاسٹ بالنگ کا مظاہرہ کیا اور کم از کم چار وکٹیں حاصل کیں، دوسرے نمبر پر محمد سراج کسی حد تک کامیاب رہے لیکن اس سیریز میں آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ بالنگ اور بیٹنگ دونوں میں ناکام رہے۔ اس سیریز میں اگر اکشر پٹیل کو شامل رکھا جاتا تو ٹیم کے اندر استحکام نظر آتا۔ ویسے ملبورن ٹسٹ میں شکست سے پہلے ہی ورلڈ ٹسٹ فائنل میں انڈیا کی نمائندگی اسی وقت ختم ہوگئی تھی جب پاکستان کو میزبان جنوبی افریقہ کے مقابلے میں سنچورین ٹسٹ میں 2 وکٹوں سے سنسنی خیز شکست ہوگئی تھی۔ پاکستانی بالروں بشمول محمد عباس جس نے دوسال بعد نیشنل ٹیم میں واپسی کی اس نے جنوبی افریقہ کے خلاف سنچورین ٹسٹ کی دوسری اننگ میں 44 رن دیکر جس انداز میں 6 وکٹیں حاصل کیں وہ ایک شاہکار کارنامہ تھا۔ انڈیا کو ورلڈ ٹسٹ فائنل 2025 میں اسی وقت داخلہ مل سکتا تھا جب پاکستان سنچورین ٹسٹ میں جنوبی افریقہ کو شکست دیتا اور دوسری طرف انڈیا ملبورن ٹسٹ میں آسٹریلیا کو شکست دیتا لیکن یہاں تو جو نتیجہ پاکستان اور جنوبی افریقہ (سنچورین ٹسٹ) اور انڈیا کا مقابلہ آسٹریلیا (ملبورن ٹسٹ) میں دیکھا گیا اس کے بعد یہی کہا جاسکتا ہے کہ "الٹی ہوگئی سب تدبیریں....." جہاں تک انڈیا کی ملبورن ٹسٹ پر بات کریں تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ کپتان روہت شرما اور سابق کپتان وراٹ کوہلی، کے ایل راہل اور رشبھ پنت و رویندر جڈیجہ کی مسلسل ناکامیوں نے ٹیم کو ورلڈ چمپئن شپ کے فائنل سے آؤٹ کیا دوسری طرف منہ لٹکائے بیٹھے کوچ گوتم گمبھیر کو کس بنیاد پر بی جے پی کے اشارے پر کوچ بنایا گیا ہے شخص اس بناء پر وہ سابق بی جے پی (ایم پی) رہا ہے۔ بطور ایک کوچ کے گوتم گمبھیر ناکام ترین کوچ ہیں۔ راہل ڈراویڈ کی کوچنگ میں انڈیا نے 2024 میں ورلڈ کپ جیتا اور اسے خاموشی سے کنارے کردیا گیا اور اب گوتم گمبھیر کو کنارے کرکے راہل ڈراویڈ کو واپس لانے کی ضرورت ہے۔

☆

سمندر کی ملکہ بولا چودھری:

پانچ براعظموں کو عبور کرنے والی پہلی خاتون

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) استقامت اور جذبہ کسی بھی چیلنج پر یہاں تک کہ سمندر کے وسیع و عریض پھیلاؤ پر بھی قابو پا سکتا ہے ۔سوئمنگ بھی ایک زبردست مہم جوئی ہے جو کوئی بھی کر سکتا ہے ۔ اس میں کھیل، شوق اور عملی پیشہ ورانہ مہارت شامل ہوتی ہے کیونکہ ڈائیونگ کی دنیا ایک جادوئی تحقیق کو ظاہر کرتی ہے ۔ یوں تو دنیا میں بے شمار تیراک ہیں جن کو صرف سوئمنگ پول اور تالابوں میں ہی تیرنا آتا ہے لیکن کچھ تیراک ایسے بھی ہیں جنہوں نے ان تالابوں اور سوئمنگ پول سے باہر نکل کر دنیا کے بڑے بڑے سمندروں کو پار کر کے بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے ہیں ۔ بولا چودھری بھی ایک ہندوستانی تیراک ہیں جو اپنی لمبی دوری کی تیراکی کے لیے مشہور ہے ۔ بولا چودھری سات سمندر پار کرنے والی پہلی خاتون ہیں ۔ انہوں نے انگلش چینل کو دو بار یعنی پہلی مرتبہ 1989 میں اور دوسری مرتبہ 1999 میں عبور کیا ۔ انہوں نے سال 2005 میں انگلش چینل کو عبور کر کے پہلی ایشیائی خاتون بن کر صرف 8 گھنٹے 35 منٹ میں مشکل سفر مکمل کر کیا اور تاریخ رقم کی ۔ بولا، جنہیں اکثر "سمندر کی ملکہ " کہا جاتا ہے ، نے ساتھی تیراکوں کو متاثر کرتے ہوئے دنیا بھر میں بہت سے مشکل آبی راستوں کو فتح کیا ہے ۔ ان کی غیر متزلزل لگن اور کامیابیوں نے انہیں نہ صرف بین الاقوامی شہرت دلائی بلکہ ہندوستان میں تیراکوں کو بھی بہت متاثر کیا ہے ۔ بولا چودھری کھلے پانی میں تیراکی کے میدان میں ایک سرکردہ شخصیت کے طور پر اپنی شناخت بنانے میں کامیاب رہی ہیں ۔

بولا چودھری کی پیدائش 2 جنوری 1970 میں مغربی بنگال کے ہگلی میں ہوئی ۔ ان کے والدین نے کم عمری میں ہی اپنی بیٹی کی صلاحیتوں کو پہچان لیا تھا ۔ جب وہ دو برس کی تھیں تو ان کے والد بولا کو تیراکی کے سبق کے لیے پہلی بار دریائے ہگلی پر لے گئے ۔ پانچ سال کی عمر میں بولا کو تیراکی کے تربیتی اسکول میں داخل کرا دیا گیا تھا ۔ تیراکی سیکھنے کے صرف ایک سال بعد، بولا نے ایک سوئمنگ کلب میں شمولیت اختیار کی جہاں بولا کو ایک پیشہ ورنے تربیت دی ۔ مغربی بنگال کے ایک چھوٹے سے شہر سے آنے والی یہ لڑکی نہیں جانتی تھی کہ سوئمنگ سوٹ کیا ہوتا ہے ، اور پول میں فراک پہن کر جاتی تھی ۔ ایک دن، ان کی ماں نے ایک دکان میں ایک سوئمنگ سوٹ دیکھا اور فیصلہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے ایک سوٹ سلوائیں گی ۔ خاندان کی خراب مالی حالت اور درکار کپڑوں کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے انہوں نے سوتی کپڑے سے بنا سوئمنگ سوٹ سلوایا ۔ لیکن بولا کو اس کے معیار کی کوئی پرواہ نہ تھی ۔ وہ صرف اتنا جانتی تھی کہ وہ پانی سے محبت کرتی ہے ۔ بولا کو نمکین پانی سے الرجی تھی ۔ تیراکی کے بعد ان کی جلد جل جاتی تھی اور پوری رات جسم پر خارش رہتی تھی ۔ لیکن بولا نے اس طرح کی رکاوٹوں کو آڑے آنے نہیں دیا ۔ وہ ہمیشہ ایک پیشہ ور تیراک بننا چاہتی تھی ۔ ان کا ماننا تھا کہ وہ تیراکی کے لیے پیدا ہوئی ہیں ۔

بولا کی بے لگن، جذبے اور شوق کو دیکھ کر آہستہ آہستہ ان کے کوچ کو بولا کی انتھک صلاحیتوں کا احساس ہو گیا تھا ۔ لیکن تیراکی میں ان کی صلاحیتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ۔ کوچز نے کم عمری میں ہی ان کی صلاحیتوں کو پہچانا اور ان کی لگن کے نتیجے میں ایک شاندار کیریئر بنا ۔ بولا چودھری نے نو سال کی عمر میں اپنے پہلے قومی مقابلے میں حصہ لیا ۔ انہوں نے چھ مقابلوں میں چھ سونے کے تمغے جیت کر اپنی عمر کے گروپ پر غلبہ حاصل کیا ۔ انہوں نے اپنی کارکردگی میں مسلسل بہتری کی کوشش جاری رکھی ۔ مختلف جونیئر اور قومی چیمپئن شپ جیتنے کے ساتھ ساتھ 1991 کے ساؤتھ ایشین فیڈریشن گیمز میں چھ گولڈ میڈل جیتے ۔ جونیئر اور قومی چیمپئن شپ کے ساتھ ساتھ 1991 کے ساؤتھ ایشین فیڈریشن گیمز میں چھ گولڈ میڈل جیتے ۔ وہ 12 سال کی عمر میں اپنے پہلے قومی مقابلے میں گئی تھیں ۔ انہوں نے انہیں برسبین کامن ویلتھ گیمز کے لیے ریلے کوارٹیٹ میں جگہ بنانے کے ساتھ ساتھ ایشیاڈ کے ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست میں نمایاں مقام حاصل کیا ۔

اس کی مسابقتی روح صرف پول تک محدود نہیں تھی ۔ 1989 میں انہوں نے انگلش چینل عبور کیا جسے بولا نے ایک دہائی بعد دہرایا ۔ تاہم، بولا چودھری کا اصل جذبہ کھلے پانی کی میراتھن میں تھا ۔ 1996 میں انہوں نے ہندوستان میں 50 میل مرشد آباد طویل فاصلے پر تیراکی کا مقابلہ جیتا ۔ اس فتح نے انہیں بڑے مرحلے کے لیے مزید پر جوش بنا دیا ۔ 2004 میں انہوں نے ایک اور تاریخی کارنامہ انجام دیا - آبنائے پالک کو عبور کرنے والی پہلی خاتون بن گئی، یہ خطرناک آبنائے ہندوستان اور سری لنکا کو الگ کرتی ہے ۔ لیکن بولا چودھری کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا ۔ اگلے سال اس نے دنیا بھر میں مشہور آبنائے کو عبور کرنے کے لیے ایک سنسنی خیز مہم کا آغاز کیا ۔ آبنائے جبرالٹر، بحیرہ ٹائریہینین، آبنائے کک، یونان میں خلیج ٹورنیوس، کیلیفورنیا کے قریب کیٹالینا چینل اور جنوبی افریقہ کے کیپ ٹاؤن کے قریب تھری اینکر بے اور روبن جزیرے کے درمیان گزرنے والے ہر فاصلے نے اس کی کہانی میں ایک اور اضافہ کیا ۔

بولا چودھری نے 1989 میں طویل فاصلے پر تیراکی شروع کی اور اسی سال انگلش چینل عبور کیا ۔ بولا نے 1996 میں 81 کلومیٹر یعنی 50 میل کی لمبی دوری کی تیراکی جیتی ۔ سال 1999 میں انہوں نے دوبارہ انگلش چینل عبور کیا ۔ سال 2005 میں وہ پانچ براعظموں کے سمندری راستوں کو عبور کرنے والی پہلی خاتون بن گئیں [؟] جن میں آبنائے جبرالٹر، بحیرہ ٹائریہینین، کک آبنائے، یونان میں ٹورونیوس گلف، کیلیفورنیا کے ساحل سے دور کاتالینا چینل، اور تین لنگر کیپ ٹاؤن کے قریب رابن جزیرہ سمیت جنوبی افریقہ کے ساحل سے دور خلیج شامل ہیں ۔

بولا چودھری ایک مشہور ہندستانی تیراک ہیں، جو کھلے پانی میں تیراکی میں اپنی شاندار کامیابیوں کے لیے مشہور ہیں ۔ سال 1984 میں انہوں نے 1:06.19 سیکنڈ کا قومی 100 میٹر بٹر فلائی ریکارڈ قائم کیا ۔ 1986 میں سیول ایشین گیمز کے دوران، انہوں نے 100 میٹر بٹر فلائی میں 1:05.27 سیکنڈ اور 200 میٹر بٹر فلائی میں 2:19.60 سیکنڈ کا ایک اور ریکارڈ قائم کیا ۔ بولا نے 1989 میں لمبی دوری کی تیراکی شروع کی اور اسی سال انگلش چینل عبور کیا ۔ انہوں نے 1996 میں 81 کلومیٹر کی لمبی دوری کی تیراکی جیت لی، اور 1999 میں بولا چودھری نے دوبارہ انگلش چینل عبور کیا ۔ اگست 2004 میں، انہوں نے سری لنکا کے تالایمنار سے تامل ناڈو کے دھنوشکوڈی تک تقریباً 14 گھنٹے میں آبنائے پالک تیر کر یہ ریکارڈ بنایا تھا ۔

لکھنؤ سٹی اور علی گنج واریر کلب نے اپنے اپنے میچ جیت لیے

لکھنؤ، یکم دسمبر (یو این آئی) ساتویں ہیم وتی نندن بہوگنا میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ میں بدھ کو کھیلے گئے میچوں میں لکھنؤ سٹی نے ایل ڈی اے علی گنج کو اور علی گنج واریر کلب نے میلانی کلب کو شکست دی۔

آج یہاں چوک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے میچ میں لکھنؤ سٹی نے ایل ڈی اے علی گنج کو 0-1 سے شکست دی۔

لکھنؤ سٹی کے لیے امان نے 13 ویں منٹ میں گول کیا۔

دن کے دوسرے میچ میں علی گنج واریر کلب نے میلانی کلب کو 2-4 سے شکست دی۔ علی گنج گوالیار کے لیے محمد طفیل نے 17 ویں، 31 ویں منٹ میں، پریانشو نے 39 ویں منٹ میں، لیش راوت نے 44 ویں منٹ میں گول کیا۔ میلانی کلب کے لیے ابوجر نے 20 ویں منٹ میں اور راجندر نے 28 ویں منٹ میں گول کیا۔

ٹورنامنٹ کا پہلا میچ جمعرات کو آرا ے بوائز کلب اور علی گنج اسپورٹنگ کلب کے درمیان ہوگا۔ دوسرا میچ علی گنج واریر کلب اور میلانی کلب کے درمیان ہوگا۔

ویشالی نے ورلڈ بلٹز شطرنج چمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی آر ویشالی نے ورلڈ بلٹز شطرنج چمپئن شپ کے خواتین کے زمرے میں کانسے کا تمغہ جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ویشالی نے ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں چین کی ژو جنر کو شکست دی، لیکن سیمی فائنل میں چین کے ژو ونجن سے بھی شکست کھا گئی۔ کوارٹر فائنل میں ویشالی نے ژو جنر کو 1.5-2.5 سے ہرایا۔ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ویشالی کو سیمی فائنل میں سو ونجن کے خلاف 0.5-2.5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ژو ونجن نے فائنل میں ہم وطن لی ٹنجی کو 2.5-3.5 سے شکست دے کر بلٹز شطرنج چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت لیا۔ ہندوستان کے تجربہ کار شطرنج کھلاڑی اور بین الاقوامی شطرنج فیڈریشن (ایف آئی ڈی ای) کے نائب صدر وشواناتھن آنند نے اس کامیابی کے لیے ویشالی کی تعریف کی۔

ویشالی کو اس کی شاندار کارکردگی کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے آنند نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "وشالی کو کانسے کا تمغہ جیتنے پر مبارکباد۔ اس کی قابلیت واقعی مضبوط تھی۔ ہمارے وا کا شطرنج کے سرپرست (ویسٹ برج آنند شطرنج اکیڈمی) نے ہمیں فخر کا موقع فراہم کیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 2nd January 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۲/جنوری ۲۰۲۵ء

کوچ سنجوئے سین کی بدولت بنگال پھر سے سنتوش ٹرافی چمپئن ٹریک پر ممتا بنرجی اور ٹوٹو بوس نے بنگال فٹبال کو دلی مبارکباد دی

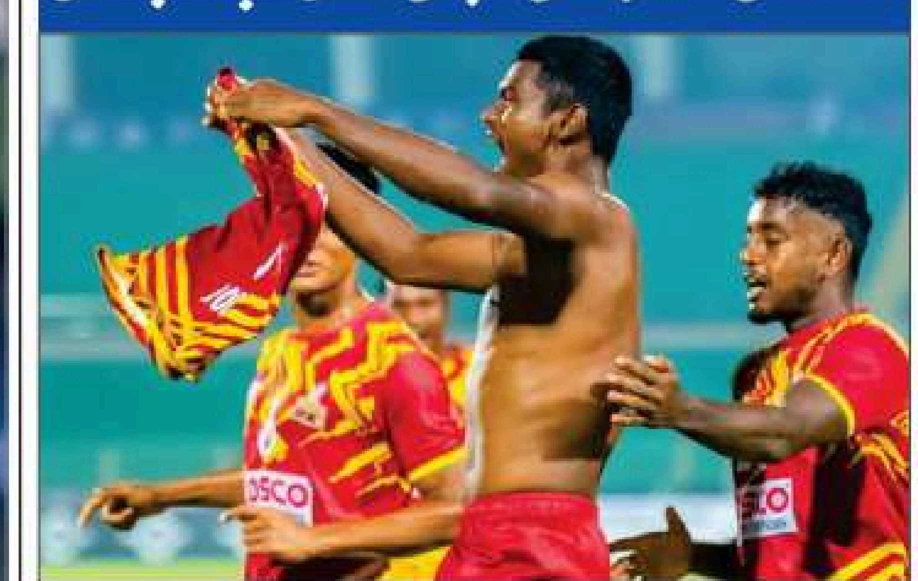

کولکاتا، یکم جنوری: پورے چھ برس کے بعد بنگال نے پھر سے سنتوش ٹرافی برائے قومی فٹبال چمپئن شپ پر قبضہ کرلیا اور فٹبال کی دنیا میں ہندستان میں بنگال نے اول پوزیشن حاصل کرلی جبکہ تہلکہ خیز فائنل میں بنگال نے کیرالا کو ایک گول نل سے شکست دیدی۔ سنجوئے سین کی کوچنگ میں بنگال کو یہ کامیابی ملی۔ اس خبر سے خوش وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کھلاڑیوں، کوچ، سپورٹنگ اسٹاف اور بنگال فٹبال سے جڑے سبھی لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ بنگال کی اس کامیابی پر موہن بگان کلب کے صدر سپن سادھن (ٹوٹو) بوس نے بھی اپنی طرف سے دلی مبارکباد پیش کی۔ ممتا بنرجی نے پیغام تہنیت میں لکھا کہ اتنے برسوں کے بعد بنگال نے ازسرنو دنیائے فٹبال (انڈیا میں) اپنی برتری منوالی۔ ایک زمانہ وہ تھا جب سنتوش ٹرافی میں ہر سال بنگال کو کامیابی ملتی تھی اور سنتوش ٹرافی میں بنگال کی اجارہ داری قائم ہو چلی تھی لیکن جب یہ اعلان کیا گیا کہ سنتوش ٹرافی کی ہر ٹیم میں صرف اسی ریاست کے کھلاڑی ہی حصہ لے سکتے ہیں دوسری ریاست کے نہیں۔ جس کے بعد بنگال کی لگاتار کامیابی کا تار ٹوٹ گیا تھا۔

ایسٹ بنگال کے سابق انٹرنیشنل فٹبالر الوک ساہا دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق۔

بمراہ نے 907 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کرکے ایک نیا ہندوستانی ریکارڈ بنایا

دہلی، یکم جنوری (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے نئے سال کے آغاز پر بولنگ رینکنگ میں 907 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کرکے ایک نیا ہندوستانی ریکارڈ بنایا ہے۔ بمراہ نے باکسنگ ڈے ٹیسٹ میں چھ وکٹیں حاصل کرنے کی وجہ سے بولنگ رینکنگ میں 15 ریٹنگ پوائنٹس چھلانگ لگا کر تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

بدھ کو جاری کردہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی درجہ بندی کے مطابق بمراہ نے حال ہی میں ریٹائر ہونے والے اسپن بولر روی چندرن اشون کی 2016 میں سب سے زیادہ 904 پوائنٹس کی درجہ بندی کو پیچھے چھوڑ کر یہ ریکارڈ بنایا ہے۔ بمراہ نے حال ہی میں ایشون کے ریکارڈ کی برابری کی تھی اور آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک نیا ہندوستانی ریکارڈ بنانے میں کامیاب رہے۔ بمراہ 907 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ آل ٹائم فہرست میں انگلینڈ کے ڈیرک انڈر ووڈ کے ساتھ مشترکہ 17 ویں نمبر پر ہیں۔

آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے کیریئر کے بہترین 837 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ آل راونڈرز کی فہرست میں تیسری پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ جنوبی افریقہ کے مارکو جینسن نے پہلی بار 800 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کرکے پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ پاکستان کے فاسٹ باولر محمد عباس میچ میں سات وکٹیں لے کر رینکنگ میں دوبارہ 23 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ نسیم شاہ 6 درجے ترقی کے ساتھ 33 ویں، ڈین پیٹرسن آٹھ درجے بہتری کے ساتھ 46 ویں، آسٹریلیا کے اسکاٹ بولنڈ سات درجے ترقی کے ساتھ 38 ویں اور زمبابوے کے برائن بینیٹ 48 درجے ترقی کے ساتھ 94 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں پاکستان کے بائیں ہاتھ کے بلے باز سعود شکیل دوسری اننگز میں 84 رنز بنانے کے بعد اپنے کیریئر کی بہترین چھٹی پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ اسٹیو اسمتھ 140 رنز بنانے کے بعد تین درجے ترقی کرکے ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، ہندوستان کے اوپنر یشسوی جیسوال کے 84 اور 82 رنز کی بدولت وہ اپنے کیریئر کے بہترین 854 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سنچورین میں 89 اور 37 رنز کی اننگز کھیلنے والے جنوبی افریقہ کے اوپنر ایڈن مارکرم 8 درجے بہتری کے ساتھ 16 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، ہندوستان کے نتیش کمار ریڈی شاندار سنچری کے بعد 20 درجے کی چھلانگ لگا کر 53 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

☆

محمد متھن نے ٹائم آؤٹ قرار دیئے گئے ٹام اوکونل کو واپس بلایا

ڈھاکہ، یکم جنوری (یو این آئی) کھلنا ٹائیگرز کے کپتان مہدی حسن معراج نے بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کے تیسرے میچ کے دوران چٹا گانگ کنگز کے ٹائم آوٹ ہونے کے بعد ڈرامائی انداز میں ٹام اوکونل کو کھیلنے کے لیے واپس بلالیا۔

منگل کو کھیلے گئے اس میچ میں چٹا گانگ کنگز کے آسٹریلوی لیگ اسپنر اوکونل تین منٹ مکمل ہونے کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے۔ فیلڈنگ کپتان مہدی اپنے کئی ساتھیوں کے ساتھ امپائرز کے پاس تاخیر کے بارے میں پوچھنے گئے۔ ایسے میں امپائرز رویندرا و مالاسری اور تنویر احمد نے اوکونل کو ڈگ آوٹ قرار دیا۔ جیسے ہی کونل واپس پویلین کی طرف چلنے لگے، مہدی نے انہیں واپس بلایا۔ تاہم وہ اس کے باوجود زیادہ دیر تک ٹک نہ سکے۔ وہ ساتویں اوور میں محمد نواز کے ہاتھوں مہدی کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔

چٹا گانگ کنگز کے کپتان محمد متھن نے اس فیصلے پر مہدی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، ''میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ مہدی نے بہت اچھا کام کیا۔ انہیں نے یہ دکھا دیا ہے کہ ان کا دل بڑا ہے۔ فیلڈنگ ٹیم کے لیے اپیل کرنا قوانین کے اندر ہے۔ اوکونل کو کریز پر واپس آنے کی اجازت دینے کا کریڈٹ مہدی کو جاتا ہے۔" انہوں نے کہا، بلے باز کو کریز پر دیر سے نہیں آنا چاہیے، خاص طور پر ٹی 20 میں۔ انہیں تیار ہونے میں تھوڑی دیر ہوئی تھی۔ شاید وہ تیار ہوتے ہوئے تھوڑا آرام کر رہے تھے، شاید انہیں اندازہ نہیں تھا کہ اتنی جلدی وکٹ گنوا دیں گے۔ اس لیے وہ دیر سے آئے۔ اور کچھ نہیں۔" یہ میچ ٹائیگرز نے چٹگانگ کو 37 رن سے ہرایا۔

نیشنل گیمز: رضا کاروں کی رجسٹریشن کی تعداد 30 ہزار تک پہنچی

دہرادون، یکم جنوری (یو این آئی) 38 ویں قومی کھیلوں کے بہانے اتراکھنڈ رضا کاروں کا ڈیٹا بیس تیار کرنے میں مصروف ہے۔ ریاست میں جس طرح سے بڑے پروگراموں کے لیے ماحول تیار ہونا شروع ہوا ہے اس کے پیش نظر ڈیٹا بیس کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ اس کے لیے محکمہ کھیل نے ضروری اقدامات شروع کردیے ہیں۔ ان دنوں نیشنل گیمز کے سلسلے میں رضا کاروں کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے۔ نیشنل گیمز کے دوران رضا کار بننے کے لیے لوگوں کا جوش وجذبہ بلند رہتا ہے۔ اب تک 30 ہزار افراد رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نیشنل گیمز کے لیے صرف دو سے ڈھائی ہزار رضا کاروں کی ضرورت ہے۔ رجسٹریشن کرانے والوں میں طالبات اور خواتین کی بڑی تعداد بھی شامل ہے۔ رجسٹر کرنے والے تمام افراد کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

اسپیشل پرنسپل اسپورٹس سکریٹری/ چیف ایگزیکٹو آفیسر، نیشنل اسپورٹس، امیت کمار سنہا کے مطابق، جن دو سے ڈھائی ہزار رضا کاروں کو منتخب کیا جائے گا، انہیں تربیت دی جائے گی۔ بعد میں انہیں علیحدہ قومی کھیل سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ منتخب رضا کار کو ٹی اے/ ڈی اے بھی دیا جائے گا۔ انتخاب کا عمل رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد شروع ہوگا۔ درحقیقت محکمہ کھیل کے حکام کا ماننا ہے کہ اس عظیم الشان تقریب کے بہانے رضا کاروں کا ڈیٹا بیس تیار کرنا مستقبل میں مفید ثابت ہوگا۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ اتراکھنڈ نے حالیہ دنوں میں سرمایہ کار سمٹ، جی۔ ٹوئنٹی سربراہی اجلاس جیسے بڑے اور کامیاب پروگراموں کا انعقاد کیا ہے۔ بڑے واقعات کے لیے جو ماحول بنایا جارہا ہے اس کے درمیان مستقبل میں انسانی وسائل کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ڈیٹا بیس کی تیاری کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

الیگزینڈر زویریف پٹھوں میں تناؤ کے باعث یونائیٹڈ کپ سے دستبردار

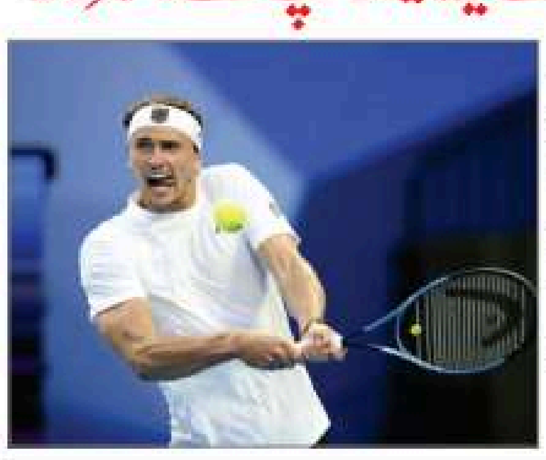

پرتھ، یکم جنوری (یو این آئی) جرمن ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر زویریف بدھ کو پٹھوں میں کھچاؤ کی وجہ سے یونائیٹڈ کپ سے دستبردار ہوگئے۔ زویریف آج آخری لمحات میں الیگزینڈر شیوچینکو کے خلاف میچ سے دستبردار ہوگئے۔ شیوچینکو نے زویریف کی جگہ آنے والے ڈینیئل مسور کو (5) 7-6، 6-2، 6-2 سے شکست دے کر قازقستان کو فتح دلائی۔ میچ کے بعد شیوچینکو نے کہا کہ ''یہاں یقیناً گرمی کا مسئلہ تھا۔ میرے سر میں تھوڑا سا درد ہو رہا تھا، میرا سر چکرا رہا تھا۔ یہ میچ ایک جدوجہد کا تھا۔ اس گرمی میں کھیلنا بہت مشکل تھا۔''

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804